تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

فہرست

اداریہ	امانت علی گوہر	3
آئی ٹی نیوز	ادارہ	4
پی ایچ پی بی بی 3، دس منٹ میں اپنا فورم بنائیے	امانت علی گوہر	6
کمپریشن کی تعریف اور استعمال کا طریقہ کار	علمدار حسین	16
ونڈوز ریکوری کنسول سے ونڈوز ری پیئر کیجیے	عمار ضیاء خاں	20
ای میل ٹریکنگ، ای میل دہندہ کو شناخت کیجیے	محمد یاسر	24
ونڈوز ایکس پی کی خودکار انسٹالیشن	امانت علی گوہر	26
لینکس کی وڈیو ٹریننگ، پہلی لینکس سی بی ٹی	ادارہ	31
مائیکروسافٹ ایکسل کے فارمولے	رانا محمد امین اکبر	32
براڈ بینڈ کیا ہے؟	ندا اسلم	36
موبائل فون ری پیئرنگ سیکھیے	گل سومرو	38
فوٹوشاپ میں 3D لوگو بنائیے	عاطف اظہر	40
فائل ہوسٹنگ ویب سائٹس	فاروق ظفر	42
فائرفوکس کے بہترین ایکسٹینشنز	احمد سرفراز خان	44
اوپرا انٹرنیٹ سیوٹ، ایک منفرد براؤزر	محمد طلحہ	46
کمپیوٹنگ ٹپس	علمدار حسین	53
کے آر جی کی آئی ٹی رپورٹس	نعمان امین	56

مستقل سلسلے

ویب باکس	عمار ضیاء خاں	58
ڈاؤن لوڈز	اظہر حسین	60
پی سی ڈاکٹر	ادارہ	62
کمپیوٹنگ کوئز	ادارہ	64

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمٰن
چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر
ایڈیٹر
علمدار حسین
اسسٹنٹ ایڈیٹرز
اظہر حسین، محمد علی مکی
بزنس مینیجر
کاشف احمد سعید
سرکولیشن انچارج
شفقت زمان
مشاورت
شبیر حسین قریشی، نذر حسین
قیمت شمارہ: 35 روپے
سالانہ خریداری برائے پاکستان
400 روپے
سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
35 امریکی ڈالرز
خط و کتابت کا پتا
57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
ٹیلی فون نمبرز
021-8431347
[redacted]
ویب سائٹ
www.computingpk.com
ای میل ایڈ ریس
computingpk@gmail.com
آئی ایس ایس این نمبر
1993-2952
پوسٹل رجسٹریشن نمبر
1264

طارق راحیل 923332161732

پبلشر گلزار گوہر نے دھوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔ جملہ حقوق بحق ادارہ ''کمپیوٹنگ'' محفوظ ہیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اُردو زبان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد مستند جریدہ
ماہنامہ کمپیوٹنگ کراچی

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ''کمپیوٹنگ'' پاکستان بھر میں دستیاب ہے

لیکن سالانہ خریدار بن کر آپ حاصل سکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 400 روپے میں......!!

400 روپے کا منی آرڈر بھیج کر آپ بن سکتے ہیں ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے سالانہ خریدار

یعنی ''کمپیوٹنگ'' کے دس عام اور دو خاص شمارے حاصل کریں گھر بیٹھے۔

کمپیوٹنگ کی خصوصی آفر

ایک ہی ایڈریس پر دو میگزین سالانہ بنیادوں پر حاصل کیجیے صرف **700** روپے میں

جبکہ تین میگزین صرف **900** روپے میں!

نوٹ:

☆ منی آرڈر فارم پر اپنا مکمل نام و پتا صاف صاف تحریر کریں۔

☆ ممکن ہو تو اپنا فون نمبر یا ای میل ایڈریس بھی لکھیں تا کہ منی آرڈر ملتے ہی آپ کو اطلاع دی جا سکے۔

☆ منی آرڈر کے علاوہ ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے نام کراس چیک بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔

☆ بیرونِ ملک مقیم افراد کے لیے سالانہ فیس 35 امریکی ڈالرز ہے۔

منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں:

''کمپیوٹنگ''

57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی 74200

923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اداریہ

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے......کیا واقعی؟

زبانیں بنتی اور مٹتی ہیں، بولنے سے پنپتی ہیں، برتنے سے فروغ پاتی ہیں، اپنے بولنے والوں کی وجہ سے دوسری زبانیں بولنے والوں کے دلوں میں گھر کرتی ہیں۔ اُردو پر بھی یہ تمام خصوصیات صادق آتی ہیں۔

بنیادی طور پر انسان کو دو خانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، انفرادی اور اجتماعی۔ علم و ہنر سے آراستہ کرنے کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی ہے کہ انسان کی انفرادی ترقی تو ہونی ہی چاہئے لیکن ساتھ ہی یہ انسان اجتماعی زندگی کی بھی ارتقاء کا باعث بنے۔ اسی انفرادیت اور اجتماعیت کے مابین انسان کی فطری صلاحیتوں کا اُجاگر ہونا تہذیبی، تمدنی اور ثقافتی ورثے کی بقا اور معاشرتی اتفاق واتحاد کے لیے ضروری ہے۔ اس انفرادیت اور اجتماعیت کی بقاء کا بہترین وسیلہ صرف زبان ہے اور اس کلیے کے تحت مادری زبان کی اہمیت مسلّم ہے۔

دنیا کے تمام مفکرین اور ماہرینِ تعلیم، مادری زبان میں تعلیم کے معاملے پر سو فی صد متفق نظر آتے ہیں۔ انسان اپنے مافی الضمیر کو جس طرح اچھے طریقے سے اپنی مادری زبان میں ادا کر سکتا ہے، دنیا کی کسی اور زبان میں ایسا ممکن نہیں۔ انسان کی پیدائش سے موت تک زندگی کے جتنے بھی مرحلے ہیں، خواہ ان میں تعلیم و تعلم ہو یا کاروبارِ زندگی، مذہبی اُمور ہوں یا سیاسی معاملات، غرض کہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں انسانی جذبات واحساسات اور تجربات و مشاہدات کی کارفرمائی نہ ہو اور ان کے اظہار کے لیے زبان ضروری ہے۔ اظہارِ خیال سے قبل عمل سماعت کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور بولنے کے مقابلے میں سننے کا عمل، دُگنا، تگنا اور بعض اوقات چوگنا ہو جاتا ہے جہاں انسان اپنی خواہشات، پسند اور ناپسند کے اظہار کے لیے بے جان الفاظ میں صداؤں کی روح پھونکتا ہے، وہیں معاشرے کے دیگر افراد قوتِ سماعت کے پردے پر ردّ و قبول کے مرحلے سے گزرتے ہیں۔ لہٰذا اگر ان تمام معاملات کو سامع یا مخاطب کی اپنی مادری زبان کے توسط سے بہم پہنچایا جائے تو اس کا حال ''دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے'' کے مصداق ہوگا۔

''اردو ہماری قومی زبان ہے۔'' سرکاری صفحات پر اس کی حیثیت بھی سرکاری دفاتر جیسی ہے جو موجود تو ہیں لیکن کسی بھی صحت مند سرگرمی سے محروم۔ اس سال پاکستان کو آزاد ہوئے 60 ہو گئے (ماشاءاللہ)۔ لیکن آج بھی ہم انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنائے ہوئے ہیں۔ ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ دیگر زبانیں، چاہے وہ انگریزی ہی کیوں نہ ہو، مادری زبان کے بغیر سکھائی نہیں جا سکتیں۔

مادری زبان قوموں کی زندگی کی ضامن ہوتی ہے جس میں ان کی تہذیب، ان کا تمدن اور ان کی ثقافت، یہاں تک کہ ان کا مذہب بھی اسی زبان سے جڑا ہوتا ہے۔ برصغیر میں مسلمانوں کے مذہبی، تہذیبی اور ثقافتی معاملات بلکہ یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ برصغیر میں مسلمانوں کا تشخص اور اُردو زبان ایک ہی سکّے کے دو رُخ ہیں۔

اگر اُردو معاشرے میں پلنے بڑھنے والے بچوں کے لیے ان کی مادری زبان میں تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے تو یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ نہ صرف ان بچوں کی اپنی زندگی میں چار چاند لگیں گے بلکہ مستقبل میں وہ معاشرے کے ذمے دار افراد ہوں گے۔

لیکن یہ سارے حقائق ہمارے اربابِ اختیار سے نہ جانے کیوں پوشیدہ ہیں۔ ہم نے جان بوجھ کر ان حقائق سے پردہ پوشی کر رکھی ہے۔ یوں کہئے کہ ہم اپنے ہاتھوں سے اپنی نئی نسل کو ایک ایسے تہذیبی چکر میں دھکیل رہے ہیں جس میں وہ اپنے ماضی کو چاہتے ہوئے بھی نہ جان سکیں گے۔

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

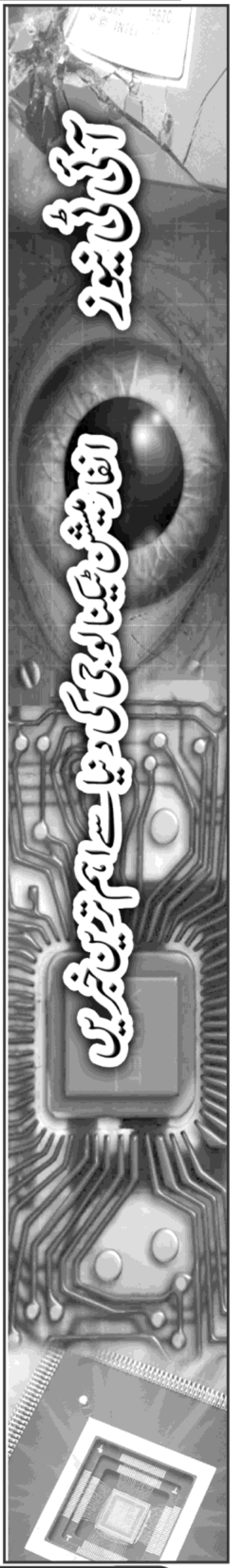

نئے ریڈ سینسرز - ہارڈ ڈسک کو پڑھنے کا نیا انداز

ہر سال ہارڈ ڈسک کی ڈیٹا محفوظ کرنے کی گنجائش دگنی ہوجاتی ہے اور یہ پچھلے تیس سالوں سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ گنجائش بڑھنے کے ساتھ ساتھ ڈسکز پر ڈیٹا ٹریکس کثیف سے کثیف تر ہوتے جارہے ہیں۔ فی مربع انچ ڈیٹا محفوظ کرنے کی گنجائش اس وقت 200 گیگا بٹس تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ یہ گنجائش ایک ٹیرابٹس فی مربع انچ تک بڑھانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ جیسے جیسے گنجائش بڑھتی جارہی ہے، ڈسک سے ان بٹس اور بائٹس کو پڑھنے کے لئے سینسرز بھی چھوٹے سے چھوٹے ہوتے چلے جارہے ہیں۔ لیکن اب یہ بات باعث پریشانی بن چکی ہے کہ یہ سینسرز اب اتنے چھوٹے ہوچکے ہیں کہ جلد ہی اپنی طبعی حد کو پہنچ جائیں گے اور اس کے بعد انہیں مزید چھوٹا کرنا ممکن نہیں رہے گا۔

نیشنل فیزکل لیبارٹری، ٹیڈنگٹن، انگلینڈ کے محققین نے اسی مسئلے کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک نیا سینسر ڈیزائن تیار کیا ہے۔ اس ڈیزائن کے بارے میں جرنل آف اپلائیڈ فزکس میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ ڈیزائن موجودہ ریڈ ہیڈز (Read Heads) کے مقابلے میں مختلف مقناطیسی اثرات پر بنیاد کرتا ہے۔ اس کی مدد سے ایسے ریڈ ہیڈز تیار کئے جاسکتے ہیں جو کہ اتنے چھوٹے ہوں گے کہ انتہائی کثیف (ایک ٹیرابٹس فی مربع انچ) جیسی ڈسک کو بھی پڑھ یا لکھ سکیں گے، یہ کہنا ہے مارین کا جو کہ محققین کی اس ٹیم کے سربراہ ہیں۔

اس نئے ڈیزائن کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ ان سے تیار کردہ سینسر کفایت شعاری سے بجلی خرچ کریں گے۔ اس وجہ سے ان کا استعمال لیپ ٹاپس اور ایم پی تھری پلیئرز میں استعمال ہونے والی ہارڈ ڈسکز کے لئے بے حد مفید ہوگا۔ ساتھ ہی ان کے ذریعے دس فی صد زیادہ تیزی سے ڈیٹا بھی پڑھا جاسکے گا۔

اس وقت لیپ ٹاپس اور کمپیوٹرز میں جو ہارڈ ڈسک استعمال ہوتی ہیں وہ magneto-resistance ایفیکٹ استعمال کرتی ہیں۔ ہارڈ ڈسک پر ڈیٹا مقناطیسی بٹس کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ بٹ کی ویلیو کا انحصار اس کے مقناطیسی میدان کی سمت پر ہے۔ جب ریڈر ہیڈ ان بٹس کے اوپر سے گزرتا ہے تو نیچے موجود بٹس ریڈر ہیڈ کے سینسر میں resistance کی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ یہ مزاحمت براہ راست ناپی نہیں جاسکتی اس لئے اسے پہلے اوہم کے قانون کے مطابق ڈائریکٹ کرنٹ کی مدد سے وولٹیج میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اوہم کے قانون کے مطابق وولٹیج برابر ہوتا ہے کرنٹ ضرب مزاحمت۔ اس لئے ہیڈز کو ڈیٹا پڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلسل کرنٹ مہیا کیا جاتا رہے۔

محققین کے تیار کردہ نئے سینسرز میں مسلسل کرنٹ دوڑانے کی ضرورت نہیں کیوں کہ یہ میگنیٹو الیکٹرک ایفیکٹ استعمال کرتے ہیں۔ وہ مادے جو کہ یہ ایفیکٹ ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں برقی اور مقناطیسی دونوں میدان پیدا کرتے ہیں۔ ان کا برقی میدان بیرونی مقناطیسی میدان کے جواب میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ معاملہ الٹا بھی ہوسکتا ہے کہ بیرونی برقی میدان کی وجہ سے مقناطیسی میدان تبدیل ہوجائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب یہ نئے سینسرز کسی بٹ کے اوپر ہوتے ہیں تو بٹ کا مقناطیسی میدان سینسر میں مزاحمت کے بجائے براہ راست وولٹیج پیدا کرتا ہے۔ ''ہر بار جب سینسر کسی بٹ کے اوپر سے گزرتا ہے تو سینسر میں ایک پلس پیدا ہوتی ہے جو کہ بٹ کے مقناطیسی میدان کی سمت کے مطابق منفی یا مثبت ہوسکتی ہے۔'' یہ مرین نے کہا۔

یہ نئے سینسر سات تہوں پر مشتمل ہیں جنھیں مختلف مقناطیسی اور برقی خصوصیات رکھنے والے مادوں سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ تمام تہیں مل کر میگنیٹو الیکٹرک اثر پیدا کرتی ہیں۔ اس کے مقابلے میں موجود ریڈ ہیڈ سینسرز 15 تہوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے میڈیا کثیف ہوتا جارہا ہے ان سینسرز کی 15 تہیں بنانا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ ایک ٹیرابٹس فی مربع انچ جتنے کثیف میڈیم کو پڑھنے کے لئے شاید 15 سے 10 نینو میٹر جتنے مختصر سینسرز کی ضرورت ہوگی۔ جو کہ موجودہ سینسرز کے لئے ناممکن نظر آتا ہے۔ اس کے مقابلے میں نئے تیار کئے گئے سینسرز کو 10 نینو میٹرز تک مختصر کیا جاسکتا ہے۔

توقع کی جارہی ہے کہ نئے سینسرز کی آمد کے بعد ہارڈ ڈسک تیار کرنے والے ادارے سکھ کا سانس لیں گے کیوں کہ ڈیٹا اسٹوریج کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ان اداروں پر بہت زیادہ دباؤ ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اے ایم ڈی کے لئے حیات نو، نیا کواڈ کور پروسیسر

حال ہی میں اے ایم ڈی نے اپنے نئے سرور پروسیسر کا اجراء کیا گیا ہے۔اے ایم ڈی کی جانب سے چار سال بعد اتنی اہم پروڈکٹ سامنے آئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس پروسیسر کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی گئی تھی۔

یہ نیا پروسیسر، آپٹرون پروسیسرز ہی کی نسل سے تعلق رکھتا ہے لیکن یہ پروسیسر بالکل نئے ڈیزائن کا حامل ہے۔اس کی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے کیوں کہ یہ اے ایم ڈی کی جانب سے پہلا Quad کور پروسیسر ہے۔یعنی یہ پروسیسر 4 کورز پر مشتمل ہے۔اے ایم ڈی کے لئے اس پروسیسر کی اہمیت اور بھی زیادہ ہے کیوں کہ اس طرح نہ صرف اے ایم ڈی کواڈ کور پروسیسرز کی لڑائی میں شامل ہوگیا بلکہ اے ایم ڈی کی کمزور مالی حالت کو سہارا دینے کے لئے بھی یہ پروسیسر بہت کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔

انٹل جو اس وقت دنیا کا سب سے بڑا سیمی کنڈکٹر بنانے والا ادارہ ہے اور 148 بلین ڈالر کی مارکیٹ ویلیو رکھتا ہے، بہت پہلے کواڈ کور پروسیسرز تیار کرچکا ہے اور یہ پروسیسرز مقامی مارکیٹ میں بھی دستیاب ہیں۔ مالی اعتبار سے انٹل، اے ایم ڈی سے اکیس گنا زیادہ طاقتور ہے۔

اے ایم ڈی جسے کم قیمتوں کی وجہ سے انٹل پر اعتبار سے برتری حاصل تھی، اب اپنی برتری تقریباً کھوچکا ہے۔جس کی وجہ سے گزشتہ سالوں میں اے ایم ڈی کو بڑے پیمانے پر مارکیٹ شیئرز میں نقصان اٹھایا۔تاہم یہ برتری صرف مالی اعتبار سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کے اعتبار سے بھی ہے۔تاہم اب اس نئے پروسیسر کی آمد سے اے ایم ڈی کو امید ہو چلی ہے کہ مالی حالت میں سدھار آنے کے ساتھ ساتھ وہ انٹل کے لئے ایک بار پھر خطرناک حریف بن کر سامنے آئے گا۔

اے ایم ڈی کے مطابق اس نئے پروسیسر کی تیاری میں انٹل کے مقابلے میں بالکل مختلف انجینئرنگ اسٹریٹیجز استعمال کی گئی ہیں۔انٹل کے کواڈ کور پروسیسرز کی تیاری میں ایک پیکیج میں دو چپس استعمال کی گئی ہیں اور دونوں چپس دو کورز پر مبنی ہیں۔اس طرح کواڈ کور پروسیسر کی تشکیل پاتی ہے۔لیکن اے ایم ڈی کا یہ پروسیسر اس لحاظ سے انوکھا ہے کہ اس میں ایک ہی چپ پر چاروں کورز موجود ہیں۔اس طرح کواڈ کور ٹیکنالوجی کے اعتبار سے اے ایم ڈی کو ایک بار پھر انٹل پر سبقت حاصل ہوگئی ہے۔

اے ایم ڈی 1993ء میں پہلی بار آپٹرون پروسیسر کی ریلیز کے بعد سرور پروسیسرز کے میدان میں آیا تھا اور اس کے بعد سے انٹل کے سخت مقابلے کا سامنا رہا۔آپٹرون پروسیسرز اپنے دور عروج میں انٹل کے پروسیسرز سے قیمت میں کم اور پرفارمنس میں بہت آگے تھے۔وقت کے ساتھ ساتھ انٹل نے بھی پروسیسرز کی قیمت میں کمی کی اور پرفارمنس میں بہتری لاتے رہے۔لیکن اے ایم ڈی ٹیکنالوجی کے میدان میں انٹل کے ساتھ نہ چل سکا اور انٹل پرفارمنس کے لحاظ سے ایک بار پھر سبقت لے گیا۔یہی وجہ ہے کہ اے ایم ڈی سرور پروسیسرز کی مارکیٹ میں صرف 13 فی صد حصہ رکھتا ہے۔جبکہ چند سال پہلے تک یہ ایک چوتھائی مارکیٹ پر قابض تھا۔

اے ایم ڈی کا یہ نیا پروسیسر کئی لوگوں کے لئے مایوسی کا بھی باعث ہے کیوں کہ یہ غیر متوقع طور پر کم کلاک اسپیڈ کا حامل ہے۔یہ اس وقت 1.9 گیگا ہرٹز اور 2.3 گیگا ہرٹز کی کلاک اسپیڈ پر کام کرتا ہے۔اس وقت انٹل کا تیز ترین زیون پروسیسر تین گیگا ہرٹز کی رفتار پر کام کرتا ہے۔تاہم اے ایم ڈی نے کہا کہ وہ اس سال کے آخر تک اس پروسیسر کی رفتار میں اضافہ کردے گا۔

مائیکروچپس کو ٹھنڈا رکھنے کا نیا نظام، آیونائزڈ ہوا

پرڈوے یونی ورسٹی اور انٹل کارپوریشن کے محققین نے دریافت کیا ہے کہ اگر الیکٹروڈز کی مدد سے آیونک ہوا (برقی طور پر چارج ہوا) کو سلیکون چپ کی سطح پر پھینکا جائے تو کولنگ فین کی کارکردگی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔محققین نے تجربات کے دوران مشاہدہ کیا کہ جب کولنگ فین اور آیونک ہوا پیدا کرنے والے الیکٹروڈز کو ساتھ استعمال کیا گیا تو چپ کا درجۂ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ کم ہوگیا۔اس تحقیق کے بعد اب مزید چھوٹے لیپ ٹاپس تیار کئے جاسکیں گے۔

جیسے جیسے مائیکروچپس پر کمپوننٹس کی تعداد بڑھتی جارہی ہے، اتنی ہی تیزی سے ان کی پیدا کردہ حرارت بھی بڑھ رہی ہے۔مستقبل میں موجودہ زیرِ استعمال ٹھنڈے کرنے والے نظام ناقابلِ استعمال ہوجائیں گے۔اس وقت مائیکروچپس سے حرارت کو خارج کرنے کے لئے دھاتی ہیٹ سنک استعمال کی جاتی ہے جو کہ چپ کے مقابلے میں بھی بڑے ہوتے ہیں۔یہ چونکہ حرارت کے بہت اچھے موصل ہوتے ہیں اس لئے چپ سے حرارت فوراً جذب کر کے پوری ہیٹ سنک میں پھیلا دیتے ہیں۔

ان ہیٹ سنکس کے اوپر پنکھے نصب ہوتے ہیں جو ان ہیٹ سنکس کو ٹھنڈا رکھنے کا کام کرتے ہیں اور گرم ہوا باہر پھینکتے ہیں۔

ہوا کو آیونائز کرنے کے لئے جو ڈیوائس بنایا گیا ہے وہ اتنا چھوٹا ہے کہ چپ ہی کے اوپر نصب کیا جاسکتا ہے۔خاص طور پر اسے چپ کے ایسے حصے میں نصب کرنے سے بہت بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کہ بہت زیادہ حرارت پیدا کرتے ہیں۔تاہم پنکھے کی ضرورت ختم نہیں ہوتی۔لیکن یہ موجودہ پنکھوں کے مقابلے میں بہت چھوٹے ہوں گے۔

محققین نے ایک تجرباتی کولنگ سسٹم تیار بھی کیا ہے۔یہ سسٹم دو الیکٹروڈز پر مبنی ہے۔الیکٹروڈز میں ایک اسٹین لیس اسٹیل کی تار جبکہ دوسری تانبے کی تار شامل ہے۔اسٹین لیس اسٹیل کی تار بطور اینوڈ جبکہ تانبے کی تار بطور کیتھوڈ استعمال کی گئی ہے۔ان دونوں کے درمیان صرف چند ملی میٹرز کا فاصلہ رکھا گیا ہے۔جب ان دونوں الیکٹروڈز میں سے بجلی گزاری جاتی ہے تو یہ اپنے درمیان موجود ہوا کو برقیا (آیونائز) کردیتے ہیں جو ایک جھونکے کی طرح برقیروں کے درمیان بہتی ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پی ایچ پی بی بی تھری

دس منٹ میں اپنا فورم بنایئے

امانت علی گوہر

انٹرنیٹ کی دنیا اتنی وسیع ہے کہ اس پر کوئی چیز تلاش کرنا اگر سمندر میں سے سوئی تلاش کرنے کے برابر ہے تو یہی وسعت انٹرنیٹ کی کامیابی کا راز بھی ہے۔ آج انٹرنیٹ ہر اعتبار سے روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔ چاہے ہمارا تعلق زندگی کے کسی بھی شعبے سے ہو، ہمارا واسطہ انٹرنیٹ سے کسی نہ کسی طور پر پڑتا ہی رہتا ہے۔ یہ واسطہ براہ راست بھی ہوتا ہے اور بالراست بھی ہے۔

اس وقت انٹرنیٹ معلومات کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ دنیا کا کون سا موضوع ہے جسے سرچ کرنے پر آپ کو انٹرنیٹ سے نتائج نہ حاصل ہوں۔ انٹرنیٹ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی فرد واحد کی حکمرانی نہیں ہوتی۔ ہر شخص اپنی معلومات شیئر کرنے کا حق رکھتا ہے۔ چاہے یہ معلومات غلط ہو یا صحیح۔

معلومات کی شیئرنگ اور انٹرنیٹ صارفین کی اس میں شمولیت کے لئے انٹرنیٹ فورمز کا ایک بڑا ہاتھ ہے۔ انٹرنیٹ پر اپنے خیالات یا معلومات کا اظہار کرنے کے لئے سب سے اچھی جگہ انٹرنیٹ فورمز ہے جن پر آپ رجسٹریشن کروا کر یا بغیر رجسٹریشن کروائے، اپنی بات لکھ سکتے ہیں۔ آپ کی لکھی ہوئی بات فی الفور کروڑوں لوگوں کے لئے قابل رسائی ہو جاتی ہے۔ اس طرح آپ کہہ سکتے ہیں کہ انٹرنیٹ فورمز نے انٹرنیٹ صارفین کو اپنے خیالات کے اظہار کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔

انٹرنیٹ فورمز

انٹرنیٹ فورمز جنھیں ڈسکشن گروپس، ویب فورمز، بلیٹن بورڈز، ڈسکشن بورڈز، فورا اور فورمز جیسے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے، ایسی آن لائن ویب ایپلی کیشنز ہوتی ہیں جو کہ انٹرنیٹ صارفین کی ارسال کردہ پوسٹس اور بحث پر مبنی ہوتی ہیں۔ انٹرنیٹ فورمز کسی بھی موضوع پر بحث کرنے کے لئے بہترین مانے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انٹرنیٹ پر ہر موضوع کے لئے فورمز موجود ہیں۔ فورمز کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ان پر اپنی آراء شامل کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اگر فورم پر رجسٹریشن لازمی ہے تو آپ وہاں رجسٹریشن کروانے کے بعد کسی بھی تھریڈ (فورم کے کسی صارف کا شروع کردہ موضوع) کے جواب میں اپنی آراء لکھ سکتے ہیں۔ بہت سے فورمز ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر اپنی آراء پوسٹ کرنے کے لئے رجسٹریشن کا عمل ضروری نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ فوراً ہی اپنی پوسٹ ارسال کر سکتے ہیں۔

فورمز صرف بحث ومباحثہ کا ذریعہ نہیں بلکہ معلومات کی فراہمی کا ایک بہت بڑا ذریعہ بھی ہیں۔ ساتھ ساتھ ہی اپنے مسائل کا فوری حل حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہیں۔ اگر آپ کسی مسئلے کا شکار ہیں، چاہے یہ مسئلہ کمپیوٹر کے حوالے سے ہو یا روزمرہ زندگی کے حوالے سے، تعلیمی مواد کے سلسلے میں مدد درکار ہو یا کسی شے کے بارے میں رہنمائی درکار ہو، فورمز پر یہ سب چند منٹوں میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔

حاصل بحث یہ ہے کہ آج کے جدید انٹرنیٹ پر ڈسکشن فورمز یا بلیٹن بورڈز معلومات کی شیئرنگ اور صارفین کے مسائل حل کرنے کے لئے بہت اہم مقام رکھتے ہیں۔

فورمز کیسے کام کرتے ہیں

جیسا کہ پہلے بتایا گیا کہ فورمز دراصل آن لائن ویب ایپلی کیشنز ہوتی ہیں۔ ان کو مختلف دستیاب پروگرامنگ لینگویجز جیسے اے ایس پی، پی ایچ پی، ڈاٹ نیٹ، جاوا اور پرل وغیرہ میں لکھا جاتا ہے۔ یہ ایک مکمل پیکیج کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں۔ فورمز پر کی گئی تمام پوسٹس اور فورم کی تمام سیٹنگز ایک ڈیٹا بیس میں محفوظ کی جاتی ہیں۔ کچھ فورمز ایسے بھی ہیں جنھیں ڈیٹا بیس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ ٹیکسٹ فائلز ہی میں معلومات محفوظ کر لیتے ہیں۔ تاہم ایسے فورمز سست رفتار، غیر مستحکم ہوتے ہیں اس لئے اب ناپید ہو چکے ہیں۔

فورمز بنے بنائے بھی ملتے ہیں اور کچھ لوگ اپنے فورمز پروگرام کرتے ہیں۔ یہ سراسر اپنی ضرورت پر منحصر ہے۔ آپ چاہیں تو کوئی فورم پیکیج خرید کر اپنی ویب سائٹ پر انسٹال کر لیں یا پھر نئے سرے سے اپنا فورم پروگرام کر لیں یا کوئی اوپن سورس فورم استعمال کر لیں۔

سینکڑوں کی تعداد میں مختلف بنے بنائے فورمز دستیاب ہیں۔ یہ فورمز کمرشل بھی ہیں اور اوپن سورس بھی۔ ہر فورم پیکیج کی اپنی خصوصیات اور خامیاں ہیں۔ اگر کمرشل پیکیجز کی بات کی جائے تو جو سب سے بڑا نام ہمیں نظر آتا ہے وہ VB یا وی بلیٹن کا ہے۔ اس وقت انٹرنیٹ پر چلنے والے اکثر بڑے فورمز وی بلیٹن ہی استعمال کر رہے ہیں۔ یہ اپنی بے مثال خوبیوں کی وجہ سے لوگوں کی اولین پسند ہے۔ یہ ایک مکمل پیکیج ہے جس میں فورم کے لئے تمام تر ضروری چیزیں موجود ہیں۔ سیکیوریٹی کے حوالے سے بھی یہ ایک محفوظ سافٹ ویئر ہے۔

دوسرے رخ پر اگر بات اوپن سورس فورمز کی کریں تو ہمیں جو نام سب سے نمایاں نظر

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

آتا ہے وہ پی ایچ پی بی بی (phpBB) کا ہے۔ پی ایچ پی بی بی ہی اس مضمون کا اصل موضوع ہے۔

پی ایچ پی بی بی

پی ایچ پی بی بی (phpBB) جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، پی ایچ پی میں تیار کیا گیا ایک اوپن سورس فورم ہے جو کہ GPL لائسنس کے تحت بالکل مفت دستیاب ہے۔ پی ایچ پی بی بی دراصل پی ایچ پی بلیٹن بورڈ کا مخفف ہے۔

پی ایچ پی بی بی کا آغاز 2000 میں جیمز اٹکن سن نے بطور ایک سادہ فورم کیا تھا۔ یہ فورم انہوں نے اپنے ذاتی استعمال کے لئے تیار کیا تھا۔ اس وقت یہ پی ایچ پی بی بی ایک دوسرے فورم پیکیج UBB سے متاثر ہو کر بنایا گیا تھا۔ بعد میں جب پی ایچ پی بی بی کو SourceForge پر منتقل کر دیا گیا تب نیتھن کوڈنگ اور جان ایبلا نے بھی پی ایچ پی بی بی کی ڈویلپمنٹ ٹیم میں شمولیت اختیار کر لی اور پی ایچ پی بی بی کے ورژن 1.0.0 پر کام شروع کر دیا۔ یاد رہے کہ SourceForge اس وقت اوپن سورس سافٹ ویئر بنانے والے ڈویلپرز کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ تقریباً تمام بڑے اوپن سورس پروجیکٹس یہیں سے ڈویلپمنٹ کے مراحل طے کر رہے ہیں۔

پی ایچ پی بی بی کا پہلا کارآمد اور تمام سہولیات سے آراستہ "پری ریلیز ورژن" یکم جولائی 2000 کو SourceForge پر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کیا گیا۔ جبکہ phpBB 1.0.0 کو 9 دسمبر 2000 کو جاری کر دیا گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ پی ایچ پی بی بی کی ڈویلپمنٹ ٹیم میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور ساتھ ساتھ ہی پی ایچ پی بی بی میں دستیاب سہولیات بھی بڑھائی جاتی رہیں۔

پی ایچ پی بی بی کے ورژن 2 پر فروری 2001ء میں کام شروع کیا گیا۔ یہ ورژن مکمل طور پر دوبارہ پروگرام کیا گیا۔ پرانے کوڈ بیس کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا گیا۔ اس طرح یہ نیا ورژن کسی دوسرے فورم کے کوڈ سے متاثر ہو کر نہیں بلکہ مکمل طور پر خود تیار کیا گیا۔

ایک سال کی ڈویلپمنٹ اور ٹیسٹنگ کے بعد 4 اپریل 2002ء میں پی ایچ پی بی بی کا ورژن 2.0.0 جاری کیا گیا۔ ورژن 2 کی ابتدائی ریلیزز پی ایچ پی کے ورژن 3 کو سپورٹ کرتی تھیں مگر اب دستیاب ورژن 2 صرف پی ایچ پی 4 اور اس کے بعد کے ورژنز کو سپورٹ کرتا ہے۔ تاہم پی ایچ پی بی بی گروپ کی جانب سے ورژن 2 کو پی ایچ پی 5 کے ساتھ استعمال کرنے کی سفارش نہیں کی گئی۔

پی ایچ پی بی بی تھری کے ورژن 3 پر سنہ 2003ء کے اوائل میں کام شروع کیا گیا۔ ابتداء میں فیصلہ کیا گیا کہ phpBB 2.2.0 کے ریلیز کے بعد اسے جاری کر دیا جائے گا۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ پی ایچ پی بی بی تھری میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کی جاتی رہیں اور اس کی ریلیز میں تاخیر ہوتی رہی۔ اس کا پہلا پبلک بی ٹا ورژن جون 2006ء میں ریلیز کیا گیا۔ پہلا ریلیز امیدوار (RC) مئی 2007ء میں جاری کیا گیا۔ پی ایچ پی بی بی گروپ کے مطابق وہ پی ایچ پی بی بی کے ورژن 3 کی فائنل ریلیز کے بعد بھی 2.x ورژنز کو سپورٹ کریں گے۔

لیکن یہ بات نامعلوم ہے کہ یہ گروپ کب تک یہ سپورٹ فراہم کرے گا کیوں کہ پی ایچ پی گروپ کی جانب سے اس بات کا اعلان کیا جا چکا ہے کہ جلد ہی پی ایچ پی 4 کو مردہ قرار دے دیا جائے گا۔

مارچ 2007ء میں پی ایچ پی بی بی کی ٹیم نے سرور کی مینٹیننس کی خاطر کچھ وقت کے لئے ویب سائٹ کو ڈاؤن کیا۔ لیکن اس دوران سرور کریش ہو گیا اور سرور کی دونوں ہارڈ ڈسکز فیل ہو گئیں۔ اس واقع کے ایک ہفتے تک پی ایچ پی بی بی کی ویب سائٹ غیر فعال رہی۔ گروپ نے یہ واضح کر دیا تھا کہ اس نقصان کی وجہ پی ایچ پی بی بی ایپلی کیشن ہرگز نہیں ہے۔ سرور کے کریش ہو جانے کے بعد ٹیم نے فیصلہ کیا کہ نئی ویب سائٹ پی ایچ پی بی بی کے ورژن 3 کے ذریعے بنائی جائے اور اس پر نیا تھیم پروسلور استعمال کیا جائے۔ جب یہ ویب سائٹ دوبارہ آن لائن ہوئی تو لوگوں کے لئے باعث حیرت ثابت ہوئی۔ پروسلور تھیم اس سے پہلے کسی ریلیز کے ساتھ جاری نہیں کیا گیا تھا اور اسے بڑی حد تک خفیہ رکھا گیا تھا۔ اس نئے ڈیزائن کو بہت سے لوگوں نے پسند بھی کیا مگر بہت سے افراد نے کیڑے بھی نکالے۔ سب سے زیادہ تنقید اس نئے تھیم کا صارف کی معلومات دائیں طرف دکھانے پر کی گئی۔ پرانے ورژنز میں معلومات بائیں طرف دکھائی جاتی تھیں۔

پی ایچ پی بی بی گروپ کے لئے ایک بری خبر اس وقت بھی سامنے آئی جب اس پروجیکٹ کے بانی "جیمز اٹکن سن" نے اس ذاتی وجوہ کی بنا پر اس گروپ میں اپنی ذمہ داریوں سے استعفیٰ دے دیا۔

7 جولائی 2007ء کو پی ایچ پی بی بی کی ٹیم نے اعلان کیا کہ پی ایچ پی بی بی کو SourceForge کے کمیونٹی چوائس ایوارڈ کے لئے بیسٹ پروجیکٹ آف کمیونی کیشنز کی کیٹگری میں فائنلسٹ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ اسی ماہ کے آخر میں پی ایچ پی بی بی کو اس ایوارڈ کا فاتح قرار دے دیا گیا۔

اس وقت بھی پی ایچ پی بی بی کے ورژن 3 پر کام جاری ہے۔ اس کا تازہ ترین ریلیز امیدوار 5 ہے۔ جسے 24 اگست 2007ء کو جاری کیا گیا ہے۔ ہم اپنے اس مضمون میں اسی ورژن کے بارے میں سیکھیں گے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی سختی اجازت نہیں۔

پی ایچ پی بی بی 3 کی خصوصیات

پی ایچ پی بی بی 3 میں پچھلے ورژنز کے مقابلے میں بہت ہی نمایاں قسم کی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ان تبدیلیوں کی بدولت اس نئے ورژن کی خصوصیات کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ اس کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

☆......لاتعداد سب فورمز بنانے کی سہولت
☆......پوسٹس کے ساتھ اٹیچمنٹ کی سہولت
☆......زبردستی پاس ورڈ تبدیل کروانے کی سہولت
☆......پاس ورڈ کی پیچیدگی سیٹ کرنے کی سہولت
☆......کسی ٹاپک کے اندر سرچ کرنے کی سہولت
☆......زیادہ بہتر پرمیشن سسٹم
☆......تصاویر کی خودکار تھمب نیلز
☆......تصاویر، ڈاکیومنٹس، وڈیوز اور آرکائیو فائلز بطور اٹیچمنٹ قابل قبول
☆......ٹاپک کے اندر اٹیچمنٹس کو ظاہر کرنے کی صلاحیت
☆......ایک سے زائد افراد اور گروپ کو ذاتی پیغام بھیجنے کی سہولت
☆......ذاتی پیغام کی بلائنڈ کاربن کاپی بھیجنے کی سہولت
☆......ذاتی پیغام میں فائل اٹیچ کرنے کی سہولت
☆......پیغامات کو بطور ڈرافٹ محفوظ کرنے کی سہولت
☆......رجسٹریشن کے دوران ظاہر ہونے والے COPPA کو فعال اور غیر فعال کرنے کی صلاحیت
☆......یوزر نیم اور پاس ورڈ کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ حد سیٹ کرنے کی سہولت
☆......ٹیمپلیٹ، کیوریز، پرمیشنز اور فورم کی کنفگریشن کو کیشے میں محفوظ رکھنا
☆......لینگوئج پیک مدون کرنے کی سہولت

اس کے علاوہ ایڈمنسٹریٹر حضرات کے لئے بیسیوں دوسری سہولیات بھی کنٹرول پینل میں دستیاب ہیں۔ ساتھ ہی صارف بھی اپنے کنٹرول پینل میں ان گنت نئے آپشنز دیکھ سکتا ہے۔ وی بلیٹن کی بھی کئی خصوصیات اس میں شامل کر دی گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے ورژن 3 بہت ہی طاقتور بلیٹن بورڈ کے طور پر سامنے آیا ہے۔

پی ایچ پی بی بی کی انسٹالیشن

پی ایچ پی بی بی کے بارے میں اتنا سب کچھ پڑھنے کے بعد آیئے اب ہم اس کی انسٹالیشن کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ پی ایچ پی بی بی 3 کی انسٹالیشن کے لئے پی ایچ پی کا ورژن 4.3.3 اور مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس کا ورژن 3.23 درکار ہوتا ہے۔ ویسے تو پی ایچ پی بی بی کو مائی ایس کیو ایل کے علاوہ ایس کیو ایل سرور، اوریکل اور پوسٹ گریس کے ساتھ بھی کنفگر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ تمام ڈیٹا بیس ہوسٹنگ سرور پر کم ہی دستیاب ہوتے ہیں اس لئے مائی ایس کیو ایل ہی سب سے بہتر انتخاب ہے۔

سب سے پہلے تو آپ پی ایچ پی بی بی کا تازہ ترین ورژن، جو اس وقت phpBB3 RC5 ہے، ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ ڈاؤن لوڈنگ کے لئے یہ ربط ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.phpbb.com

یہ دو فارمیٹس میں ڈاؤن لوڈنگ کے لئے دستیاب ہے۔ زپ اور tar.bz2۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق دونوں میں سے کسی ایک فارمیٹ میں ڈاؤن لوڈنگ کر لیں اور اس کے بعد اس فائل کو کسی فولڈر میں ایکسٹریکٹ کر لیں۔

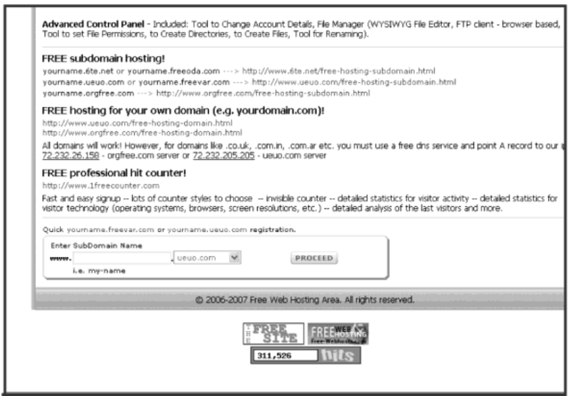

phpBB02

یاد رہے ہم پی ایچ پی بی بی کی انسٹالیشن لوکل کمپیوٹر کے بجائے براہ راست ویب سائٹ پر کر رہے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے پاس اپنی ویب سائٹ موجود ہو۔ اگر آپ کے پاس ویب سائٹ موجود نہیں تو آپ ابتداء میں پریکٹس کے لئے کسی فری ویب سائٹ پر پی ایچ پی بی بی 3 کی انسٹالیشن کر سکتے ہیں۔ ہم اپنا تجرباتی فورم ueuo.com پر بنائیں گے۔ یہ ویب سائٹ ہمیں پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل کی مفت سہولت فراہم کرتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ ایف ٹی پی کے ذریعے فائلیں اپ لوڈ کرنے کی سہولت بھی دیتی ہے۔

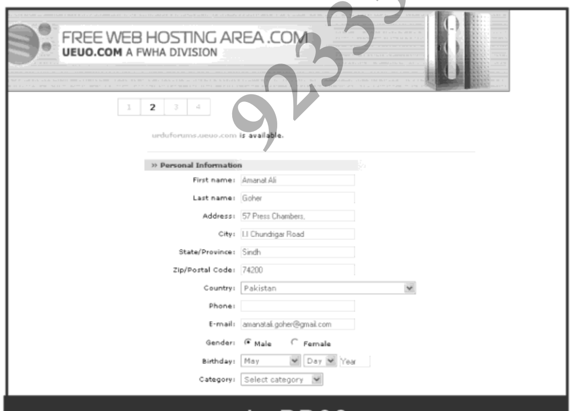

phpBB03

ueuo کے ہوم پیج پر سب سے نیچے موجود Quick Registration کا فارم موجود ہے۔ آپ اس فارم میں اپنی مطلوبہ ویب سائٹ کا سب ڈومین لکھیں اور

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

Proceed کے بٹن پر کلک کردیں (تصویر:phpBB02)۔ ایک نیا ویب پیج کھلے گا جس میں کہ ایک طویل فارم موجود ہوگا۔ آپ اس فارم کو دھیان سے بھریں اور continue کے بٹن پر کلک کردیں (تصویر:phpBB03)۔

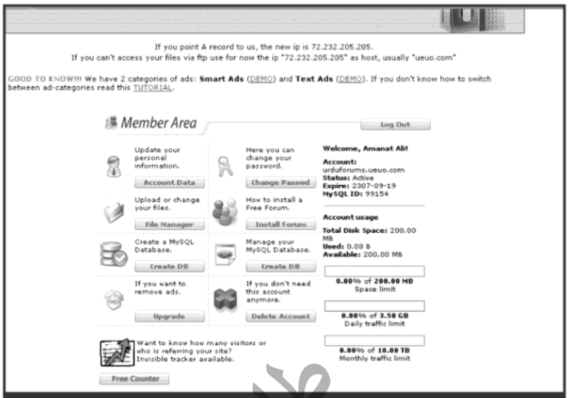

phpBB04

اگر ساری معلومات درست ہیں تو Your acount is almots ready کا پیغام ظاہر ہوگا اور ساتھ ہی آپ کو لنک بھی دیا ہوگا۔ آپ اس لنک پر کلک کریں۔ ایک نیا ویب پیج کھلے گا جس میں کہ آپ کو ویب سائٹ کے کنٹرول پینل، ایف ٹی پی اور ڈیٹا بیس کے بارے میں معلومات فراہم کی جارہی ہونگی۔ آپ اس ویب پیج کو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔ اس ویب پیج پر Account Manager کے دیئے ہوئے لنک پر کلک کریں۔

Account Manager کا لاگ ان پیج ظاہر ہوگا۔ آپ پاس ورڈ اور یوزر نیم لکھ کر لاگ ان ہو جائیں (تصویر:phpBB04)۔ کھلنے والے کنٹرول پینل میں Create DB کے بٹن پر کلک کریں تا کہ مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس فعال ہو سکے۔ آپ کو اگلے ویب پیج پر بتایا جارہا ہوگا کہ مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس فعال کردیا گیا ہے اور ڈیٹا بیس کا نام، یوزر نیم، پاس ورڈ اور ایڈریس بھی اسی ویب پیج پر لکھا ہوگا۔ آپ یہ معلومات لازماً اپنے پاس محفوظ رکھ لیں کیوں کہ آگے پی ایچ پی بی بی کی انسٹالیشن کے دوران یہی معلومات ہمیں درکار ہوں گی۔

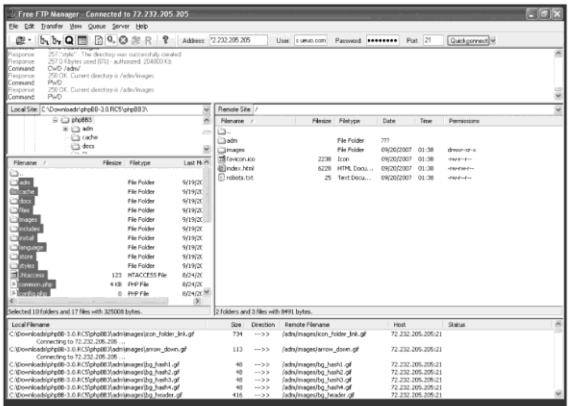

phpBB05

لیجئے، قارئین مفت ویب سائٹ، پی ایچ پی بی بی 3 کی انسٹالیشن کے لئے بالکل تیار ہے۔ ہم اب پی ایچ پی بی بی کی فائلز سرور پر اپ لوڈ کریں گے۔ فائلیں اپ لوڈ کرنے کے لئے آپ کوئی بھی ایف ٹی پی کلائنٹ استعمال کرسکتے ہیں۔ ہم یہاں فری ایف ٹی پی منیجر استعمال کررہے ہیں۔ یہ ایف ٹی پی کلائنٹ مفت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت برق رفتار بھی ہے۔ دیگر ایف ٹی پی کلائنٹس میں آپ کیوٹ ایف ٹی پی، فائل زیلا وغیرہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ایف ٹی پی سرور کا ایڈریس، یوزر نیم اور پاس ورڈ آپ کو رجسٹریشن کے دوران فراہم کیا گیا تھا۔ آپ نے یقیناً وہ معلومات محفوظ کررکھی ہونگی۔ اس معلومات کی مدد سے آپ ایف ٹی پی کلائنٹ کو استعمال کرتے ہوئے آپ لاگ ان ہوجائیں (تصویر:phpBB05)۔

ممکن ہے کہ جو ایف ٹی پی سرور کا ایڈریس آپ فراہم کررہے ہوں اس پر ایف ٹی پی کلائنٹ کنکٹ نہ پارہا ہو۔ اس لئے آپ ایف ٹی پی سرور میں مندرجہ ذیل آئی پی لکھیں جبکہ باقی یوزر نیم اور پاس ورڈ کی معلومات وہی ہوں گی۔

72.232.205.205

چند ہی لمحوں میں آپ لاگ ان ہوجائیں گے۔ اب آپ پی ایچ پی بی بی 3 کی تمام فائلیں ڈریگ کرتے ہوئے سرور کے روٹ پر ڈراپ کردیں۔ فائلیں اپ لوڈ ہونا شروع ہوجائیں گی۔ تمام فائلوں کا مجموعی حجم سات میگا بائٹس کے لگ بھگ ہے اس لئے اس کو اپ لوڈ ہونے میں کافی وقت صرف ہوگا۔ ueuo.com ایک وقت میں دو سے زیادہ ایف ٹی پی کنکشنز کی اجازت نہیں دیتا اس لئے یہ عمل اور بھی سست رفتار ہوگا۔ اگر آپ فری ایف ٹی پی منیجر استعمال کررہے ہیں تو Queue مینو میں موجود Use multiple connections کو لازماً ان چیک کردیں ورنہ فائلیں اپ لوڈ نہیں ہو پائیں گی۔

ueuo کے انتخاب کی وجہ اس کی آسان رجسٹریشن اور ڈیٹا بیس وغیرہ کی فوری فراہمی ہے۔ لیکن اگر سہولت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو ہمارا انتخاب hyperphp.com کی مفت ہوسٹنگ سروس ہوگی۔ لیکن ان کا کنٹرول پینل چونکہ قدرے مشکل ہے اس لئے بہت سے قارئین کے لئے ڈیٹا بیس وغیرہ بنانا مسئلہ ہوسکتا ہے۔ لیکن وہ قاری جو کہ اس سے پہلے ویب سائٹس بنا چکے ہیں کو چاہئے کہ ueuo کے بجائے hyperphp پر اپنی مفت ویب سائٹ بنائیں۔ اس طرح ایف ٹی پی کے مسائل سے بھی بچ جائیں گے۔

آپ ویب سائٹ hyperphp پر بنائیں یا ueuo پر، جب تمام فائلیں اپ لوڈ ہوجائیں تو آپ ایف ٹی پی منیجر کو بند کردیں اور انٹرنیٹ ایکسپلورر یا اپنا پسندیدہ ویب براؤزر کھول لیں۔ اس کی ایڈریس بار میں اپنی ویب سائٹ کا ایڈریس لکھیں۔ ہم نے ueuo پر urduforums کے نام سے رجسٹریشن کروائی ہے۔ لہٰذا ہماری ویب سائٹ کا ایڈریس http://urduforums.ueuo.com ہے۔

کچھ ہی دیر میں پی ایچ پی بی بی 3 کا انسٹالر آپ کے سامنے ہوگا (تصویر:pbpBB06)۔ آپ کو پی ایچ پی بی بی 3 کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ ابھی تک اس کی فائنل ریلیز نہیں ہوئی۔ لہٰذا آپ چاہیں تو اس کی فائنل ریلیز تک اسے لائیو

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

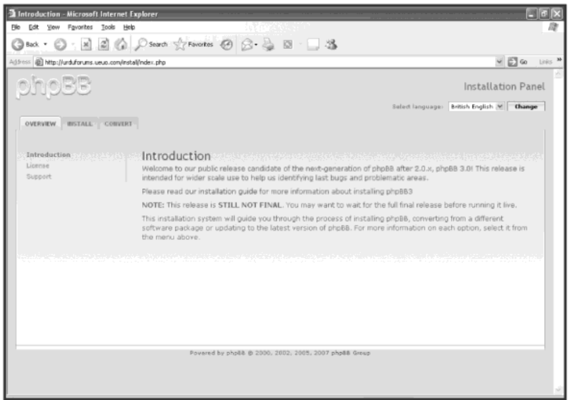

phpBB06

سرور پر استعمال نہ کریں۔ ہم اسے پی ایچ پی بی بی گروپ کی انکساری مانیں تو بہتر ہوگا کیوں کہ بی ٹا ریلیز کے بعد سے اب تک اس میں بہت کم ہی خطرناک خامیاں نکلی ہیں۔ اس لئے اس کے ریلیز امیدوار بھی بہت محفوظ تصور کئے جاتے ہیں۔

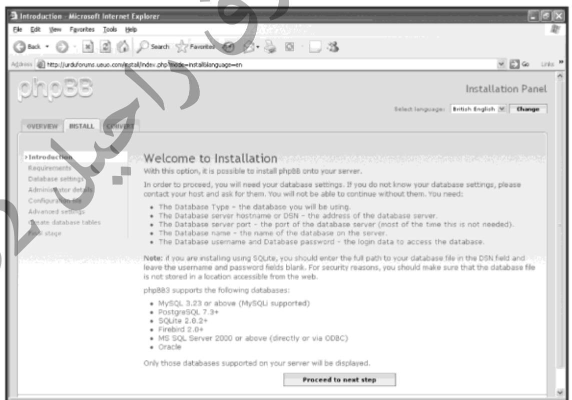

phpBB07

بہرحال آپ Install کے ٹیب پر کلک کیجئے۔ Welcome to Installation کی اسکرین آپ کی منتظر ہوگی (تصویر:pbpBB07)۔ یہاں آپ کو

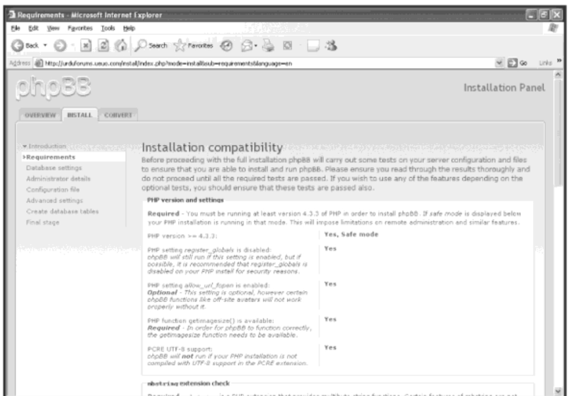

phpBB08

اس کی بنیادی ضروریات سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ آپ Proceed to Next step کے بٹن پر کلک کردیں۔ پی ایچ پی بی بی کا انسٹالر اپنی بنیادی ضروریات کو سرور پر تلاش کرے گا۔ اس میں کچھ وقت صرف ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد آپ کو installation compaitibilty کی اسکرین نظر آتی ہے (تصویر:phpBB08)۔ یہاں آپ کو مکمل

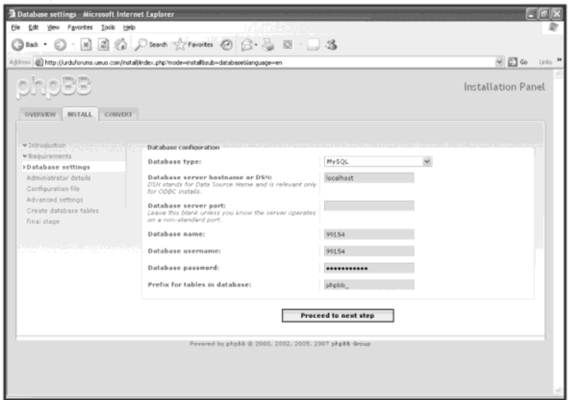

phpBB09

تفصیل بتائی جارہی ہے کہ پی ایچ پی بی بی کی ضروریات کیا ہیں اور سرور پر اس کے لئے کیا موجود ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ دستیاب آپشنز لال رنگ سے لکھے ہوں لیکن اگر سب سے نیچے موجود Start Installation کا بٹن فعال ہے تو پھر آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت

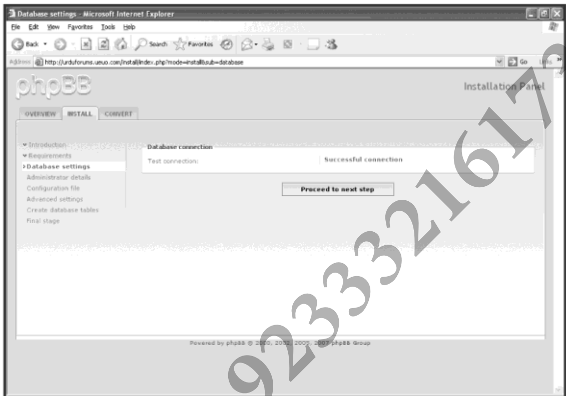

phpBB10

نہیں۔ اگر کوئی بہت ہی ضروری کمپونینٹ سرور پر دستیاب نہ ہو تو یہ بٹن فعال نہیں ہوتا۔ بہرحال، آپ Start Installation کے بٹن پر کلک کر سکتے ہیں۔

اب پی ایچ پی بی بی کی انسٹالیشن اگلے مرحلے میں داخل ہوگئی ہے جہاں پر ڈیٹا بیس کی سیٹنگز وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کرنی ہوگی (تصویر:phpBB09)۔

آپ نے ueuo پر رجسٹریشن کے بعد جو معلومات محفوظ کی تھیں، ان میں سے ڈیٹا بیس کی معلومات اس فارم میں بھریں۔ Database Type میں سے MySQL منتخب کریں۔ Database server hostname میں localhost لکھئے۔ Database Name، Database Username

923332161732 طارق راجپوت

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

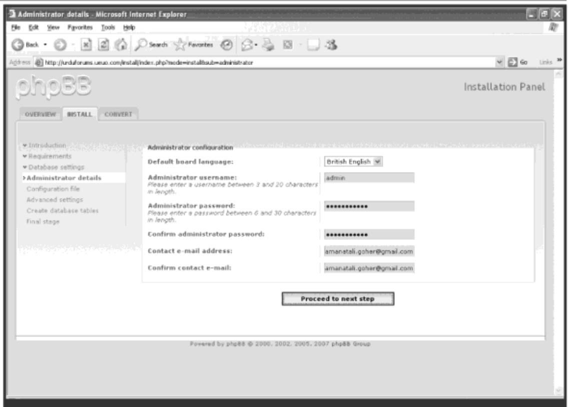

phpBB11

اور Database Password آپ کو اسی محفوظ شدہ معلومات میں سے دیکھ کر لکھنا ہے۔ Prefix for tables in database اور Database server port کو ویسے ہی چھوڑ دیں۔ Proceed to Next step کے بٹن پر کلک کریں۔ پی ایچ پی بی بی ڈیٹا بیس سرور کے ساتھ ایک ٹیسٹ کنکشن بنا کر چیک کرے گا کہ آیا آپ کی

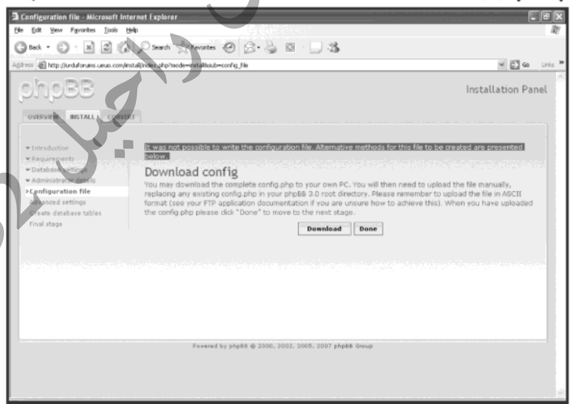

phpBB12

دی ہوئی معلومات درست ہیں کہ نہیں۔ درست ہونے کی صورت میں آپ کو ایک پیغام کے ذریعے بتا دیا جائے گا کہ ٹیسٹ کنکشن کامیابی کے ساتھ بنا لیا گیا ہے (تصویر:phpBB10)۔ آپ ایک بار پھر Proceed to Next step کے بٹن پر کلک کریں۔

اس مرحلے پر انسٹالر آپ سے فورم کے ایڈمنسٹریٹر کا یوزرنیم ، پاس ورڈ اور ای میل ایڈریس دریافت کر رہا ہے (تصویر: phpBB11)۔ آپ اپنی مرضی کے مطابق ایڈمنسٹریٹر کا یوزرنیم ، پاس ورڈ اور ای میل ایڈریس مہیا کر کے Proceed to Next step کے بٹن پر کلک کر دیں۔

آپ کی دی ہوئی معلومات چیک کی جائیں گی اور ایک پیغام کے ذریعے ان کے کامیابی سے ٹیسٹ پاس کرنے کی اطلاع آپ کو فراہم کی جائے گی۔ آپ ایک بار پھر Proceed to next step کے بٹن پر کلک کر دیں۔

ہوسکتا ہے اب آپ کو ایک پیغام کے ذریعے مطلع کیا جائے کہ config.php فائل کو رائٹ کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے آپ اسے ڈاؤن لوڈ کر کے خود اپ لوڈ کریں (تصویر:phpBB12)۔

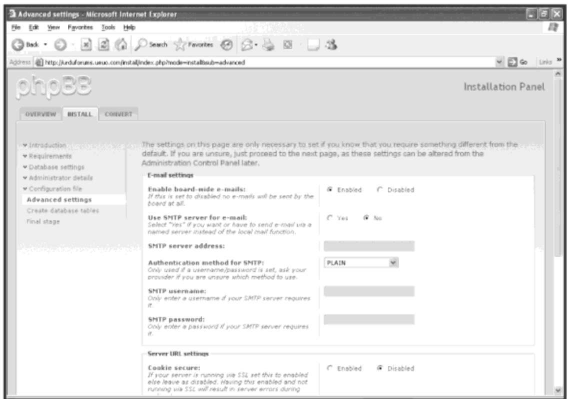

phpBB13

آپ ڈاؤن لوڈ کے بٹن پر کلک کر کے فائل کو ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد ایف ٹی پی کلائنٹ کی مدد سے اس فائل کو سرور پر اپ لوڈ کر دیں۔ سرور پر یہ فائل پہلے سے موجود ہوگی، آپ پرانی فائل کو اس نئی فائل سے بدل دیں۔

دوبارہ انسٹالر کی طرف واپس آ جائیں اور Done کے بٹن پر کلک کر کے انسٹالیشن کے عمل کو آگے بڑھائیں۔ انسٹالر آپ کو کنفگریشن فائل کے لکھے جانے کے بارے میں بتائے گا۔ آپ Proced to next step کے بٹن پر کلک کرے آگے بڑھ جائیں۔

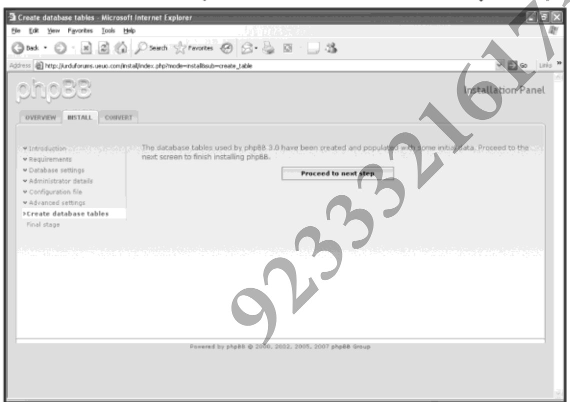

phpBB14

یہ مرحلہ ای میل کی سیٹنگز فراہم کرنے کا ہے (تصویر:phpBB13)۔ آپ باقی تمام آپشنز کو ویسے ہی رہنے دیں لیکن SMTP Server address، SMTP Username اور SMTP password میں کسی مفت ای میل سروس کی تفصیل لکھ دیں۔ مثال کے طور پر جی میل آپ کو ایس ایم ٹی پی سرور مہیا کرتا ہے۔ آپ اس کی تفصیل یہاں لکھ سکتے ہیں۔ میں بھی جی میل ہی کی تفصیلات یہاں لکھا رہا ہوں۔ باقی تمام آپشنز ویسے ہی رہنے دیں اور Proceed to next step کے بٹن پر کلک کر دیں۔

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

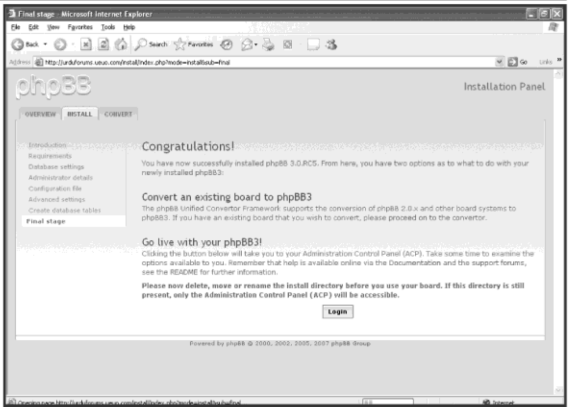

phpBB15

اب انسٹالر آپ کو خوش خبری سنا رہا ہے کہ پی ایچ پی بی بی کو درکار ضروری ڈیٹا بیس بنا دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس میں کچھ ڈمی ڈیٹا بھی ڈال دیا گیا ہے (تصویر:phpBB14)۔ آپ proceed to next step بٹن پر کلک کریں اور اس کے ساتھ ہی پی ایچ پی بی بی3 کی انسٹالیشن مکمل ہوئی (تصویر:phpBB15)۔

اب آپ ایک بار پھر ایف ٹی پی کلائنٹ کھولیں اور install ڈائریکٹری کو سرور سے ڈیلیٹ کر دیں۔ دوبارہ انسٹالر کی طرف پلٹیں اور login کے بٹن پر کلک کریں۔ اپنے نئے نویلے فورم کا کنٹرول پینل آپ کے سامنے آموجود ہوگا! (تصویر:phpBB16)

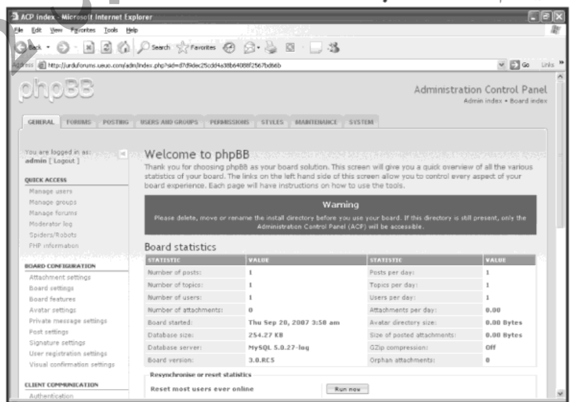

phpBB16

اگر آپ نے انسٹال ڈائریکٹری ڈیلیٹ کر دی ہے تو اب آپ اپنا فورم ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ ویب براؤزر کھولئے اور اس کی ایڈریس بار میں اپنا ویب سائٹ ایڈریس جیسے http://urduforums.ueuo.com/ لکھ کر انٹر کیجئے۔ چند ہی لمحوں میں آپ کا فورم اسکرین پر جھلملا رہا ہوگا (تصویر:phpBB17)۔ انسٹالیشن کے بعد اب اس فورم کی سیٹنگ کے باری آتی ہے۔

فورم کی سیٹنگ

فورم کی سیٹنگ انجام دینے کا اختیار صرف ایڈمنسٹریٹر کو ہوتا ہے۔ آپ اپنے فورم کے ہوم پیج پر موجود لاگ اِن فورم میں ایڈمنسٹریٹر کا یوزر نیم اور پاس ورڈ لکھ کر انٹر کیجئے۔ درست یوزر نیم اور پاس ورڈ ہونے کی صورت میں آپ لاگ اِن ہو جائیں گے بصورت دیگر آپ کو ایرر نظر آئے گا۔ لاگ اِن ہو کر آپ واپس ہوم پیج آجاتے ہیں اور ہوم پیج پر آپ کو لاگ اِن فارم نظر نہیں آتا اور ساتھ ہی مینو میں بھی کافی سارے نئے آپشنز آجاتے ہیں۔ آپ فورم

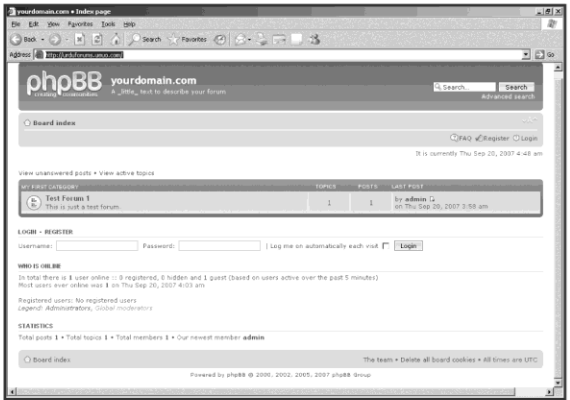

phpBB17

کے بالکل نچلے حصے میں دیکھیں تو وہاں ایک لنک Administration Control Panel کے نام سے موجود ہوگا۔ آپ اس پر کلک کریں تاکہ کنٹرول پینل کھل سکے۔ ایک بار پھر آپ سے یوزر نیم اور پاس ورڈ طلب کیا جائے گا۔ آپ مطلوبہ معلومات مہیا کر کے login ہو جائیں۔ کنٹرول پینل حاضر ہو جائے گا (تصویر:phpBB16)۔

آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت آپ کے فورم کا نام yourdomain.com ہے۔ ہمیں اس کو تبدیل کر کے کوئی اچھا سا نام رکھنا چاہئے۔ اس کے لئے آپ کنٹرول پینل میں سے بائیں طرف موجود Board Configuration آپشنز میں سے Board Settings پر کلک کریں۔ بورڈ سیٹنگز کھل جائیں گی۔ یہاں site name میں آپ اپنی مرضی کا کچھ بھی نام لکھ دیں (تصویر:phpBB18)۔ یہی نام آپ کی ویب سائٹ کے نام کے طور پر پورے فورم پر نظر آئے گا۔

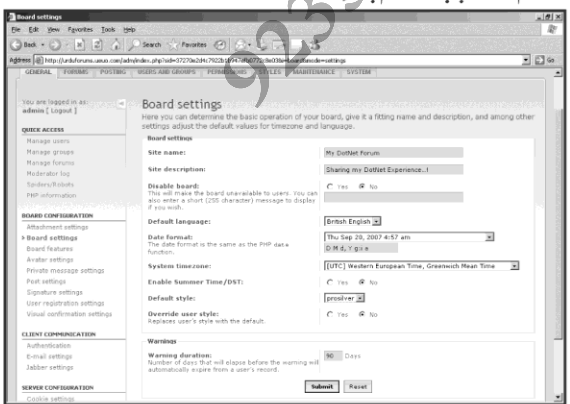

phpBB18

باقی Site description میں ویب سائٹ کے متعلق ایک لائن جسے ٹیگ لائن کہا

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی سختی اجازت نہیں۔

جاتا ہے، لکھئے۔ Date format کی کومبولسٹ میں سے آپ فورم پر نظر آنے والی تاریخوں کا فارمیٹ تبدیل کر سکتے ہیں۔ نیز آپ یہیں سے ٹائم زون بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ تمام تبدیلیاں کر کے آپ submit کے بٹن پر کلک کریں۔ فی الفور تمام تبدیلیاں واقع ہو جائیں گی۔

سائٹ کا نام وغیرہ تبدیل کرنے کے بعد اب ہم آتے ہیں اپنے فورم کو وسعت دینے کی طرف، یعنی نئے فورم تیار کرتے ہیں۔ اس کے لئے کنٹرول پینل میں manage forums کے لنک پر کلک کریں۔ یہ لنک بائیں طرف Quick Access کے تحت موجود ہے۔

چونکہ ہم نے تازہ تازہ انسٹالیشن کی ہے اس لئے یہاں اس وقت صرف ایک فورم My

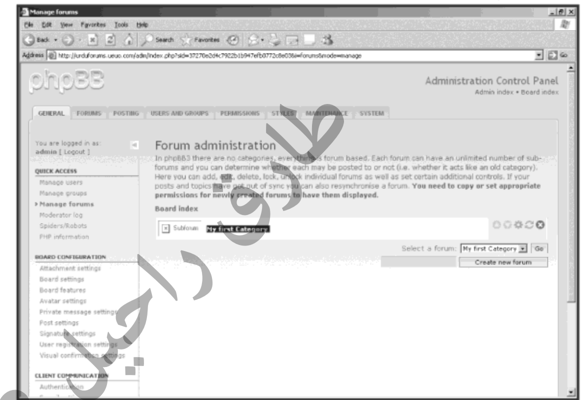

phpBB19

first Category نظر آرہی ہے (تصویر: phpBB19)۔ آیئے ہم اس فورم کا نام تبدیل کرتے ہیں۔ اس فورم کے نام کے دائیں جانب چھوٹی چھوٹی تصاویر موجود ہیں، ان میں سے سبز رنگ کے آئی کن پر کلک کیجئے۔ آپ جب اس آئی کن پر ماؤس لے کر جائیں گے تو آپ کو ٹول ٹپ میں Edit لکھا نظر آئے گا۔

ایک طویل فارم ظاہر ہوگا۔ Forum Type میں آپ کیٹگری ہی رہنے دیں۔ Parent Forum کو بھی نہ چھیڑیں۔ صرف Forum Name میں اپنی

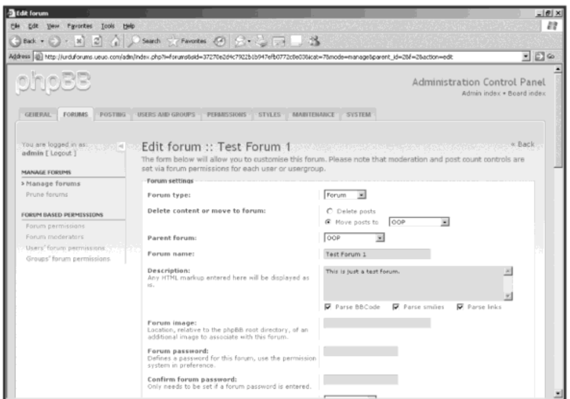

phpBB20

پسند کا کوئی نام لکھ دیں۔ ساتھ ہی اگر چاہیں تو Description میں فورم کے بارے میں چند وضاحتی لائنیں بھی لکھ سکتے ہیں۔

باقی چیزیں قدرے ایڈوانس نوعیت کی ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ آپ کو سمجھ آئیں گی۔ آپ باقی سب ویسے ہی رہنے دیں اور Submit کے بٹن پر کلک کریں۔ ایک بار پھر فورم کو کھول کر دیکھیں۔ آپ کو تبدیلیاں نظر آرہی ہوں گی۔

اب آپ اوپر دیئے ہوئے ٹیبس میں سے FORUMS کے ٹیب پر کلک کریں۔ دی ہوئی کومبولسٹ میں سے Test Forum1 منتخب کریں۔ پیج ری لوڈ ہوگا۔ آپ نظر آنے والے نئے آپشنز میں سے Edit پر کلک کریں۔ بالکل کیٹگری کی طرح اس کا نام بھی تبدیل کر لیجئے (تصویر: phpBB20)۔ ساتھ ہی Description بھی لکھ لیں تو اچھا ہے۔ اب Submit کے بٹن پر کلک کریں۔ بورڈ کھول کر دیکھیں اور نئی تبدیلی محسوس کیجئے۔ یہ تھا ذکر فورم کو ایڈٹ کرنے کا۔ آیئے اب ہم نئی کیٹگری اور فورم بنانا سیکھتے ہیں۔

ایک بار پھر FORUMS کے ٹیب پر کلک کریں۔ کھلنے والے پیج میں سے Create New forum کے بٹن پر کلک کریں۔ نئے کھلنے والے فارم میں سے Forum Type کی کومبولسٹ میں سے Category منتخب کریں۔ ہم پہلے کیٹگری بنا رہے ہیں۔ کیٹگری ایک ہی موضوع پر مختلف فورمز کا مجموعہ ہوتا ہے۔ بہرحال، Parent forum میں سے No Parent سلیکٹ رہنے دیں۔ Forum کا نام لکھیں۔ یہ دراصل کیٹگری کا نام ہوگا۔ باقی ٹیکسٹ فیلڈز خالی بھی رہنے دیں تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اب Submit کے بٹن پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ہی ایک نئی کیٹگری بن جائے گی۔

ایک بار پھر Forums کے ٹیب پر اور پھر Create new forum کے بٹن پر کلک کریں۔ پچھلے فارم جیسا ہی فارم ظاہر ہوگا۔ اس میں سے Forum Type اس بار forum منتخب کریں اور Parent Forum کی لسٹ میں سے نئی بنائی ہوئی کیٹگری سلیکٹ کریں۔ باقی پچھلے فارم کی طرح فورم کا نام لکھ کر Submit کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اس کے ساتھ ہی نیا فورم بھی بن جائے گا جو کہ نئی بنائی ہوئی کیٹگری میں ہوگا۔

فورم کے یوزرز کو مینج کرنا

جیسے جیسے فورم مشہور ہوتا جاتا ہے اس پر یوزرز کا رش بھی بڑھتا جاتا ہے۔ ان یوزرز کو مینج کرنا ایک مشکل کام ہے۔ پی ایچ پی بی بی میں اس کام کے لئے کنٹرول پینل میں Users and Groups کا ٹیب موجود ہے۔ آپ اس ٹیب پر کلک کیجئے۔ بائیں طرف Users کے ہیڈنگ کے نیچے کچھ لنکس موجود ہیں۔ ان میں سے Inactive users پر کلک کرنے سے آپ غیر فعال یوزرز کی فہرست حاصل کر سکتے ہیں۔ رینکس (Ranks) کو مینج کرنے کے لئے Manage Ranks کا لنک بھی یہیں پر موجود ہے۔

بہرحال، Manage Users میں Find a member کے سامنے آپ اس یوزر کا نام لکھیں جس کی پروفائل ایڈٹ کرنا مقصود ہیں (تصویر: phpBB21) اور submit کے بٹن پر کلک کریں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

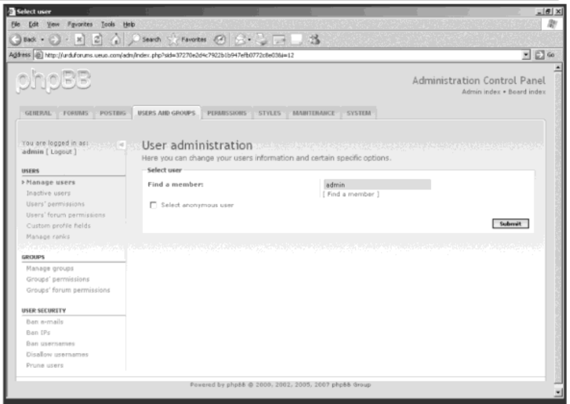

phpBB21

چند ہی لمحوں میں اس یوزر کی پروفائل آپ کے سامنے ہوگی۔ اس میں آپ اس کا یوزر نیم بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ ای میل ایڈریس اور پاس ورڈ بھی یہیں سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ Quick Tools کے ذریعے اس یوزر کی تمام پوسٹس کو ڈیلیٹ کر سکتے ہیں، اس کا سگنیچر یا اواٹر ختم کر سکتے ہیں، اس کی تمام پوسٹس کو move کر سکتے ہیں۔

بورڈ پر مخصوص ڈومین کے حامل ای میل ایڈریس ممنوعہ کرنا بھی بے حد آسان ہے۔ فرض کریں میں چاہتا ہوں کہ میرے فورم پر کوئی بھی ایسا شخص رجسٹر نہ ہو سکے جس کے پاس ہاٹ میل کا اکاؤنٹ موجود ہے۔ اس کے لئے Users and Groups ہی کے ٹیب میں User Security کے ہیڈنگ کے نیچے موجود Ban e-mails پر کلک کریں۔ email address کے سامنے *@hotmail.com لکھ دیں۔ چاہیں تو اس بین کرنے کی وجہ بھی Reason of Ban کے سامنے لکھ سکتے ہیں۔ Submit پر کلک کر دیجئے۔ نیز آپ اس ڈومین یا کسی ای میل ایڈریس کو مخصوص دورانیے کے لئے بھی بین کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے Length of ban میں سے دورانیہ منتخب کر لیں۔

بالکل اسی طرح آپ Ban IPs سے کسی مخصوص آئی پی ایڈریس کو بین کر سکتے ہیں۔

بورڈ کا اسٹائل

پی ایچ پی بی بی کا ایک زبردست فیچر یہ بھی ہے کہ اس کا انٹرفیس مکمل طور پر ٹمپلیٹ بیسڈ ہے۔ یعنی آپ اس کا ٹمپلیٹ تبدیل کر کے پورے بورڈ کا حلیہ چند سیکنڈز میں بدل سکتے ہیں۔ بائی ڈیفالٹ پی ایچ پی بی بی 3 میں صرف prosilver تھیم ہی انسٹال ہوتی ہے۔ لیکن subsilver2 سرور پر موجود ضرور ہوتی ہے مگر اَن انسٹال حالت میں۔ اس تھیم کو انسٹال اور فعال کرنے کے لئے آپ Styles کے ٹیب پر کلک کریں۔ کھلنے والی اسکرین میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ صرف پروسلور ہی انسٹال ہے جبکہ سب سلور اَن انسٹال ہے (تصویر: phpBB22)۔ سب سلور کو انسٹال کرنے کے لئے اس کے سامنے موجود install کے لنک پر کلک کریں۔ آپ کو تھیم کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی جائے گی۔ آپ avtive کے سامنے ریڈیو بٹنز میں سے Yes اور Make Default style کے ریڈیو بٹنز میں سے بھی yes منتخب کریں۔

اب Submit کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اس کے ساتھ یہ سب سلور انسٹال ہو جائے گا اور ساتھ ہی پورے بورڈ کا ڈیفالٹ تھیم بھی سب سلور ہو جائے گا۔ تبدیلی ملاحظہ کرنے کے لئے بورڈ کو کھولیں۔

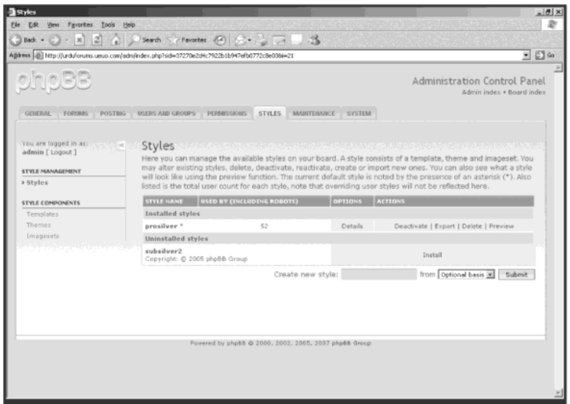

phpBB22

اگر آپ کوئی دوسرا اسٹائل استعمال کرنا چاہتے ہیں تو اس اسٹائل کو سرور پر styles کی ڈائریکٹری میں اپ لوڈ کر دیجئے۔ اگر آپ انٹرنیٹ کو سرچ کریں یا پھر phpbb.com ہی کو وزٹ کریں تو کافی سارے نئے اور خوبصورت اسٹائل ڈاؤن لوڈنگ کے لئے حاصل کر سکتے ہیں۔

ورڈ سینسر

بورڈ پر معیوب الفاظ یا اپنے کسی حریف کا نام وغیرہ سینسر کرنا بھی بے حد آسان ہے۔ POSITNG کے ٹیب پر کلک کریں۔ اب بائیں طرف موجود لنکس میں سے Word Censoring کے لنک پر کلک کریں۔ کھلنے والی اسکرین میں Add new word کا بٹن تلاش کر کے اس پر کلک کریں۔

اس فارم میں Word کے سامنے وہ لفظ لکھیں جسے سینسر کرنا مقصود ہے جبکہ Replacement میں اس سینسر شدہ لفظ کی جگہ ظاہر ہونے والا لفظ لکھا جائے

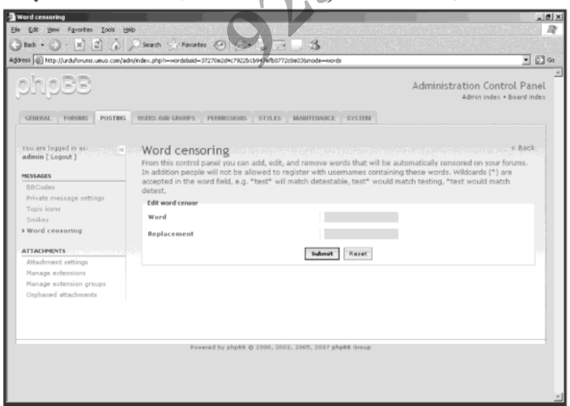

phpBB23

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

گا (تصویر:phpBB23)۔ آپ اگر چاہیں تو سینسر کیے جانے والے لفظ میں وائلڈ کارڈز یعنی ? اور * بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

یوزر رجسٹریشن کی سیٹنگز

یوزر رجسٹریشن سیٹنگز کا آپشن جنرل کے ٹیب میں بورڈ کنفگریشن کی ہیڈنگ کے تحت موجود ہوتا ہے۔ آپ اس پر کلک کر کے سیٹنگز کا فارم کھول لیں (تصویر:phpBB24)۔ اس فارم میں پہلا حصہ جنرل سیٹنگز کا ہے اور اس حصے میں پہلا آپشن اکاؤنٹ ایکٹی ویشن کے بارے میں ہے۔ اکاؤنٹ ایکٹی ویشن کے سامنے چار ریڈیو بٹنز موجود ہیں۔ اگر آپ disable کے ریڈیو بٹن کو منتخب کرتے ہیں تو پھر رجسٹریشن کا عمل بالکل ممنوع ہو جائے گا اور نئے یوزر رجسٹریشن کے اہل نہیں ہوں گے۔

اگر none کا انتخاب کرتے ہیں تو پھر رجسٹریشن کے بعد یوزر کو کسی ایکٹی ویشن کی ضرورت نہیں اور وہ فوراً ہی بورڈ پر پوسٹس کرنا شروع کر سکتا ہے۔ By User منتخب کرنے کی صورت میں ہر رجسٹر ہونے والے یوزر کو رجسٹریشن کی تکمیل پر ایک ای میل ارسال کی جاتی ہے۔ اس ای میل میں ایک لنک فراہم کیا جاتا ہے جس پر کلک کرنے کے بعد ہی یوزر بورڈ پر کسی بھی سرگرمی میں حصہ لے سکتا ہے۔ By Admin کا ریڈیو بٹن منتخب کرنے سے یوزر رجسٹریشن کے بعد اس وقت تک کچھ بھی پوسٹ نہیں کر سکتا جب تک کہ بورڈ کا ایڈمنسٹریٹر یعنی آپ اس کی رجسٹریشن کی توثیق نہیں کر دیتے۔

Username length کے سامنے آپ یوزر نیم کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ حروف کی حد مقرر کر سکتے ہیں۔ ہر نئے رجسٹرڈ یوزر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ رجسٹریشن کے

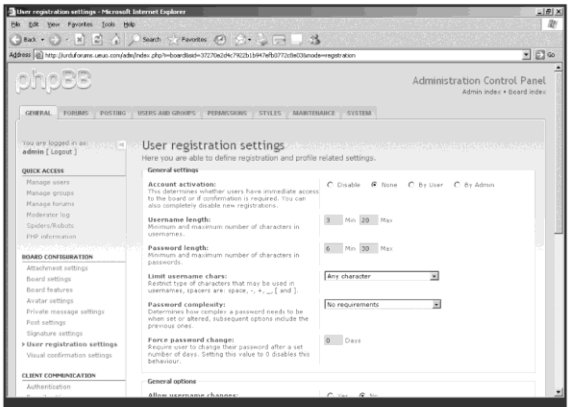

phpBB24

دوران اسی حد کے مطابق یوزر نیم منتخب کرے۔ بالکل یہی معاملہ Password Length کا ہے۔

Limit Username char کے سامنے کومبولسٹ ہے جس میں سے Any Character کا انتخاب یوزر کو اپنے یوزر نیم میں ہر کریکٹر استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ دیگر آپشنز اپنے نام سے ہی واضح ہیں۔

Password Complexity میں آپ پاس ورڈ کی پیچیدگی سیٹ کرتے ہیں۔ No requirements کی صورت میں یوزر اپنی مرضی سے کسی بھی طرح کا پاس ورڈ منتخب کر سکتا ہے۔ Must be mixed case کی وجہ یوزر اس بات کا پابند ہو جاتا ہے کہ وہ پاس ورڈ ٹائپ کرتے ہوئے کچھ حروف بڑے اور کچھ چھوٹے ٹائپ کرے۔

Force Password Change کے سامنے بائی ڈیفالٹ 0 لکھا ہوتا ہے۔ اگر اس کے سامنے آپ کوئی عدد لکھ دیتے ہیں تو اتنے دن بعد ہر یوزر کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنا پاس ورڈ تبدیل کرے۔ 0 کی وجہ سے یہ پابندی قابل اطلاق نہیں رہتی۔

Allow username changes کے سامنے بھی دو ریڈیو بٹنز ہیں۔ Yes کرنے کی صورت میں یوزر اپنا یوزر نیم خود تبدیل کر سکے گا۔ اس کے لئے اسے اپنی پروفائل اپ ڈیٹ کرنی ہوگی۔

Allow email address re-use کو Yes کرنے سے ایک ہی ای میل ایڈریس کئی یوزر رجسٹریشن کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اچھے بورڈز پر ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

Maximum number of login attempts کے سامنے آپ وہ تعداد لکھتے ہیں جتنی بار ایک یوزر لاگ اِن ہونے کی کوشش کر سکتا ہے۔ اس حد کو عبور کرنے کے بعد صارف کو ایک وژیول کنفرمیشن کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ لاگ اِن کرنے کی کوشش انسانی ہے نہ کہ کسی سافٹ ویئر کی۔

Registration attempts بھی پچھلے آپشن کی طرح ہے۔ اس کی مدد سے آپ زیادہ سے زیادہ ناکام رجسٹریشن کی کوششوں کی حد مقرر کر سکتے ہیں۔ اس حد کے بعد بھی وہ یوزر اگر رجسٹریشن کی کوشش کرتا ہے تو اس کا سیشن لاک کر دیا جاتا ہے جو کہ ایک مقررہ وقت کے بعد خود ہی کھل بھی جاتا ہے۔

Enable COPPA کی مدد سے آپ کوپا کو فعال یا غیر فعال کرتے ہیں۔ دراصل کوپا امریکی قوانین میں شامل ایک قانون ہے جو آن لائن بورڈز کو اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ تیرہ سال سے کم عمر بچوں کی رجسٹریشن صرف ان کے والدین کی مرضی کے بعد قبول کریں۔ چونکہ ہمارے یہاں ایسا کوئی قانون رائج نہیں تو آپ بلا جھجک COPPA کا No پر کلک کر کے غیر فعال کر سکتے ہیں۔ ان سب آپشنز کو تبدیل کرنے کے بعد Submit کے بٹن پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ہی رجسٹریشن کے عمل میں نمایاں تبدیلی محسوس کریں۔

لیجئے قارئین پی ایچ پی بی بی پر لکھا گیا یہ طویل مضمون اپنے اختتام کو پہنچا۔ لیکن ہمیں اچھی طرح انداز ہے کہ یہ مضمون ابھی بھی ادھورا ہے اور اس موضوع پر لکھنے کو کافی کچھ باقی ہے۔ لیکن وقت اور صفحات کی قلت کے باعث ہم یہ مضمون یہیں پر ختم کر رہے ہیں۔ لیکن پی ایچ پی بی بی کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات کے لئے آپ ہمارا فورم ملاحظہ کیجئے جو کہ بذاتِ خود پی ایچ پی بی بی ہی میں بنایا گیا ہے۔ فورم پر آپ یہ بھی سیکھ سکیں گے کہ آخر اردو فورم کیسے بنایا جاتا ہے اور ہم نے اپنے فورم میں تبدیلیاں کیسے انجام دیں، موڈز کیا ہوتے ہیں اور کیسے استعمال ہوتے ہیں۔ تو فورم پر تشریف لانا مت بھولئے گا۔☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ ان اشتہارات کی پرنٹنگ یا ان کے کسی حصے کی اشاعت کی اجازت نہیں۔

فائل کمپریشن اور آرکائیونگ کا تعارف

فائل کی کمپریشن اور آرکائیونگ ایک بہت ہی فائدہ مند سہولت ہے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ فائل کمپریشن اور آرکائیونگ کیا ہے اور اسے کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں اٹیچمنٹ کے ذریعے بہت ساری فائلز ای میل کرنی ہوتی ہیں۔ ایسے میں ایک ایک کر کے فائل کو منسلک کرنے میں بہت وقت درکار ہوتا ہے۔ لیکن اگر ان تمام فائلز کو کمپریس کر کے ایک فائل بنالی جائے تو کام بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام فائلز کا مجموعی سائز اور اس بنائی گئی ایک فائل کے سائز کا موازنہ کیا جائے تو کمپریس کی گئی فائل کا سائز بہت کم ہوتا ہے۔

اس سہولت سے آپ صرف ای میل کے ذریعے بھیجی جانے والی فائلز کو ہی کمپریس کر کے کم سائز کی فائل نہیں بنا سکتے بلکہ کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک پر موجود فائلوں کو بھی کمپریس کر کے ہارڈ ڈسک پر خاطر خواہ بوجھ کم کر سکتے ہیں۔ اپنے ڈیٹا کا بیک اپ بنانا اس کی مدد سے مزید آسان ہو جاتا ہے۔

فائل کمپریشن

فائل کمپریشن کی مدد سے کمپیوٹر میں موجود فائلز کا سائز بہت کم کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے، اس طرح با آسانی بھاری بھر کم فائلز کو کہیں بھی اپ لوڈ کیا جاسکتا ہے یا پھر کمپریس کی ہوئی فائلز کو ڈاؤن لوڈ کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔

فائل کمپریسر

کمپریسر ایک پروگرام ہوتا ہے جو کہ فائلز کو کمپریس کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آج کل عام استعمال ہونے ان پروگرامز میں وِن رار، وِن زِپ، سیون زِپ، جی زِپ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سافٹ ویئر آپ کی فائلز کو خصوصی الگورتھمز کے ذریعے کمپریس کر دیتے ہیں۔

فائل آرکائیول پروگرام

آرکائیول پروگرام، بہت ساری فائلز کو لے کر ایک فائل میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مثلاً آپ پورے ایک فولڈر کو اس کی مدد سے ایک کم سائز کی فائل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ بننے والی اس نئی فائل کا سائز اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ آرکائیول میں منتقل ہونے والے فولڈر کے اندر کتنا ڈیٹا ہے۔ ایسا ممکن نہیں کہ بہت ساری بھاری بھر کم فائلز کو بھی ایک کم سائز کی فائل میں تبدیل کر دیا جائے۔ یہ ضرور ہوتا ہے کہ چاہے جتنی بھی فائلز ہوں ان کی ایک فائل بن جاتی ہے لیکن اگر فائلز کا سائز بہت زیادہ ہے تو آرکائیول جو فائل

فائل کی قسم	کمپریشن سے پہلے فائل کا سائز (بائٹس میں)	کمپریشن کے بعد فائل کا سائز (بائٹس میں)	فرق
ورڈ ڈاکیومنٹ	89,600	8,959	90%
ٹیکسٹ فائل	29,978	10,476	66%
ایکسل ڈاکیومنٹ	109,056	89,816	18%
پروگرام فائل (.exe)	4,854	4,790	0 - 2%
ڈی ایل ایل فائل	260,096	121,155	53%
JPEG Image	1,093,504	1,092,040	0%
Bitmap Image	89,600	8,959	80 - 90 %
GIF Image	583,413	583,413	1%
MP3 File	5,234,688	5,134,985	2%

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تخلیق کرے گا اس کا سائز بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔

آرکائیو

آرکائیو فائل ایک انفرادی فائل ہوتی ہے جس میں بذاتِ خود سینکڑوں یا ہزاروں فائلز ہو سکتی ہیں۔ اس میں جمع شدہ فائلز کو ایکسٹریکٹ کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کمپریسڈ فائل

ایسی فائل جسے کمپریس کر کے اُس کے اصل سائز کے مقابلے میں کم کر دیا گیا ہو۔

یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ بہت سے پروگرام آرکائیو اور کمپریس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مثلاً وِن زپ بہت سی فائلز کو لے کر کمپریس کر سکتا ہے اور اس کے بعد انھیں ایک آرکائیو فائل میں اسٹور کر سکتا ہے۔ یعنی ایک آرکائیو فائل حاصل کی جا سکتی ہے جس میں کمپریس کی ہوئی کئی فائلز ہوتی ہیں۔

فائلز کو کمپریس اور آرکائیو کرنے کی سہولت ہمیں کئی فوائد دیتی ہے۔ آیئے اس کے فوائد کا جائزہ لیتے ہیں۔

فائل کمپریشن سے ہارڈ ڈسک کی اسٹوریج کی بچت

فائل کو کمپریس کرنے سے اس کا حجم کافی کم ہو جاتا ہے اس طرح فائل ہارڈ ڈسک پر جگہ بھی کم گھیرتی ہے۔ مثال کے طور پر ورڈ کا ایک ایسا ڈاکیومنٹ جس کا سائز 90 کلو بائٹس ہو، زِپ ہونے کے بعد 9 کلو بائٹس کے قریب کا ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 90% اسپیس کی بچت ہو گئی۔

مزید چند فارمیٹس کی حامل فائلز، زِپ ہونے کے بعد کتنے فی صد کم سائز کی ہو جاتی ہیں یہ جاننے کے لیے پہلا ٹیبل ملاحظہ کیجیے۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کچھ فائلز کے کمپریس ہونے کے بعد بھی ان کے سائز میں خاطر خواہ کمی واقع نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ فائلز پہلے سے ہی کمپریس ہوتی ہیں۔ ان میں مزید کمپریس ہونے کی گنجائش نہیں ہوتی۔

ٹیبل میں موجود آخری فائلز کا نتیجہ دیکھ کر آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ Gif، Jpeg، exe اور MP3 فائلز کو زِپ کر کے ان کے سائز میں کوئی خاص کمی نہیں لائی جا سکتی۔ دراصل یہ فارمیٹ پہلے سے کمپریس ہوتے ہیں۔ لہٰذا انہیں مزید کمپریس نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کمپریسر ان فائلز کے لیے بے فائدہ سافٹ ویئر ہے۔ اس سے کم از کم یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ ان فارمیٹس پر مشتمل بہت ساری فائلز کو آرکائیو کر کے ایک سنگل فائل میں تبدیل کر لیا جائے۔ جسے اپ لوڈ کرنا یا ڈاؤن لوڈ کرنا بے حد آسان ہو جاتا ہے۔

کچھ فارمیٹ ایسے بھی ہیں جنھیں بہت زیادہ کمپریس کیا جا سکتا ہے۔ جیسے بٹ میپ تصاویر، ان کمپریس Tiff تصاویر وغیرہ کو جب کمپریس کیا جائے تو ان کے سائز میں زمین آسمان کا فرق آ جاتا ہے۔ دیگر ورڈ، ایکسل، ٹیکسٹ فائلز کو کمپریس کرنے سے حجم میں فرق پڑ جاتا ہے۔

ٹرانسمیشن اسپیڈ

کوئی بھی فائل نیٹ ورک کے ذریعے کسی دوسرے کمپیوٹر میں کتنی دیر میں منتقل ہوتی ہے، یا انٹرنیٹ کی مدد سے کتنے دورانیے میں اپ لوڈ ہوتی ہے یہ اس کے سائز پر منحصر ہوتا ہے۔ یعنی اگر فائل کا سائز ایم بی میں ہے تو یقیناً اس کا منتقل ہونا کافی دیر لگا سکتا ہے لیکن اگر یہی سائز کلو بائٹس میں آ جائے تو اس کی کہیں بھی منتقلی بہت آسان ہو جاتی ہے۔

مثال کے طور پر اگر ایک فائل کا سائز 1,337,344 بائٹس ہو تو اسے عام اسپیڈ پر کسی ریموٹ سرور پر اپ لوڈ کرنے میں 28 سیکنڈز کا وقت درکار ہوتا ہے۔ اسی فائل کو اگر کمپریس کر دیا جائے تو اس کا سائز 554,809 بائٹس رہ جائے گا جو اپ لوڈنگ میں صرف 12 سیکنڈز کا وقت لیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کام میں 50% آسانی واقع ہوئی ہے۔

اب آپ تصور کریں کہ اگر کوئی فائل آپ انٹرنیٹ کے ذریعے بھیجنے میں ایک گھنٹہ صرف کرتے ہیں تو کمپریس کرنے کے بعد یہی کام تیس منٹ میں سرانجام دے سکتے ہیں۔ یعنی کہ ٹائم اور توانائی کی بھرپور بچت!

صرف ایک فائل

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں ای میل کے ذریعے بہت ساری فائلز منسلک کر کے بھیجنی ہوتی ہیں۔ یہ کام کافی مشکل بھی ہوتا ہے اور اس میں وقت کی کھپت بھی عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ اگر آپ کسی آرکائیول پروگرام کی مدد سے بیس، پچیس یا جتنی آپ کی فائلز ہیں، کو زِپ کر کے ایک فائل میں تبدیل کر لیں تو یقیناً اسے زیادہ آسانی اور کم وقت میں بھیجا جا سکتا ہے۔

بہت سی فائلوں کو ایک فائل میں تبدیل کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بہت سی فائلوں کو سی ڈی یا فلاپی پر رائٹ کرنے میں ایک فائل کو رائٹ کرنے کے مقابلے میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برننگ کے دوران ہر فائل کو اس کے ایٹری بیوٹس کے ساتھ برن کیا جا رہا ہوتا ہے۔ اس طرح برننگ کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے۔ یہی معاملہ نیٹ ورک پر فائلز کو بھیجنے اور موصول کرنے کا ہے۔

ڈیٹا بیک اپ

ہمارے کمپیوٹر میں ایک بڑی تعداد میں ایسی فائلز موجود ہوتی ہیں جن کو ہم حذف کرنا نہیں چاہتے۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ضرورت کبھی نہ کبھی ضرور پڑے گی۔ یا یہ ہمارا بے حد اہم ریکارڈ ہے اس لیے انھیں ہارڈ ڈسک سے اُڑانا ہمیں کسی طرح بھی گوارہ نہیں ہوتا۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ ایک لمبے عرصے تک یہ ہارڈ ڈسک پر جوں کی توں ہی رہتی ہیں کیونکہ ان کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔ ایسے میں اگر ان کو کمپریس کر کے رکھ دیا جائے تو بہت فائدہ مند رہے گا۔ اپنی ان فائلز کا کُل سائز چیک کریں اور اس کے بعد اسے کمپریس کر کے اس کا سائز دیکھیں تو آپ کو بہت کمی نظر آئے گی۔ اس لیے اپنے ضروری ڈیٹا کا بیک اپ کمپریس کر کے رکھیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

بہت ساری فائلز اگر یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں یا کسی اور میڈیا میں لے جانی ہوں تب بھی یہ اچھا ہوگا کہ اسے کمپریس کرلیں اس طرح اسپیس کی بہت بچت ہوگی۔لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ ان فائلز کو استعمال کرنے کے لیے زِپ کی گئی فائل کو اَن زپ کرنا ہوگا۔ اس طرح جس حالت میں آپ نے فائلز کو زِپ کیا تھا سب اپنے اصل سائز میں آپ کے سامنے ہوں گی۔

اس وقت کئی آرکائیول پروگرام دستیاب ہیں جن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے پروگرامز میں وِن زِپ اور وِن رار شامل ہیں۔ان کے علاوہ اوپن سورس کے تحت بالکل مفت دستیاب سافٹ ویئر سیون زِپ بھی اپنی مثال ہے۔اس کی کمپریشن طاقت اپنی مثال آپ ہے۔لیکن ہمارے ہاں زیادہ تر وِن رار اور وِن زپ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ سافٹ ویئر اپنی جگہ اب تو پروگرامنگ لینگویجز بھی آرکائیونگ لائبریریز کے ساتھ آتی ہیں جنھیں استعمال کرکے آپ اپنا سافٹ ویئر بھی خود تیار کرسکتے ہیں جس میں کمپریس اور ان کمپریس کرنے کی سہولت موجود ہو۔اس کی ایک اچھی مثال پی ایچ پی کی zip لائبریری ہے جو کہ پی ایچ پی کے ساتھ فراہم کی جاتی ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ وِن رار کے ذریعے کمپریس کی گئی فائل آپ آپ صرف وِن رار سے ہی اَن کمپریس کرسکتے ہیں بلکہ یہ پروگرام ایک سے زیادہ کئی فارمیٹس کو سپورٹ کرتے ہیں۔وِن زِپ کی مدد سے کمپریس کی گئی فائل کو وِن رار سے جب کہ وِن رار کے ذریعے آرکائیو کی گئی فائل کو وِن زِپ کی مدد سے بھی ایکسٹریکٹ کیا جاسکتا ہے یعنی بہت ساری فائلز کو ہم نے کمپریس کرکے جو ایک فائل بنائی ہے اسے کھولا جاسکتا ہے۔

امید ہے آپ کمپریشن کے فیچر کو اچھے طریقے سے سمجھ چکے ہیں۔اس کام کے لیے دستیاب تین بہترین سافٹ ویئر یعنی وِن رار، وِن زِپ اور سیون زِپ کے ڈاؤن لوڈ لنکس دیے جارہے ہیں جہاں سے آپ انھیں ڈاؤن لوڈ کرکے استعمال کرسکتے ہیں۔

www.rarlab.com

www.winzip.com

www.7-zip.org

کمپریسر پروگرامز اور ان کے ایکسٹینشن

پروگرام	ایکسٹینشن
وِن زپ	.zip
وِن رار	.rar
سیون زِپ	.7z
اے آر جے	.arj
جی زِپ	.gz
کمپریس	.Z
ٹار	.tar

جی زِپ، کمپریس اور ٹار لینکس اور یونکس کے لیے دستیاب کمپریسر پروگرام ہیں۔لیکن

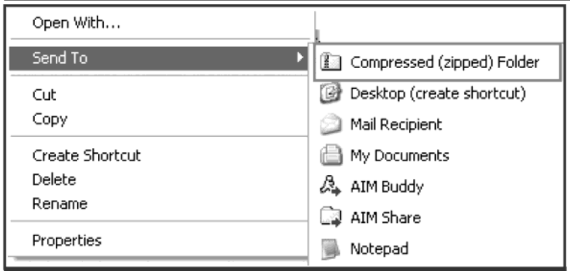

001

یہ ونڈوز میں بھی کارآمد ہیں۔

ونڈوز XP،ME اور 2003 میں زِپ فائل

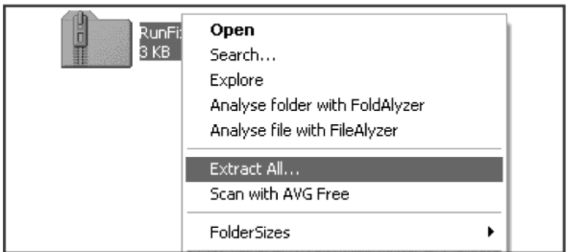

002

ونڈوز ایکس پی، ایم ای اور 2003 میں زپ فائل کی سپورٹ پہلے سے ہی موجود ہوتی ہے۔یعنی بِنا کوئی اضافی سافٹ ویئر انسٹال کیے بھی فائل کو زِپ اور ایکسٹریکٹ کیا جاسکتا ہے۔لیکن ونڈوز کی اس سہولت کی کارکردگی کے مقابلے میں دیگر کمپریسر سافٹ ویئر کی کارکردگی بہت اچھی ہے۔ونڈوز کی بلٹ اِن اس خصوصیت کی ایک تو رفتار تھوڑی سی سست ہوتی ہے اور دوسری بات یہ کہ اس کے ذریعے زِپ کی گئی فائل کا سائز بھی دیگر کمپریسر سے کمپریس کی گئی فائل سے تھوڑا زیادہ ہوتا ہے۔لیکن اگر کوئی کمپریسر سافٹ ویئر دستیاب نہ ہو اس سہولت سے فائدہ اُٹھانا بھی بُرا نہیں۔ایک ایسا فولڈر جس میں ورڈ کے ڈاکیومنٹ ہوں اور اس کا سائز 205 کے بی ہو۔وِن رار اسے کمپریس کرکے 39 کے بی میں محدود کردیتا

003

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

004

ہے۔ جب کہ ونڈوز کا کمپریسر اس فائل کا سائز 42 کے بی تک کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ فیچر بھی استعمال کے قابل ہے۔

ونڈوز کے کمپریسر سے زِپ کرنے کے لیے فائل، فولڈر یا منتخب فائلز پر رائٹ کلک کر کے Send To کے مینو میں سے Compressed (zipped) Folder پر کلک کیجیے (تصویر 001)۔ کچھ ہی دیر میں کمپریس شدہ فائل آپ کے سامنے ہوگی۔ اس فائل کا ایکسٹینشن zip. ہوگا جب کہ فائل کا نام وہی ہوگا جو کہ اس فولڈر

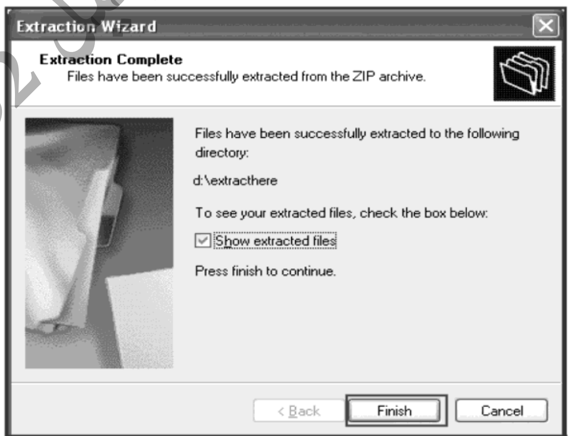

005

کا تھا جسے آپ نے کمپریس کیا ہے۔ اگر منتخب شدہ فائلز کو کمپریس کیا ہے تو فائل کا نام وہی ہوگا جو کہ منتخب کی گئی فائلز میں سے سب سے پہلے موجود ہے یعنی پہلی فائل کے نام پر یہ کمپریس شدہ فائل بنتی ہے۔

اب اس فائل کو ایکسٹریکٹ کرنے کے لیے اس پر رائٹ کلک کیجیے۔ مینو میں موجود آپشنز میں سے Extract All پر کلک کریں (تصویر002)۔

ایکسٹریکشن وزارڈ کا ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا۔ اس میں موجود Next کے بٹن پر کلک کریں (تصویر003)۔ وزارڈ کے اگلے مرحلے میں وہ لوکیشن منتخب کرنی ہوگی جہاں آپ اس فائل کو ایکسٹریکٹ کرنا چاہتے ہیں۔ لوکیشن منتخب کرنے کے بعد Next کے بٹن پر کلک کیجیے (تصویر004)۔

فائل ایکسٹریکٹ ہونا شروع ہوجائے گی۔ یہ کام مکمل ہوتے ہی اگلے باکس میں آپ کو مبارک باد کے ساتھ بتایا جائے گا کہ فائل آپ کی مطلوبہ لوکیشن پر ایکسٹریکٹ ہوچکی ہے۔ اس میں ایک چیک باکس ہوگا جس کے ساتھ Show extracted files عبارت موجود ہے اگر آپ اپنی ایکسٹریکٹ کی گئی فائلز کو دیکھنا چاہتے ہیں تو اس چیک باکس کو چیک لگا کر Finish کے بٹن پر کلک کر دیجیے (تصویر 005)۔ جہاں آپ نے فائل کو ایکسٹریکٹ کیا ہے وہ ونڈو کھل کر آپ کے سامنے آجائے گی۔

ونڈوز ایکس پی میں بلٹ اِن زپ فیچر ختم کیجیے

ونڈوز ایکس میں موجود بلٹ اِن زپ فیچر کے بارے میں ہم آپ کو بتا چکے ہیں۔ اگر آپ کو یہ آپشن پسند نہ آئے اور آپ اسے اپنے کمپیوٹر سے مکمل طور پر ختم کرنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

اسٹارٹ مینو میں سے رن پر کلک کیجیے۔ رن باکس کھلنے کے بعد اس میں درج ذیل کمانڈ ٹائپ کر کے انٹر پریس کر دیں یا او کے پر کلک کریں۔

regsvr32 /u %windir%\system32\zipfldr.dll

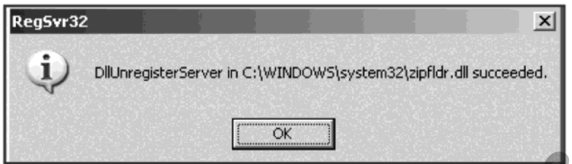

006

کام مکمل ہونے کا ایک باکس کھلے گا اس میں OK پر کلک کر دیجیے (تصویر006)۔ اب کمپیوٹر کو ایک دفعہ ری اسٹارٹ کر لیجیے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ regsvr32 ونڈوز کا رجسٹریشن سرور ہے جو کہ ڈائنامک لنک لائبریریز اور ایکٹیو ایکس کنٹرولز وغیرہ کو ونڈوز میں رجسٹر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ u/ کا سوئچ استعمال کرنے سے دی ہوئی لائبریری ان انسٹال ہوجاتی ہے۔

007

اس سہولت کو دوبارہ بحال کرنا بھی کچھ مشکل کام نہیں ہے۔ پہلے کی طرح رن باکس کھول لیں اور اب کی بار اس میں درج ذیل کمانڈ ٹائپ کریں اور انٹر کا بٹن پریس کر دیں۔

regsvr32 %windir%\system32\zipfldr.dll

پہلے ہی کی طرح ایک باکس کھلے گا اس میں موجود واحد بٹن OK آپ کا انتخاب ہوگا (تصویر 007)۔ ایک دفعہ پھر کمپیوٹر کو ری اسٹارٹ کر لیجیے۔ ونڈوز کی یہ بلٹ اِن سہولت دوبارہ بحال ہوچکی ہے۔ ☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

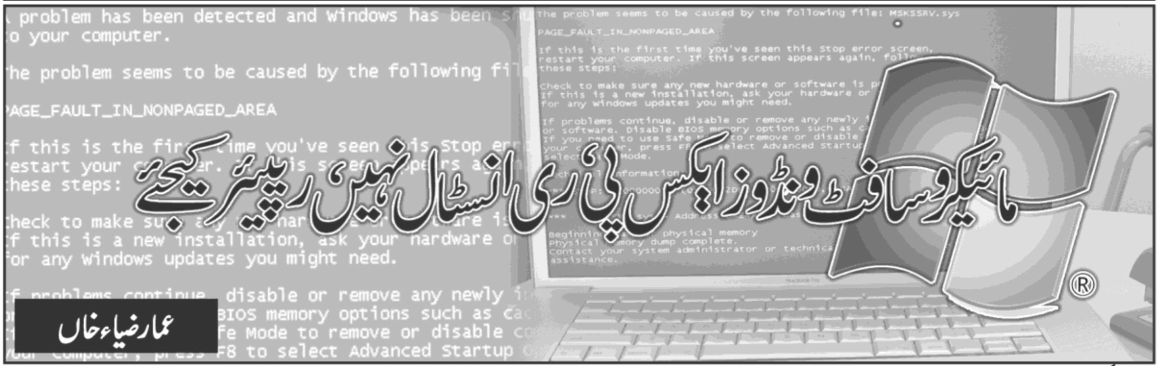

مائیکروسافٹ ونڈوز ریکوری کنسول مائیکروسافٹ کے آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ایکس پی کی ایک اہم سروس ہے تاہم یہاں اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں۔ اگر آپ کے کمپیوٹر پر ونڈوز ایکس پی چلنے سے انکار کردے یا صحیح سے کام نہ کرے تو ضروری نہیں کہ آپ ونڈوز ری انسٹال کرکے ہی اس مسئلے کو حل کریں۔ آپ ونڈوز ریکوری کنسول استعمال کرتے ہوئے بھی ونڈوز ایکس پی کو بہت کم وقت میں ریکور کرسکتے ہیں۔ البتہ ضروری ہے کہ آپ کمپیوٹر کی بنیادی کمانڈز پر عبور رکھتے ہوں اور ان کے استعمال سے آگہی ہو۔ اس مضمون میں ہم ونڈوز ریکوری کنسول کے استعمال، ضرورت اور فوائد کا مختصر جائزہ لیں گے۔

تعارف

ونڈوز ریکوری کنسول کے استعمال سے آپریٹنگ سسٹم میں پیش آنے والی خرابی کو دُور کیا جاسکتا ہے۔ آپ فائلز کی لوکیشن بدل سکتے ہیں، فائلز ڈیلیٹ کرسکتے ہیں، سروسز اور ڈرائیورز کو فعال اور غیر فعال کرسکتے ہیں۔ لیکن آپ کو اس قابل ہونا چاہئے کہ آپ بنیادی کمانڈز کے استعمال سے واقفیت رکھتے ہوں، آپریٹنگ سسٹم میں جو خرابی ہوا سے پہچان سکتے ہوں اور یہ کہ آپ ونڈوز کے ایڈمنسٹریٹر یوزر بھی ہوں۔ مائیکروسافٹ کی اس سلسلے میں تجویز یہ ہے کہ ونڈوز میں کسی خرابی کی صورت میں بہتر ہے کہ پہلے سیف موڈ کو استعمال کرتے ہوئے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی جائے اور اگر کامیابی نہ ہو تو اس صورت میں ونڈوز ریکوری کنسول کا استعمال کیا جائے۔

ونڈوز ریکوری کنسول کی تنصیب

ونڈوز ریکوری کنسول کی تنصیب کے لیے ضروری ہے کہ آپ ونڈوز پر بحیثیت ایڈمنسٹریٹر لاگ اِن ہوں۔ اس کے علاوہ آپ کو ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی بھی درکار ہوگی۔ طریقہ کار کچھ یوں ہے:

☆......ونڈوز ایکس پی کی سی ڈی، سی ڈی ڈرائیو میں داخل کریں۔

☆......اسٹارٹ مینو سے رن پر کلک کریں۔

☆......ظاہر ہونے والے باکس میں یہ لکھ کر انٹر کا بٹن دبادیں:

G:\i386\winnt32.exe /cmdcons

اس میں "G" کی جگہ آپ اپنے سی ڈی ڈرائیو کا ڈرائیو لیٹر لکھیں۔ winnt32.exe اور /cmdcons کے درمیان ایک اسپیس دیں۔

☆......آپ کے سامنے ایک ڈائیلاگ باکس ظاہر ہوگا۔ یہ آپ کو ونڈوز ریکوری کنسول کی تنصیب کے بارے میں آگاہ کرے گا۔ یہیں یہ وضاحت بھی ہوگی کہ ونڈوز ریکوری کنسول کی تنصیب آپ کی ہارڈ ڈسک پر تقریباً سات میگا بائٹ کا حجم گھیرے گی۔ آپ متفق ہوتے ہوئے Yes کے بٹن پر کلک کریں۔

☆......ممکن ہے کہ کمپیوٹر، نیٹ ورک کنکشن کی تلاش کرے اور ناکامی کی صورت میں ایرر دے۔ آپ Skip this Setup والا آپشن منتخب کرکے انسٹالیشن جاری رکھئے۔

☆......تنصیب مکمل ہونے کے بعد کمپیوٹر ری اسٹارٹ کرلیجئے۔

اب کی بار جب کمپیوٹر اسٹارٹ ہوگا تو آپ کو اسٹارٹ اپ مینو میں ''مائیکروسافٹ ونڈوز ریکوری کنسول'' کا آپشن بھی نظر آئے گا۔

ایک سوال کہ اسٹارٹ اپ مینو کہاں ہوتا ہے......؟؟؟

جیسے کسی کمپیوٹر میں ونڈوز 98 اور ونڈوز XP موجود ہو تو شروع میں ایک بوٹ لوڈر آتا ہے کہ آپ کس آپریٹنگ سسٹم پر جانا چاہتے ہیں، اسی طرح ونڈوز ریکوری کنسول کی تنصیب کے بعد آپ دیکھیں گے کہ پہلے آپشن میں ''مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی'' لکھا ہوگا اور

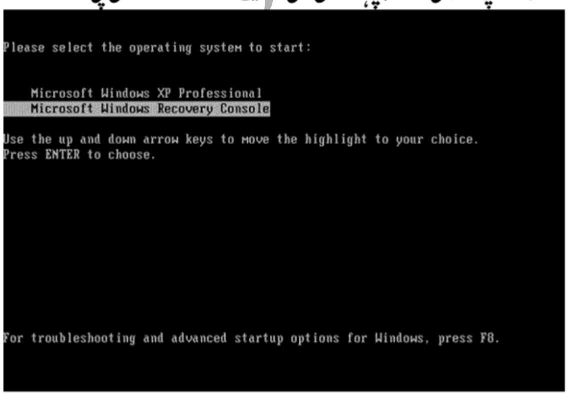

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دوسرے آپشن میں ''ونڈوز ریکوری کنسول''

لیجئے! آپ اپنے حفاظتی بند باندھ چکے ہیں۔ آپریٹنگ سسٹم کی شرارتوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

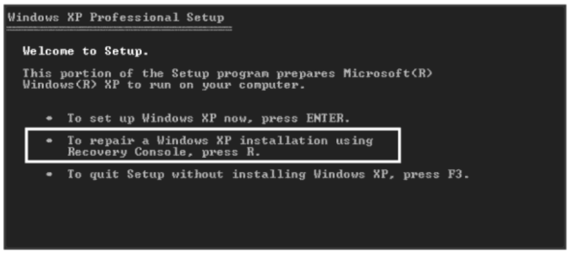

لیکن ایک منٹ! یہ تو طریقہ ہوا حفاظتی بند باندھنے کا۔ اگر آپ نے یہ حفاظتی بند نہیں باندھا اور جب سیلاب آیا تو آپ کو اس کا دھیان آیا، پھر آپ کیا کریں گے؟ اس کے لیے آپ کو ''ونڈوز ایکس پی اسٹارٹ اپ ڈسک'' یا ''ونڈوز ایکس پی سی ڈی روم'' کی ضرورت ہوگی۔ یہ حاصل کرنے کے بعد اب درج ذیل طریقہ پر عمل کریں:

☆...... ''ونڈوز ایکس پی اسٹارٹ اپ ڈسک'' کو فلاپی ڈرائیو میں داخل کریں یا ''ونڈوز ایکس پی سی ڈی روم'' کو سی ڈی ڈرائیو میں ڈال کر کمپیوٹر ری اسٹارٹ کرلیں۔

☆...... جب ''ویلکم ٹو سیٹ اپ'' کی اسکرین نمودار ہو تو ریکوری کنسول کے لیے "R" کا بٹن دبائیے۔

☆...... پھر جب خود کو کمانڈ پرامپٹ پر پائیں تو ایڈمنسٹریٹر پاس ورڈ انٹر کردیجئے یا پاس ورڈ نہ ہونے کی صورت میں صرف انٹر کرنے پر اکتفا کیجئے۔ یوں آپ ''ونڈوز ریکوری کنسول'' استعمال کرسکیں گے۔

ونڈوز ریکوری کنسول کا استعمال

اب کچھ باتیں ریکوری کنسول کے استعمال کی۔ ریکوری کنسول کی پہلی اسکرین جو آپ کے سامنے نمودار ہوگی، اس میں آپ کے کمپیوٹر پر انسٹالڈ مائیکروسافٹ کے آپریٹنگ سسٹمز نظر آرہے ہوں گے اور ان کے آگے ان کا نمبر لکھا ہوگا (مثلاً 1، 2) اگر صرف ونڈوز ایکس پی انسٹال ہے تو یہ منظر کچھ یوں ہوگا:

1. C:\Windows

اس موقع پر آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اگر ونڈوز ریکوری کنسول کے استعمال کا ارادہ نہیں تو انٹر کا بٹن دبانے سے کمپیوٹر ری اسٹارٹ ہوجائے گا۔ اور جیسا کہ ہمارا ارادہ ابھی ریکوری کنسول سے چھیڑ چھاڑ کا ہے تو آپ اپنے آپریٹنگ سسٹم کا نمبر (یعنی 1) لکھیں اور انٹر کردیں۔

اگر آپ نے ایک سے زیادہ بار ونڈوز ایکس پی انسٹال کررکھی ہے تو آپ کو یہاں ایک سے زائد انیٹریز نظر آئیں گی۔ جن میں سے آپ نے اس ونڈوز کو سلیکٹ کرنا جسے آپ ری پیئر کرنا چاہتے ہیں۔ کون سی ونڈوز ری پیئر کرنی ہے اس کا اندازہ آپ اس کے ڈرائیو لیٹر سے لگا سکتے ہیں۔ یعنی C: ڈرائیو والی ونڈوز یا پھر کوئی دوسری ونڈوز۔

آپ سے ایڈمنسٹریٹر پاس ورڈ پوچھا جائے گا۔ پاس ورڈ لکھ کر انٹر کریں اور اگر ایڈمن یوزر کا کوئی پاس ورڈ نہیں تو صرف انٹر کا بٹن پریس کردیں۔ تو جناب! اب آپ باقاعدہ طور پر ونڈوز ریکوری کنسول پر آچکے ہیں۔

ونڈوز ریکوری کنسول اور ڈاس کے کمانڈ پرامپٹ کے انٹرفیس میں کچھ خاص فرق نہیں۔ لیکن یہ ایک خصوصی اور طاقتور کمانڈ پرامپٹ ہے۔ جو آپ کو لاتعداد سہولتیں فراہم کرتا ہے اور ساتھ ہی روایتی کمانڈ پرامپٹ کے مقابلے میں آسان بھی ہے۔ بہرحال، ریکوری کنسول کا کمانڈ پرامپٹ C:\Windows پر موجود ہوگا۔ یہ مختلف بھی ہوسکتا ہے کیوں کہ اس کا انحصار ونڈوز کے انسٹالیشن پاتھ پر ہے۔ اگر آپ نے ونڈوز D ڈرائیو میں انسٹال کررکھی ہو تو یہاں پر D:\Windows وغیرہ لکھا ہوگا۔

اب آپ کی ماہرانہ صلاحیتوں کا امتحان شروع ہوتا ہے۔ یہاں پہنچ کر آپ کیا کام انجام دینا چاہتے ہیں؟ سروسز یا ڈرائیورز فعال اور غیر فعال کرنا؟ ڈرائیو فارمیٹ کرنا؟ ڈائریکٹری میں ردوبدل؟ کسی فائل کو ڈیلیٹ کرنا؟ یا کچھ اور......!

دلچسپ بات یہ ہے کہ اگر ڈرائیو کا فائل سسٹم NTFS ہے تب بھی وہ آپ کی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوگا اور آپ کو اس پر موجود تمام ڈیٹا تک مکمل رسائی حاصل ہوگی۔

ہاں جی! تیار ہیں آپ؟

ونڈوز ریکوری کنسول کی کمانڈز

کچھ مختصر تعارف ریکوری کنسول کی کمانڈز کا بھی۔ ان کمانڈز کی فہرست ملاحظہ کرنے کے لیے پرامپٹ پر Help لکھئے۔ یک دم ساری کمانڈز نمودار ہوجائیں گی۔ ہر کمانڈ کے استعمال کا مختصر جائزہ لیتے ہیں:

Attrib: یہ کمانڈ کسی بھی فائل یا فولڈر کے ایٹری بیوٹس تبدیل کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک فائل کو آپ نے پوشیدہ کررکھا ہے تو اس کمانڈ کے ذریعے آپ اسے ظاہر کرواسکتے ہیں۔ اسی طرح کسی فائل کو سسٹم فائل یا سسٹم فائل کو عام فائل میں بھی اسی کمانڈ کے ذریعے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کمانڈ عام کمانڈ پرامپٹ پر بھی دستیاب ہوتی ہے۔

Batch: اگر آپ چند مخصوص کمانڈز کو بار بار چلاتے ہیں تو پھر آپ کو چاہئے کہ ان کمانڈز کو کسی ٹیکسٹ فائل میں محفوظ کرلیں۔ یہ فائل Batch فائل کہلائے گی۔ ایسی کسی بھی فائل میں موجود تمام کمانڈز کو رن کرنے کے لئے Batch کمانڈ استعمال ہوتی ہے۔ بیچ فائلز وقت بچانے کے لئے بہت ہی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ نیز بار بار پیچیدہ کمانڈز لکھنے کی الجھن بھی ختم ہوجاتی ہے۔

Bootcfg: اگر آپ کے سسٹم کی Boot.ini کی فائل میں خرابی ہے (یا آپ نے اس فائل کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کی تھی) تو اس کمانڈ کے ذریعہ آپ بوٹ کنفگریشن میں تبدیلی کرسکتے ہیں اور اسے ریکور کرسکتے ہیں۔ Boot.ini فائل میں کسی بھی خرابی کی وجہ سے آپریٹنگ سسٹم بوٹ ہونے سے انکار کرسکتا ہے یا پھر بوٹ ہونے کے فوراً بعد کوئی ایرر ریٹرن ہوسکتا ہے۔ یہ فائل ایکٹیو پارٹیشن کے روٹ پر موجود ہوتی ہے اور اس میں ان تمام

923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دستیاب آپریٹنگ سسٹمز کی فہرست ہوتی ہے۔

CD (Chdir): یہ کمانڈ صرف اسی ونڈوز کی سسٹم ڈائریکٹری پر کام کرسکتی ہے جسے آپ نے ریکوری کنسول کے آغاز پر منتخب کیا ہے۔ دوسرے ڈرائیو پارٹیشن تک اس کی رسائی صرف روٹ پاتھ تک ہی محدود رہے۔

Chkdsk: اس کمانڈ کو p/ کے اضافے کے ساتھ استعمال کرنے سے ڈسک چیک کی جاتی ہے اگرچہ آپریٹنگ سسٹم، ڈسک کو صحت مند ہی کیوں نہ تصور کررہا ہو۔ آپ اسے Force Checking کہہ سکتے ہیں۔ ونڈوز کے کمانڈ پرامپٹ پر یہی کام f/ سوئچ انجام دیتا ہے۔

اس کمانڈ کا r/ کے اضافے کے ساتھ استعمال بیڈ سیکٹر کی نشاندہی کی جاتی ہے اور ریڈ ایبل انفارمیشن کو ریکور کیا جاسکتا ہے۔ یہ سوئچ استعمال کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ p/ سوئچ بھی استعمال کریں۔

چیک ڈسک کی کمانڈ کو Autochk.exe نامی فائل درکار ہوتی ہے۔ یہ کمانڈ خود کار طریقے سے اسٹارٹ اپ فولڈر میں Autochk.exe فائل تلاش کرتی ہے اور اگر یہ فائل نہ ملے تو ونڈوز سیٹ اپ سی ڈی روم میں تلاش کی جاتی ہے۔ اگر وہاں بھی ناکامی ہو تو پھر یہ کمانڈ یوزر کو کہتی ہے کہ اس فائل کی نشاندہی کرے بصورت دیگر یہ سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔

Cls: یہ کمانڈ اسکرین کو صاف کردیتی ہے۔

Copy: یہ کمانڈ ایک فائل کو کسی دوسری جگہ کاپی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ بائے ڈیفالٹ، جس پاتھ پر فائل کاپی کرنی ہو وہ ریموو ایبل میڈیا نہیں ہوسکتا۔ ونڈوز سیٹ اپ سی ڈی روم میں موجود اگر کوئی کمپریس فائلز کاپی کی جائیں تو وہ خود بخود ڈی کمپریس ہونے کے بعد کاپی ہوتی ہیں۔

Del (Delete): کسی ایک فائل کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے یہ کمانڈ استعمال ہوتی ہے۔ یہاں یہ کمانڈ صرف سسٹم ڈائریکٹری میں، ریموو ایبل میڈیا میں، دوسری ہارڈ ڈسک پارٹیشن کے روٹ فولڈر میں استعمال ہوسکتی ہے۔

Dir: یہ کمانڈ، ڈائریکٹری میں موجود تمام فائلز اور فولڈرز کی فہرست دکھاتی ہے جس میں پوشیدہ فائلز (Hiddin Files) اور سسٹم فائلز بھی شامل ہوتی ہیں۔

Disable: ونڈوز سسٹم کی کسی سروس یا ڈرائیور کو غیر فعال کرنے کے لیے یہ کمانڈ استعمال کریں۔

Diskpart: ہارڈ ڈسک کے پارٹیشنز کی ترتیب و انتظام کے لیے۔ اس کمانڈ کے ساتھ add/ کا اضافہ نیا پارٹیشن بنانے کے لیے اور delete/ کا اضافہ کوئی پارٹیشن ڈیلیٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Enable: یہ کمانڈ ونڈوز سسٹم کی کسی سروس یا ڈرائیور کو غیر فعال کرنے کے لیے ہے۔

Exit: اس کمانڈ کا استعمال ریکوری کنسول سے باہر نکلنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ ریکوری کنسول سے نکلتے ہی کمپیوٹر ری اسٹارٹ ہوجاتا ہے۔

Expand: کسی کمپریس فائل کو کھولنے (اَن کمپریس کرنے) کے لیے یہ کمانڈ استعمال کی جاسکتی ہے۔

Fixboot: ونڈوز اگر بوٹ نہ ہو رہی ہو تو یہ کمانڈ اس مسئلے کا حل ہوسکتی ہے کیوں کہ یہ بوٹ ہونے کے متعلق بہت سی خرابی دور کردیتی ہے۔

Fixmbr: ہارڈ ڈسک کے ماسٹر بوٹ ریکارڈ میں واقع ہونے والی کسی خرابی کو دور کرنے کے لئے یہ کمانڈ مفید ہے۔ ایم بی آر میں خرابی کی وجہ سے ہارڈ ڈسک پر انسٹال کوئی بھی آپریٹنگ سسٹم بوٹ ہونے سے منکر ہوسکتا ہے۔

Format: یہ کمانڈ ڈسک فارمیٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کمانڈ کے ساتھ q/ کا اضافہ فارمیٹنگ کا عمل جلدی انجام دیتا ہے۔ جبکہ fs/ سوئچ استعمال کرتے ہوئے آپ اپنی مرضی سے کسی بھی فائل سسٹم کے تحت پارٹیشن کو فارمیٹ کرسکتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر کسی پارٹیشن کو NTFS فائل سسٹم کے تحت فارمیٹ کرنا ہو Format X: /fs:NTFS کی کمانڈ استعمال کی جائے گی۔ دیگر دستیاب فائلز سسٹمز میں FAT32، FAT شامل ہیں۔

Help: اگر آپ کمانڈز کے استعمال کے بارے میں صحیح سے واقف نہیں یا یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ریکوری کنسول پر آپ کن کن کمانڈز کو استعمال کرسکتے ہیں تو اس کے لیے Help لکھ کر انٹر کیجیے۔ اس کے ذریعہ آپ کے سامنے ان تمام کمانڈز کی فہرست آجائے گی، جنھیں ریکوری کنسول سپورٹ کرتی ہے۔ ریکوری کنسول میں دستیاب بہت سی کمانڈز عام ڈاس پرامپٹ سے ملتی جلتی ہیں مگر ان کے سوئچز میں فرق ہوسکتا ہے۔

Listsvc: یہ کمانڈ کمپیوٹر پر موجود تمام سروسز اور ڈرائیورز کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔

Logon: یہ کمانڈ کمپیوٹر پر موجود تمام ونڈوز انسٹالیشن کی فہرست دکھاتی ہے اور ان انسٹالیشنز کے لیے ایڈمنسٹریٹر پاس ورڈ مانگتی ہے۔ اگر کمپیوٹر پر ایک سے زائد ونڈوز ایکس پی موجود ہیں، تو اس کمانڈ کے ذریعے آپ ایک ونڈوز سے دوسری ونڈوز میں لاگ ان ہوسکتے ہیں۔

MD (Mkdir): ایک نئی ڈائریکٹری (فولڈر) بنانے کے لیے اس کمانڈ کو استعمال کیا جاتا ہے تاہم ونڈوز ریکوری کنسول پر رہتے ہوئے اس کمانڈ کا استعمال صرف موجودہ ونڈوز انسٹالیشن، ریموو ایبل میڈیا اور دوسرے ہارڈ ڈسک پارٹیشنز کی روٹ ڈائریکٹری ہی میں کیا جاسکتا ہے۔

Rd (Rmdir): کوئی ڈائریکٹری (فولڈر) مٹانے کے لیے اس کمانڈ کو استعمال کیا جاتا ہے تاہم پچھلی کمانڈ کی طرح ونڈوز ریکوری کنسول پر رہتے ہوئے اس کمانڈ کا استعمال صرف موجودہ ونڈوز انسٹالیشن، ریموو ایبل میڈیا اور دوسرے ہارڈ ڈسک پارٹیشنز کی روٹ ڈائریکٹری ہی میں کیا جاسکتا ہے۔

یاد رہے کہ Del کمانڈ سے صرف فائل ڈیلیٹ ہوتی ہے نہ کہ ڈائریکٹری۔ ڈائریکٹری کو ڈیلیٹ کرنے کے آپ کو RD کمانڈ ہی استعمال کرنی ہوگی۔

More/Type: کسی فائل میں موجود مواد کو اسکرین پر ظاہر کرنے کے لئے یہ کمانڈ

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

استعمال ہوتی ہے۔ فرض کریں :C کے روٹ پر ایک فائل a.txt موجود ہے۔ اسے اسکرین پر ملاحظہ کرنے کے لئے type C:\a.txt لکھا جائے گا۔

Ren (Rename): فائل یا فولڈر کو نیا نام دینے کی کمانڈ، اسے بھی صرف مخصوص پاتھ اور روٹ فولڈرز پر استعمال کرنے کی آزادی ہے۔

Set: ریکوری کنسول کے انوائرنمنٹ ویری ایبلز ملاحظہ کرنے یا تبدیل کرنے کے لئے یہ کمانڈ استعمال ہوتی ہے۔

Systemroot: یہ کمانڈ آپ کی موجودہ ڈائریکٹری کو سسٹم روٹ کے طور پر سیٹ کرتی ہے۔

ریکوری کنسول کے قوانین

ونڈوز ریکوری کنسول کے ماحول میں کام کرتے ہوئے کئی قوانین اور پابندیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسکرین پر "Set" ٹائپ کر کے ان پابندیوں کو ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

ریکوری کنسول کو ڈیلیٹ کرنا

ونڈوز ریکوری کنسول کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر عمل کریں:

☆......کمپیوٹر ری اسٹارٹ کریں۔ جب ونڈوز ایکس پی پر آجائیں تو مائی کمپیوٹر کھولیں اور وہ ہارڈ ڈسک (پارٹیشن) کھولیں جس میں ریکوری کنسول انسٹال کیا گیا تھا (عموماً :C)

☆......اوپر مینو سے Tools پر جائیں اور فولڈر آپشن (Folder Option) پر کلک کریں۔ پھر View کا ٹیب منتخب کریں۔

☆......Show hidden files and folders کو منتخب کریں اور Hide protected operating system files کے چیک باکس پر سے چیک ہٹادیں اور OK کا بٹن دبا کر ڈائیلاگ باکس بند کردیں۔

☆......اب آپ کو ایک فولڈر (بنام Cmdcons) نظر آرہا ہوگا، اسے ڈیلیٹ کردیں، اس کے ساتھ ہی ایک فائل (بنام Cmldr) تلاش کر کے اسے بھی کچرے کی ٹوکری میں ڈال دیں۔

☆......Boot.ini کی فائل پر دایاں کلک کر کے Properties پر جائیں اور Read-only کے چیک باکس سے چیک ہٹا کر OK کردیں۔

☆......خبردار رہیں کہ Boot.ini کی فائل میں جا کر آپ نے اگر کوئی غلط حرکت کردی تو آپ کو پچھتاوا بھی ہوسکتا ہے۔ بلاوجہ کا ایک اسپیس ونڈوز ایکس پی کو ناقابل استعمال کرسکتا ہے۔ لہٰذا بہت احتیاط سے اس فائل کو نوٹ پیڈ میں کھولیں اور ریکوری کنسول والی سطر کو مٹا دیں۔ یہ سطر عموماً سب سے آخر میں کچھ اس طرح ہوگی:

C:\CMDCONS\BOOTSECT.DAT="Microsoft Windows Recovery Console"/cmdcons

بہت احتیاط سے یہ عمل سرانجام دینے کے بعد فائل محفوظ کر کے بند کردیں۔ لیجئے! ونڈوز ریکوری کنسول اپنے انجام کو پہنچ گئی۔ ☆☆

دستیاب لینکس ڈسٹری بیوشنز

Xubuntu 7.04
- Xubuntu 6.10

Ubuntu 7.04
- Ubuntu 6.10
- Ubuntu 6.10 Alternate CD

Kubuntu 7.04
- Kubuntu 6.10

Edubuntu 7.04

Yoper Slim

Zenwalk 4.4.1

Lfs 6.2.5
- Lfs 6.1.3

Arabian Linux 7 Alpha 1
- Arbian Linux USB Edition

Slackware 11.0 d-1

Goblinx 2.0

Fluxbuntu Live CD

Linux XP 2006 Desktop Edition SR2

Slax Standard Edition 5.0.6
- Slax kill Bill Edition 5.0.6

Lindows

Linspire 5 Live CD

Slax Standard Edition Arabic

SabayonLinux (Beryl default supported)

Backtrack (Live),

Knoppix 5.1 (Live) (Beryl default supported)

SUSE 10
- SUSE 10.2

RHEL3

مندرجہ ذیل لینکس ڈسٹری بیوشنز قیمتاً دستیاب ہیں۔ اپنی پسندیدہ ڈسٹری بیوشن منگوانے کے لیے ہمیں اس ایڈریس پر ای میل کیجئے:

linux@computingpk.com

یا پھر خط لکھئے:

کمپیوٹنگ، 57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

(**نوٹ:** سی ڈیز کوریئر کے ذریعے روانہ کی جاتی ہیں اس لیے سی ڈیز کی قیمت کا انحصار پوسٹل چارجز پر ہے)

طارق راجہ 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اسپیم اس وقت انٹرنیٹ کا سب سے گرما گرم موضوع بحث ہے۔ اسپیم نے انٹرنیٹ کی بڑی بڑی کمپنیوں کے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ اسے ختم کرنے کی کوئی صورت فی الحال ممکن نظر نہیں آتی۔ ڈیویلپرز کی لاکھ کوششوں کے باوجود کوئی ایسا سسٹم وجود میں نہیں آسکا جو اسپیم کے خاتمے کی ضمانت دیتا ہو۔ آئے دن کوئی نہ کوئی اسپیم ای میل آپ کے ان باکس کا حصہ ضرور بن جاتی ہوگی۔ اسپیم بھیجنے کے لئے درکار سافٹ ویئر کی مفت یا سستے داموں دستیابی نے اس پیشے (جی ہاں پیشے) کو بڑھوتری دی ہے۔ اسپیمز عام طور پر مصنوعات ہی کے بارے میں میسج بھیجتے ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ آپ کو موصول ہونے والی ہر اسپیم ای میل اسی مقصد کے لئے بھیجی گئی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص آپ کے ای میل اکاؤنٹ پر بڑی تعداد میں ای میل بھیج کر اسے ڈی ایکٹیویٹ کرنا چاہتا ہو۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص آپ کو غیر اخلاقی ای میلز کر رہا ہو یا آپ کو وائرس پر مشتمل ای میلز بھیج رہا ہو۔ ایسے میں اس بات کی ضرورت پیش آتی ہے کسی طرح معلوم ہو جائے کہ آخر کون آپ ای میلز کر رہا ہے اور کہاں سے کر رہا ہے۔

☆ای میل کی ساخت

ہر ای میل جو آپ کو موصول ہوتی ہے یا آپ کسی کو بھیجتے ہیں، کے دو اہم حصہ ہوتے ہیں۔ ایک ہیڈر (Header) اور دوسرا باڈی یا میسج (Body or Message)۔ باڈی والے حصے میں تو ای میل پیغام ہوتا ہے جبکہ ہیڈر میں ای میل بھیجنے والے اور موصول کرنے والے کے بارے میں مکمل معلومات ہوتی ہے۔ آپ نے اکثر کمپیوٹر وائرسز جو ای میل کے ذریعے پھیلتے ہیں، کے ذکر میں ایک بات پڑھی ہوگی کہ یہ ای میل بھیجتے وقت اس کا ہیڈر مسخ کر دیتے ہیں۔ اس طرح انہیں پکڑنا ناممکن ہو جاتا ہے۔

ای میل کے ماخذ کو پکڑنے کا واحد طریقہ اس کے ہیڈر کا بغور مطالعہ ہے۔

☆ای میل ہیڈر کیسے حاصل کیا جائے

آپ میں سے اکثریت کے پاس یاہو! اور ہاٹ میل کے فری ای میل اکاؤنٹس ہوں گے۔ انہی کے لحاظ سے آپ کو بتاتے ہیں کہ ای میل کا مکمل ہیڈر کیسے حاصل کیا جاتا ہے۔ جب بھی آپ ہاٹ میل پر یا یاہو! پر ان باکس میں آئی ہوئی کوئی ای میل کھولتے ہیں تو آپ کو From، Subject، To، Sent کے نیچے کچھ عجیب سی عبارتیں نظر آتی ہیں۔ عام طور پر یہ چار تا پانچ لائنوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہی کھلی ہوئی ای میل کا ہیڈر رہے، لیکن یہ مکمل نہیں۔ مکمل ہیڈر حاصل کرنے کے لئے آپ کو اپنے یاہو! یا ہاٹ میل اکاؤنٹ کی سیٹنگ میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ اس کے لئے آپ اپنی آئی ڈی سے سائن اِن ہوجائیں اور اس کے بعد ہاٹ میل اکاؤنٹ (کلاسک انٹرفیس) رکھنے والے اوپر کی جانب موجود Options پر کلک کریں۔ کھلنے والا ویب پیج Mail Options کا ہوگا۔ آپ اس ویب پیج میں سے Mail Display Setting پر کلک کریں۔ جو ویب پیج کھلے گا اس میں تیسرے نمبر پر Message Header لکھا ہوگا اور ساتھ ہی چار ریڈیو بٹن بھی موجود ہوں گے۔ آپ ان چار ریڈیو بٹنز میں سے آخری بٹن یعنی Advance سلیکٹ کریں۔ اس کے بعد ویب پیج کے بالکل نیچے موجود OK کا بٹن دبا دیں۔

یاہو! اکاؤنٹ رکھنے والے اپنا ان باکس کھولیں اور بائیں جانب اوپر کی طرف موجود Mail Options پر کلک کریں۔ کھلنے والے ویب پیج میں سے General Preferences پر کلک کریں۔ ایک اور ویب پیج کھلے گا جس میں آپ Header تلاش کریں اور Show all headers on incoming messages چیک باکس کو چیک کردیں۔ اب ویب پیج کے نیچے موجود Save کا بٹن دبا دیں۔ اب آپ جب بھی کوئی میسج کھولیں گے تو اس میں اوپر آپ کو ای میل کا مکمل ہیڈر نظر آئے گا۔

جی میل اکاؤنٹ رکھنے والے کوئی ای میل کھولنے کے بعد دائیں جانب موجود ریپلائے، فارورڈ وغیرہ کے دستیاب آپشنز کی فہرست ہی میں Show Original پر کلک کریں۔

☆ہیڈر کا مطالعہ

آیئے ایک ای میل ہیڈر کا مطالعہ کرتے ہیں۔

```
MIME-Version: 1.0
X-Originating-IP: [65.100.143.29]
X-Originating-Email: [computingpk@gmail.com]
X-Sender: computingpk@gmail.com
Received: from hotmail.com ([65.54.170.116])
by mc8-f11.hotmail.com with Microsoft
SMTPSVC(5.0.2195.6824); Sun, 25 Jul 2004
19:08:28 -0700
Received: from mail pickup service by
hotmail.com with Microsoft SMTPSVC; Sun, 25 Jul
2004 19:08:27 -0700
Received: from 65.100.143.29 by
bay4-dav12.bay4.hotmail.com with DAV; Mon, 26
Jul 2004 02:08:27 +0000
X-Message-Info:
JGTYoYF78jFK/mxbaC4v51DwDsJyIZXB
References:
<Sea1-F116MFydQPW6Ft00014323@hotmail.com>
X-MSMail-Priority: Normal
X-Mailer: MSN 9
X-MimeOLE: Produced By MSN MimeOLE
V9.00.0013.2101
Seal-Send-Time: Sun, 25 Jul 2004 20:08:26
```

03332161732 طارق راحیل

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

-0600
Message-ID:
<BAY4-DAV12ZYDpyuqr60004b22e@hotmail.com>
X-OriginalArrivalTime: 26 Jul 2004
02:08:27.0814 (UTC)
FILETIME=[70AB5460:01C472B5]
Return-Path: computingpk@gmail.com

یہ ہاٹ میل اکاؤنٹ کا ای میل ہیڈر ہے۔ ہر سرور اپنے مطابق ای میل ہیڈر تیار کرتا ہے۔ اسی لئے اگر آپ یاہو! کا ای میل ہیڈر دیکھیں گے تو وہ اس سے مختلف ہوگا۔ لیکن ہر سرور کے ہیڈر میں کچھ ٹوکن (Token) ایک جیسے شامل کرتے ہیں۔ جیسے Received۔ یہ ٹوکن ہی کسی ای میل کے ماخذ کو پکڑنے کا کام آتا ہے۔ یہ بات یاد رکھئے کہ ای میل جتنے میل سرور سے گزرتے ہیں وہ میل سرور اس ای میل ہیڈر کے شروع میں ایک Received ٹوکن شامل کردیتا ہے۔ یعنی آپ کے ای میل ہیڈر میں ایک سے زیادہ Received ٹوکن بھی ہوسکتے ہیں اور جس کمپیوٹر سے ای میل کی گئی ہے اس کا Received ٹوکن سب سے نیچے ہوگا۔

آیئے اس ٹوکن کو سمجھتے ہیں:

Received: from *(1) by *(2) via *(3) with *(4) id *(5) for *(6) ; date-time

یہ اس ٹوکن کا سنٹیکس ہے۔ * کی جگہ میل سرور مختلف معلومات لکھتا ہے۔ اگر اس سنٹیکس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ:

" (1)* سے ای میل موصول ہوئی جسے (2)* نے وصول کیا۔ بھیجنے والی میل سرور (4)* استعمال کررہا تھا۔ میسج کا شناختی نمبر (5)* تھا اور اسے date-time کو موصول کیا گیا۔"

اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے کام کی چیز (1)* اور (2)* ہے۔ ان دونوں کے ناموں کا سنٹیکس درج ذیل ہوتا ہے۔

from xyz (dns-name [ip-address])

name دراصل کمپیوٹر کا نام ہے اور ip اس کمپیوٹر کا آئی پی ایڈریس ہے۔

ای میل ہیڈر میں شامل آخری Received ٹوکن میں شامل from کے ساتھ موجود آئی پی ایڈریس یا ڈی این ایس نیم ہی اس کمپیوٹر کا آئی پی یا نام ہوتا ہے جس سے ای میل بھیجی گئی ہے۔ ہاٹ میل ای میل ہیڈر میں ایک خاص ٹوکن شامل ہوتا ہے۔ یہ ٹوکن X-Originating-IP: ہے۔ اس کے سامنے موجود آئی پی ایڈریس اس کمپیوٹر کا ہوتا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے ای میل کی گئی ہے۔ یہ ٹوکن یاہو! ای میل ہیڈر میں بھی موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ پورے ای میل ہیڈر کو نہیں سمجھنا چاہتے تو صرف اس ٹوکن کو نوٹ کرلیں۔ باقی سارا کام آسان ہے۔ ہم اسی ٹوکن کی مدد سے ڈھونڈیں گے کہ ای میل کرنے والا شخص کہاں سے ای میل کررہا ہے۔

☆ لوکیشن معلوم کرنا

کسی بھی آئی پی سے لوکیشن معلوم کرنے والی ویب سائٹ پر جائیں اور اس پر X-Originating-IP: کے سامنے موجود آئی پی ایڈریس لکھ کر سرچ کریں۔ نتائج میں آپ کو اس کمپیوٹر کی لوکیشن معلوم ہوجائے گی جس سے وہ ای میل کی گئی ہے۔

لیکن آپ کو غلط نتیجہ بھی مل سکتا ہے کیونکہ:

☆ ای میل ڈائل اپ کنکشن کو استعمال کرتے ہوئے کی گئی ہے۔

☆ آپ ای میل کا ماخذ اس کے موصول ہونے کے کافی دیر بعد تلاش کررہے ہیں۔ یاد رکھیں ای میل موصول ہوجانے کے بعد جتنی جلدی آپ اس کا ماخذ تلاش کرنے کی کوشش کریں گے اتنے ہی درست نتائج آپ کو ملیں گے۔

☆ ای میل کرتے وقت اس میں جعلی ہیڈر شامل کردیا گیا ہو۔

☆ ای میل کسی وائرس نے کی ہو۔

☆ اگر آپ یہ سب نہ کرنا چاہیں......تو؟

اس مسئلہ کا بھی ایک حل موجود ہے۔ مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں:

http://www.visualware.com

اور یہاں سے eMailTrackerPro نامی سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ یہ ایک شیئر ویئر ہے جسے آپ 15 دن تک بالکل مفت استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ سافٹ ویئر Java میں لکھا گیا ہے لہٰذا اس کو چلاتے ہوئے صبر کی ضرورت ہوگی۔ آپ اسی ویب سائٹ سے VisualRoute بھی ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں جو آپ کو کسی بھی آئی پی ایڈریس کی لوکیشن کا نقشہ دکھاتا ہے۔ ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد eMailTrackerPro کو انسٹال کرلیں اور پھر اسے رن کریں۔ فائل مینو سے import Header پر کلک کریں۔ جو باکس کھلے اس میں ای میل کا ہیڈر کاپی کرکے پیسٹ کردیں۔ اس کے بعد OK کا بٹن دبادیں۔ ای میل ٹریکر پر اس ہیڈر کے مطابق ای میل کے ماخذ کی نشاندہی کردے گا۔ اگر لوکیشن کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں تو VisualRoute کو رن کریں۔

☆ ایک آخری بات

اگر آپ باوجود ان تمام کوششوں کے کسی بھی طرح ای میل کا ماخذ تلاش نہیں کرپارہے یا ای میل بھیجنے والے کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو اس کا ایک طریقہ اور بھی ہے۔ فرض کریں کہ X-Sender کے سامنے alamdar@computingpk.com لکھا ہے۔ آپ @alamdar کی جگہ www لکھیں اور اس ایڈریس کو براؤزر میں پیسٹ کردیں۔ بہت زیادہ امکان ہے کوئی ویب سائٹ کھل جائے گی۔ اب آپ اس ویب سائٹ پر Contact Us، Email us یا Adminstrator تلاش کریں۔ یہاں آپ کو کوئی نہ کوئی ای میل ایڈریس مل ہی جائے گا۔ اگر کوئی نہ ملے تو پھر آپ اس ویب سائٹ کو Whois کریں۔ یہاں آپ کو اس ویب سائٹ کے ایڈمنسٹریٹر کا ای میل ایڈریس مل ہی جائے گا۔

اب آپ ایڈمنسٹریٹر کو موصول ہونے والی ای میل کا ہیڈر بمعہ اپنی شکایت ای میل کردیں۔ یقین جانئے کہ اگر ایڈمنسٹریٹر کو ای میل مل گئی تو وہ آپ کو ضرور جواب دے گا اور ممکن ہے کہ وہ آپ کے استفسار پر اس اکاؤنٹ کے بارے میں بہت سی معلومات فراہم کردے۔ لہٰذا یہ طریقہ بھی آزما کر دیکھیں۔

☆☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی خودکار انسٹالیشن

انسٹالیشن کی کوفت سے بچیں، ہینڈز فری انسٹالیشن کیجئے

امانت علی گوہر

مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی اس وقت مقبول ترین آپریٹنگ سسٹم مانا جاتا ہے اور دنیا بھر میں ونڈوز کے صارفین میں سے 50فی صد سے زائد کے پاس اس وقت بھی ونڈوز ایکس پی چل رہی ہے۔ اگرچہ مائیکروسافٹ ونڈوز وستا بھی بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہی ہے مگر اس کی ہارڈ ویئر کی زیادہ ضروریات کی وجہ سے اس کا استعمال بہت آہستگی سے بڑھ رہا ہے۔ ونڈوز وستا کے مقابلے میں ونڈوز ایکس پی کو پینٹیئم ٹو کمپیوٹر پر بھی بہت آسانی سے چلایا جاسکتا ہے۔

ونڈوز ایکس پی کا جہاں استعمال بہت زیادہ ہے وہیں اس کے کرپٹ ہوجانے کی شکایات بھی بہت زیادہ ہیں۔ مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کے کرپٹ ہوجانے کے بعد بہت کم لوگ ایسے ہیں جو کہ اس کو ریپیئر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے بجائے ری انسٹالیشن کو ہی بہتر انتخاب تصور کیا جاتا ہے۔

ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن کا دورانیہ ایک گھنٹے سے ڈیڑھ گھنٹے تک طویل ہوسکتا ہے۔

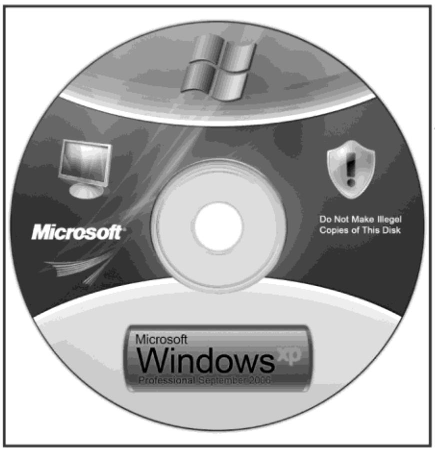

اس کا انحصار کمپیوٹر کے ہارڈ ویئر پر ہے۔ اگر ہارڈ ویئر اچھا ہو تو انسٹالیشن کے دوران کم سے کم وقت صرف ہوتا ہے۔ انسٹالیشن کے دوران آپ کو کمپیوٹر کے سامنے موجود رہنا پڑتا ہے تاکہ انسٹالیشن وزارڈ کسی قسم کی معلومات طلب کرے تو اسے فراہم کرے مراحل آگے بڑھا سکیں۔ اس طرح نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ شدید کوفت کا بھی سامنا رہتا ہے۔

ایسی آرگنائزیشنز جہاں سینکڑوں کمپیوٹرز ہوتے ہیں، اگر درجنوں کمپیوٹرز میں ایک ساتھ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن شروع کی جائے تو اس میں بہت زیادہ وقت صرف ہوگا اور افرادی قوت بھی کافی زیادہ درکار ہوگی۔ اس مسئلے کا حل مائیکروسافٹ نے Unattended انسٹالیشن کی شکل میں دیا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ Unattended انسٹالیشن کیا شے ہے؟

Unattended یا خودکار انسٹالیشن

خودکار انسٹالیشن، ونڈوز ایکس پی یا ونڈوز کے دیگر آپریٹنگ سسٹم کے سیٹ اپ کو اس طرح تبدیل کرنے کو کہا جاتا ہے جس کے بعد انسٹالیشن بالکل خودکار طریقے سے چلتی رہتی ہے اور صارف سے کسی قسم کی معلومات مثلاً پراڈکٹ کی، نیٹ ورک سیٹ اپ وغیرہ طلب نہیں کی جاتی۔ اس طرح انسٹالیشن بہت تیزی سے مکمل ہوجاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں اسے hands-free انسٹالیشن بھی کہا جاتا ہے۔ OEM، ویلیو ایڈیڈ ری سیلز اور سسٹم ایڈمنسٹریٹرز جنھیں دن میں کئی بار ونڈوز انسٹال کرنی پڑسکتی ہے، کے لئے یہ سہولت کسی نعمت سے کم نہیں۔

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ صرف مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی ہی نہیں بلکہ ونڈوز 98 اور اس کے بعد کے تمام آپریٹنگ سسٹمز کے لئے ایسے اسکرپٹ تیار کئے جاسکتے ہیں جن کے بعد یہ تمام آپریٹنگ سسٹم خودکار طریقے سے انسٹال ہونے لگتے ہیں۔ جی ہاں، یہاں بات ہو رہی ہے اسکرپٹ کی۔ خودکار انسٹالیشن کے لئے سیٹ اپ فائلز میں بذات خود کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ بلکہ ایک اسکرپٹ فائل تیار کی جاتی ہے جسے Answer File کہا جاتا ہے۔ اس فائل میں صارف سے سیٹ اپ کے دوران پوچھے گئے تمام سوالات کے جوابات پہلے سے تحریر ہوتے ہیں۔ سیٹ اپ کو رن کرتے ہوئے یہ آنسر فائل تھما دی جاتی ہے جس کے بعد سیٹ خودکار طریقے سے انسٹالیشن کرنے لگتا ہے۔

آنسر فائل کی تیاری ہی ہمارا اصل مقصد ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کچھ خاص مشکل بھی نہیں۔ اس کے لئے مائیکروسافٹ نے ٹولز پہلے سے ہی فراہم کر رکھے ہیں۔ اس مضمون میں ہم مرحلہ بہ مرحلہ یہ بتائیں گے کہ ونڈوز ایکس پی کی خودکار انسٹالیشن کے لئے آنسر فائل کیسے تیار ہوتی ہے اور انسٹالیشن شروع کیسی ہوتی ہے۔

آنسر فائل کی تیاری

ونڈوز ایکس پی کی خودکار انسٹالیشن کے لئے آنسر فائل کی تیاری کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت ہوگی۔

☆......ایک ایسا کمپیوٹر جس پر پہلے سے ونڈوز ایکس پی انسٹال ہو۔

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

WU 01

☆......ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی۔

سب سے پہلے آپ ایسے کمپیوٹر جس میں پہلے سے ونڈوز ایکس پی انسٹال ہو، ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی، سی ڈی ڈرائیو میں داخل کریں۔ سی ڈی آٹو رن ہوگی اور Welcome to Microsoft Windows XP کی پاپ اپ ونڈو ظاہر ہوجائے گی (تصویر: WU01)۔ اس پاپ اپ ونڈو میں نظر آنے والے آپشن Perform additional tasks پر کلک کریں۔ کچھ نئے آپشن ظاہر ہوں گے (تصویر:WU02)۔ ان آپشنز میں سے Browse this CD کے لنک پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ونڈوز ایکسپلورر میں سی ڈی کھل جائے گی۔

اگر سی ڈی روم آٹو رن نہ ہوئی ہو تو آپ مائی کمپیوٹر میں سے سی ڈی پر ڈبل کلک کرکے بھی اسے اوپن کرسکتے ہیں۔

WU 02

سی ڈی میں موجود مختلف فائلز اور فولڈرز میں سے Support کا فولڈر تلاش کریں۔ اس فولڈر کو کھولئے۔ اس فولڈر میں ایک دوسرا فولڈر Tools کے نام سے موجود ہوگا۔ آپ اس پر ڈبل کلک کرکے اسے بھی کھولیں۔ اس فولڈر میں ہماری مطلوبہ فائل DEPLOY.CAB ہے۔ آپ ڈیسک ٹاپ پر ایک نیا فولڈر جس کا نام آپ کچھ بھی رکھ سکتے ہیں، بنائیں اور اس فائل کو کاپی کرکے اس فولڈر میں پیسٹ کردیں۔

فائل کے پیسٹ ہوجانے کے بعد آپ اس کو اسی فولڈر میں ایکسٹریکٹ کرلیں۔ ایکسٹریکٹ کرنے کے لئے آپ یا تو ونڈوز کی اپنی یوٹیلیٹی یا پھر ون رار، سیون زِپ وغیرہ استعمال کرسکتے ہیں۔

ایکسٹریکٹ کرنے کے بعد آپ دیکھیں گے اس میں 10 فائلز موجود ہیں۔ ان تمام فائلز میں سے گوہرِ مقصود setupmgr.exe نامی فائل ہے۔ آپ اس پر ڈبل کلک کرکے اسے رن کریں۔ ونڈوز سیٹ اپ منیجر وزارڈ رن ہوجائے گا (تصویر:WU03)۔ آپ Next کے بٹن پر کلک کرکے وزارڈ کو آگے بڑھادیں۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ ہم اس وقت مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کی OEM سی ڈی جس میں کہ پہلے سے سروس پیک 2 شامل ہے، استعمال کررہے ہیں۔ اگر آپ ونڈوز ایکس پی کی کوئی پرانی سی ڈی استعمال کررہے ہیں تو پھر ہوسکتا ہے کہ یہاں شامل کی گئی تصاویر آپ کو نظر آنے والے اسکرینز سے مختلف ہوں۔ لیکن پریشان ہونے کی قطعی ضرورت نہیں، ایسی صورت میں صرف ہمارے بیان کردہ آپشنز کی طرف دھیان دیں نا کہ تصاویر کی طرف۔ اس طرح آپ درست آپشن انتخاب کرسکیں گے۔

WU 03

وزارڈ اس مرحلے پر آپ سے دریافت کررہا ہے کہ آیا آپ پہلے سے موجود کسی آنسر فائل کو مدون کرنا چاہتے ہیں یا پھر نئی آنسر فائل تیار کرنا چاہتے ہیں (تصویر:WU04)۔ چونکہ ہم پہلی بار آنسر فائل بنارہے ہیں، اس لئے آپ یہاں سے Create New کا انتخاب کریں اور Next کے بٹن پر کلک کردیں۔ وزارڈ اب آپ کو تین آپشنز فراہم کررہا ہے (تصویر:WU05)۔ پہلا آپشن یعنی Unattended Setup ہے۔ یہی ہمیں درکار ہے۔ باقی کے دوسرے دو آپشنز میں سے sysrep setup دراصل Mini-Setup موڈ کو خودکار کرنے کے لئے، جبکہ RIS ریموٹ کمپیوٹر سے سیٹ اپ چلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بہرحال، آپ پہلا آپشن منتخب کرکے Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اس مرحلے پر سیٹ اپ آپ سے پوچھ رہا ہے کہ آنسر فائل کس آپریٹنگ سسٹم کے لئے تیار کرنی ہے (تصویر:WU06)۔ آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں کہ ونڈوز 2003 سرور تک موجود ہے۔ لیکن ہمیں ونڈوز ایکس پی پروفیشنل کا انتخاب کرنا ہے۔ آپ اسے منتخب کر کے Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔

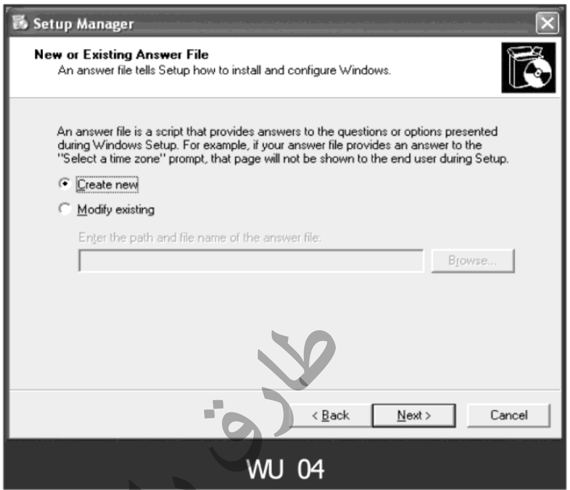

WU 04

اگلے مرحلے پر کافی سارے آپشنز موجود ہیں (تصویر:WU07)۔ ان میں سے پہلا آپشن User Controlled یا پھر Provide Defaults کا ہے۔ اگر آپ یہ منتخب کرتے ہیں تو سیٹ اپ کے دوران جب جب آپ سے کوئی معلومات طلب کی جائے گی، وہاں پہلے سے آپ کی آنسر فائل میں دی ہوئی معلومات موجود ہوگی۔ اگر آپ چاہیں تو اسے تبدیل کر لیں ورنہ او کے کر دیں۔

دوسرا آپشن Fully Automated کا ہے۔ اس کو منتخب کرنے کی صورت میں دوران تنصیب آپ سے کسی بھی قسم کی معلومات طلب نہیں کی جاتی۔ ہمارا حاصل مقصود اسی آپشن میں چھپا ہے۔ اس لئے ہمیں اسی کو منتخب کرنا ہے۔ باقی آپشنز کے ساتھ ان کی وضاحت بھی تحریر ہے جن سے ان کا مقصد واضح ہوتا ہے۔ آپ چاہیں تو انہیں بھی وقتِ

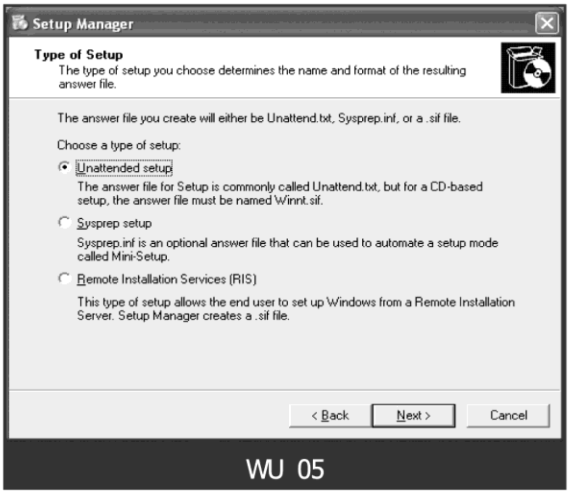

WU 05

WU 06

ضرورت استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ Fully Automated کا انتخاب کر کے Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اب آپ سے ڈسٹری بیوشن شیئر کے بارے میں دریافت کیا جا رہا ہے۔ یہاں تین آپشنز دستیاب ہیں (تصویر: WU08)۔ پہلے دو آپشنز یعنی Create a new distribution share اور Modify an existing distribution

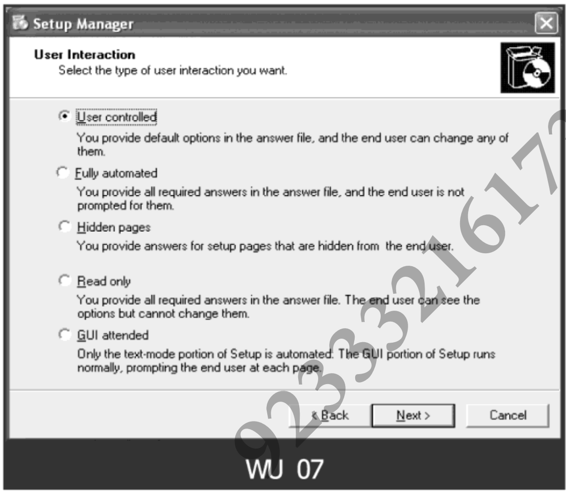

WU 07

share کے ذریعے آپ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن فائلز میں ڈیوائس ڈرائیورز وغیرہ بھی شامل کر سکتے ہیں۔ مگر اس وقت ہم خود کار انسٹالیشن CD سے شروع کریں گے لہٰذا Setup from a CD کا آپشن منتخب کر کے Next کر دیں۔ آگے لائسنس ایگریمنٹ موجود ہے۔ آپ I accept کے چیک باکس کو چیک کر کے ایک بار پھر Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اس کے ساتھ ہی آنسر فائل کے متعلق بنیادی سوالات کا سیکشن ختم ہوا۔ اب باری آتی ہے آنسر فائل کی تیاری کی جس کے لئے ہمیں اب سیٹ اپ کے دوران پوچھے جانے والے مختلف سوالات کے جوابات دینے ہیں اور ضروری آپشنز منتخب کرنے ہیں۔ سب سے

طارق راجپوت 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

WU 08

پہلے تو آپ سے Name اور Organization کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے (تصویر: WU09)۔ آپ یہاں نام اور کمپنی کا نام لکھ کر Next پر کلک کریں۔ آگے آپ سے ڈسپلے سیٹنگس، ٹائم زون، پراڈکٹ کی، نیٹ ورک سیٹنگز وغیرہ سمیت بہت سی دوسری معلومات دریافت کی جائے گی۔ چونکہ یہ معلومات کافی زیادہ ہیں اس لئے ان سب کا ذکر کرنا یہاں ممکن نہیں۔ لیکن ان کو سیٹ کرنا اس لئے بھی مشکل نہیں کیوں کہ ونڈوز ایکس پی کے سیٹ اپ کے دوران یہ سب معلومات فراہم کرنی ہوتی ہیں اور اگر آپ نے کبھی ونڈوز ایکس پی انسٹال کی ہے تو پھر یہ آپ کے لئے کوئی مسئلہ ہی نہیں۔ تاہم پھر بھی اگر کوئی آپشن سمجھ میں نہ آئے تو اسے خالی چھوڑ دیں اور Next کر دیں۔ آخر کار آپ Finish کے آپشن پر آ پہنچیں گے۔ Finish کے بٹن پر کلک کریں۔ سیٹ اپ منیجر آپ

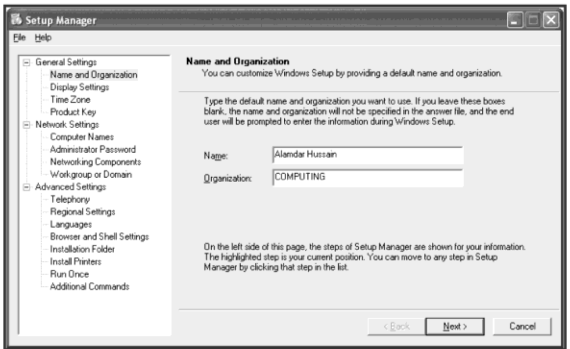

WU 09

سے دریافت کرے گا کہ اس آنسر فائل کو کہاں محفوظ کیا جائے (تصویر: WU10)۔ آپ چاہیں تو Browse کے بٹن پر کلک کر کے اس فائل کو کسی دوسری جگہ پر محفوظ کر لیں۔ بصورت دیگر یہ اسی فولڈر میں محفوظ ہو گی جس میں آپ نے Deploy.cab فائل ایکسٹریکٹ کی تھی۔ یاد رہے کہ فائل کا نام لازماً winnt.sif رکھیں۔ جیسے ہی آپ Ok کرتے ہیں، winnt.sif اور winnt.bat نامی فائلز آپ کی دی ہوئی لوکیشن پر محفوظ ہو جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سیٹ اپ منیجر کے تمام آپشن غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ آپ سیٹ اپ منیجر کو بند کر سکتے ہیں۔

بائی ڈیفالٹ winnt.sif فائل میں autopartition کی ویلیو 1 ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سیٹ اپ ہارڈ ڈسک کی پارٹیشنز بھی خود بنا دے گا۔ آپ کو چاہئے کہ winnt.sif کو نوٹ پیڈ میں کھول کر مدون کریں اور AutoPartition کی ویلیو کو 0 کر دیں۔ اس طرح سیٹ کے دوران آپ سے پارٹیشن وغیرہ کے متعلق آپشنز خود منتخب کرنے کو کہا جائے گا۔ اس کے ساتھ آنسر فائل کی تیاری کا کام مکمل ہوا۔

دوسری فائل یعنی winnt.bat ایک بیچ فائل ہے جس میں سیٹ اپ چلانے کی کمانڈز موجود ہوتی ہیں۔

اب باری آتی ہے اس آنسر فائل کی مدد سے سیٹ اپ کو چلانا۔

خودکار سیٹ اپ کو رن کیجئے

خودکار سیٹ اپ کو رن کرنے کے کئی طریقہ کار ہیں۔ اول کہ آپ winnt.sif فائل کو کسی فلاپی ڈرائیو میں کاپی کر لیں اور کمپیوٹر کو ونڈوز ایکس پی بوٹ ایبل سی ڈی سے بوٹ کروائیں۔ جیسے ہی ونڈوز ایکس پی کا سیٹ اپ رن ہوگا، وہ فلاپی ڈرائیو میں winnt.sif فائل تلاش کرے گا۔ فائل ملنے کی صورت میں خودکار انسٹالیشن شروع ہو جائے گی۔

دوسرا طریقہ کچھ یوں ہے کہ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی سے تمام فائلز اور فولڈرز ہارڈ ڈسک پر کسی فولڈر میں کاپی کر لیں۔ چونکہ اس کا مکمل سائز 600 میگا بائٹس کے لگ بھگ ہے، اس لئے اس میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اب آپ آنسر فائل winnt.sif کو i386 کے فولڈر میں کاپی کر دیں۔

اب ہمیں ان کاپی کی ہوئی فائلز کی بوٹ ایبل سی ڈی بنانی ہے۔ اس کے لئے ہمیں دو سافٹ ویئر درکار ہیں۔ اول ISO Buster جو کہ مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے جبکہ دوسرا سافٹ ویئر نیرو برننگ روم ورژن 6 ہے۔

http://mirror5.free-downloads.net/8497/isobuster_all_lang.exe

آئی ایس او بسٹر اور نیرو برننگ روم ورژن 6 مارکیٹ سے بھی با آسانی حاصل کیا جا سکتا ہے کیونکہ ان کی سی ڈیز عام دستیاب ہیں۔ آئی ایس او بسٹر کو انسٹال کر لیں۔ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی کو سی ڈی ڈرائیو میں لگائیں اور آئی ایس او بسٹر کو رن کریں۔ دائیں

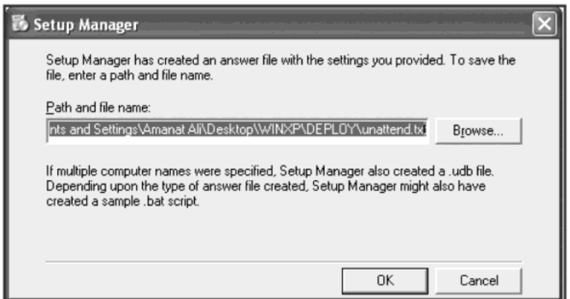

WU 10

طارق راجپوت 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

طرف موجود پینل میں سے Bootable Disk پر کلک کریں اور بائیں طرف ظاہر ہونے والی فہرست میں سے Microsoft Corporation.img پر رائٹ کلک کریں اور extract Microsoft corporation.img منتخب کریں۔ Extract File کا ڈائیلاگ باکس کھلے گا۔ آپ اس ڈائیلاگ باکس کے ذریعے Microsoft Corporation.img فائل کو اسی فولڈر میں کاپی کر دیں جس میں آپ نے ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن فائلز کاپی کی ہیں۔ یہ فائل لازماً روٹ پر کاپی کریں جہاں setup.exe اور autorun.inf فائلز وغیرہ موجود ہیں۔

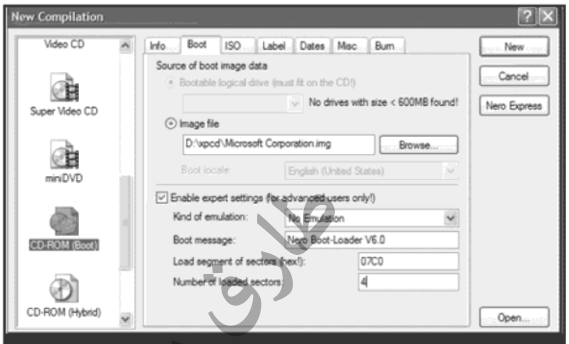

WU 11

لیجئے، آئی ایس او بسٹر کا کام ختم ہوا۔ اب آپ نیرو برننگ روم رن کیجئے اور سی ڈی ٹائپ میں سے CD-Rom (boot) کا انتخاب کریں۔ Boot کے ٹیب میں سے image file کے ریڈیو بٹن کو سلیکٹ کریں اور پھر براؤز کے بٹن پر کلک کر کے Microsoft Corporation.img فائل کو منتخب کریں (تصویر:WU11)۔ یہ فائل آپ نے اسی فولڈر میں کاپی کی تھی جہاں باقی ساری ونڈوز ایکس پی کی فائلز اور فولڈرز کاپی کئے ہیں۔

اگلا ٹیب ISO کا ہے جس میں سے آپ file name length کے ڈراپ ڈاؤن باکس میں سے max. of 31 chars (ISO level 2) منتخب کریں۔ اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ باقی تمام چیک باکسز بھی چیک ہیں۔ یہاں لازماً do not add the ";1" ISO file version کا چیک باکس چیک ہونا چاہیے ورنہ نئی بننے والی سی ڈی بوٹ ایبل نہیں ہوگی۔

اب اسی ٹیب میں New کے بٹن پر کلک کریں۔ نئی ونڈو میں سے آپ ونڈوز ایکس پی کی کاپی کی ہوئی تمام فائلز اور فولڈرز کو دائیں طرف موجود پینل میں سے بائیں والے پینل میں ڈریگ اینڈ ڈراپ کریں۔ اب Burn کے بٹن پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ہی سی ڈی برننگ کا عمل شروع ہو جائے گا۔ لیکن اس سے پہلے سی ڈی رائٹر یا ڈی وی ڈی رائٹر میں خالی اور غیر استعمال شدہ سی ڈی آر ضرور داخل کرلیں۔

برننگ کا عمل کچھ ہی دیر میں پورا ہو جائے گا۔ اب آپ اس سی ڈی کی مدد سے کسی بھی کمپیوٹر پر خود کار انسٹالیشن کا عمل شروع کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

کوڈ نیم

کوڈ نیم کسی بھی سافٹ ویئر کے ابتدائی تشکیل کے دور میں دیے گئے عارضی نام کو کہتے ہیں۔ جب سافٹ ویئر اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہوتا ہے یا پھر مکمل ہو جاتا ہے تو پھر اس کے لیے اس کا اصل نام تجویز کیا جاتا ہے۔ تکمیل کے ان مراحل کے دوران کوڈ نیم ایک بھی ہو سکتا ہے اور تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ کوڈ نیم رکھنے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔ جن میں سے کچھ قانونی ہوتی ہیں اور کچھ سافٹ ویئر بنانے والے کی سوچ پر منحصر ہوتی ہیں۔

اسی طرح مائیکروسافٹ کے آپریٹنگ سسٹم ونڈوز کا بھی کوڈ نیم سے خاص تعلق رہا ہے۔ مائیکروسافٹ نے ونڈوز کے تقریباً سبھی ورژنز کے حتمی نام طے کرنے سے پہلے بہت سے کوڈ نیم استعمال کیے ہیں۔ لیکن ونڈوز کے کوڈ نیم رکھنے کے پیچھے مائیکروسافٹ کی سوچ خالصتاً کاروباری رہی ہے کیونکہ ونڈوز ایک بہت ہی مقبول عام پروڈکٹ ہے۔ اس لیے مائیکروسافٹ نے مختلف جگہوں، اداروں وغیرہ کے ناموں کو ونڈوز کے کوڈ نیم کے طور پر استعمال کیا ہے۔ بعض اوقات اسی وجہ سے ان کو بہت شہرت بھی حاصل ہوئی۔

ونڈوز ایکس پی کا کوڈ نیم Whistler تھا جو کہ کینیڈا کی ایک پہاڑی تفریحی اور سیاحتی جگہ ہے۔ جبکہ ونڈوز وستا کا کوڈ نیم ''لانگ ہارن'' بھی ایک ایسے ہی مقام Longhorn Saloon سے اخذ شدہ ہے۔

اب جبکہ مائیکروسافٹ ونڈوز وستا ریلیز کر چکی ہے اس لیے اس کے بعد جاری کیے جانے والے آپریٹنگ سسٹم کا کوڈ نیم رکھا جا چکا ہے۔ بلکہ رکھ کر تبدیل کیا جا چکا ہے۔

وستا کے بعد آنے والے آپریٹنگ سسٹم کا کوڈ نیم پہلے Blackcomb رکھا گیا تھا۔ یہ نام بھی کینیڈا کے ایک پہاڑی تفریحی مقام سے ماخوذ ہے۔ لیکن اب مائیکروسافٹ نے اپنے اگلے آپریٹنگ سسٹم کا نام تبدیل کر کے Vienna رکھ دیا ہے اور پہلے کی طرح یہ کوڈ نیم بھی ایک جگہ سے متعلق ہے۔

مائیکروسافٹ کے اپنی ونڈوز کے لیے یہ سب کوڈ نیم رکھنے کے بعد ان جگہوں پر سیاحوں کی آمد و رفت بہت بڑھی تھی۔ یقیناً شوقین لوگ اس جگہ کا نام چنے جانے کی انفرادیت کو جانچنا چاہتے ہوں گے۔ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم تو کامیاب ہوئے ہی لیکن ان ناموں کو بھی شہرت اور توجہ حاصل ہوئی۔

مائیکروسافٹ نے فی الحال Vienna کے بارے میں زیادہ تفصیلات مہیا نہیں کیں لیکن سننے میں آیا ہے کہ مائیکروسافٹ اپنے اگلے آپریٹنگ سسٹم اور وستا کے درمیان اتنا دورانیہ نہیں رکھے گا جتنا ایکس پی اور وستا کے درمیان آیا۔

امید کی جا سکتی ہے کہ ونڈوز کا اگلا آپریٹنگ سسٹم 2010ء تک ریلیز کیا جائے گا۔

(آصف خان، ٹوبہ ٹیک سنگھ)

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

آپ قارئین میں سے بہت سے لوگ ایسے ہوں گے جنھوں نے سی بی ٹیز کے بارے میں سن رکھا ہوگا۔ سی بی ٹیز یعنی کمپیوٹر بیسڈ ٹریننگ دنیا بھر میں کمپیوٹر کی تعلیم پھیلانے کا ایک پُر اثر طریقہ مانا جاتا ہے۔ اس میں کمپیوٹر کی مدد سے مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں یا تعلیمی مواد کو سمجھانے کے لئے مختلف ٹریننگز دی جاتی ہیں۔ سی بی ٹی عام طور پر ویڈیو کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ اگر چہ سی بی ٹیز ہر طرح کے کورسز کے لئے بنائی جاسکتی ہیں مگر یہ طریقہ خاص طور پر کمپیوٹر سے متعلق کورسز کروانے کے لئے بہترین مانا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس طرح اپلی کیشن اور ٹریننگ ایک ساتھ طالب علم کی پہنچ میں ہوتی ہیں اور وہ فوراً ہی کوئی چیز سیکھ کر اس کی پریکٹس کرسکتا ہے۔

سافٹ ویئر بنانے والی تمام بڑی کمپنیاں اپنی سرٹیفکیشنز کے لئے سی بی ٹیز جاری کرتی ہیں۔ جبکہ ہزاروں دوسرے ادارے مختلف سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کے متعلق کورسز بھی سی بی ٹیز کی شکل میں پیش کرتے ہیں۔ پاکستان میں بھی ان سی بی ٹیز کا بڑے پیمانے پر رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ خاص طور پر A اور O لیول کے تعلیمی پروگرامز، ٹوفل اور ایلیٹس وغیرہ کی سی بی ٹیز بہت مشہور ہوئی ہیں۔ لیکن یہ تمام سی بی ٹیز وہ ہیں جو اول انگلش میں ہیں اور دوم ان کے بنانے والے سب غیر ملکی ہیں۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہورہی ہے کہ ایک پاکستانی نوجوان ''کامران عظیم'' نے لینکس کی ٹریننگ پر مشتمل سی بی ٹی بنائی ہے جو کہ مکمل طور پر اردو میں ہے۔ آسان اور شائستہ اردو میں موجود یہ سی بی ٹی پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور اب تک شاید اوّلین کام ہے۔

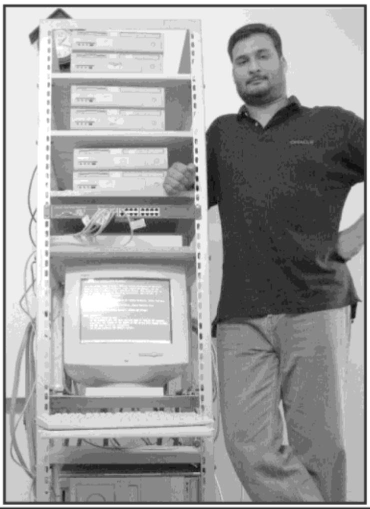

کامران عظیم پریسٹن یونی ورسٹی، کوہاٹ سے ایم ایس سی انفارمیشن ٹیکنالوجی، جبکہ بہاالدین زکریا یونی ورسٹی سے بیچلر آف آرٹس کی ڈگری رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ کامران ریڈ ہیٹ سرٹیفائیڈ انجینئر، اوریکل سرٹیفائیڈ پروفیشنل، سی سی این اے بھی ہیں۔ انہیں لینکس، اوریکل اور نیٹ ورکنگ کے دقیق موضوعات پر بھی مہارت حاصل ہے اور آج کل یہ ''اورٹیک، اسلام آباد'' سے منسلک ہیں۔ ساتھ ہی یہ کئی دیگر اداروں کے لئے کنسلٹنسی بھی کررہے ہیں۔

کامران عظیم اس لحاظ سے بھی منفرد ہیں کہ انہوں نے لینکس سسٹم ایڈمنسٹریشن پر ایک مختصر مگر جامع کتاب بھی تحریر کی ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بھی چند زبانوں میں ہوچکا ہے۔ اس کتاب کا اس وقت پانچواں ایڈیشن دستیاب ہے۔ ان کی لکھی ہوئی یہ کتاب اپنے موضوع پر مستند ترین کتابوں میں شمار ہوتی ہے اور دنیا بھر میں لینکس ایڈمنسٹریٹرز کی رہنمائی کرتی چلی آئی ہے۔

یقیناً یہ بات حیرت سے پڑھی جائے گی کہ کامران اپنی انتھک محنت سے تیار کردہ سی بی ٹیز اور اس کتاب کو فروخت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے اور نہ ہی انہوں نے اس کو کسی دوسرے ادارے کو فروخت کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ ان کی تحریر کردہ کتاب اور سی بی ٹیز ان کی ویب سائٹ پر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے دستیاب ہیں۔

ویب سائٹ کا ربط یہ ہے: http://www.wbitt.com

مذکورہ بالا سی بی ٹی دراصل لینکس ایڈمنسٹریشن کی ٹریننگ پر مبنی ہے جس میں لینکس سرور کی مختلف کنفگریشن کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ قابلِ ذکر موضوعات میں لینکس کی انسٹالیشن، ڈی ایچ سی پی سرور کی تنصیب اور کنفگریشن، بنیادی نیٹ ورک سیٹنگز، موڈیم کی کنفگریشن، کیومیل اور سامبا کی کنفگریشن اور استعمال، سکوائڈ گارڈ، وی این سی وغیرہ شامل ہیں۔

یہ تمام سی بی ٹیز موضوعاتی اعتبار سے avi فارمیٹ کی فائلوں کی صورت میں ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کی گئی ہیں۔ ان تمام فائلوں کا مجموعی حجم ساڑھے تین گیگا بائٹس کے لگ بھگ ہے، انہیں با آسانی ایک ڈی وی ڈی پر برن کیا جاسکتا ہے۔

کامران عظیم ایک پُر جوش نوجوان ہیں اور اگر ان کے بارے میں کہا جائے کہ یہ پاکستان میں اوپن سورس کے ہیرو ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ ہم ان کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ ان کے علم میں مزید اضافہ کرے اور انہیں اردو اور پاکستان کی مزید خدمت کا موقع فراہم کرے۔

اردو لینکس سی بی ٹی گھر بیٹھے حاصل کریں

ادارہ کمپیوٹنگ نے قارئین کی سہولت کے لئے کامران عظیم کی خصوصی اجازت سے لینکس کی یہ سی بی ٹیز سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز کی شکل میں تیار کی ہیں۔ چونکہ 3.4 جی بی کی فائلز ڈاؤن لوڈ کرنا ہر کسی کے لئے ممکن نہیں، لہٰذا وہ قارئین جو کہ لینکس کی پہلی اردو سی بی ٹی میں دلچسپی رکھتے ہوں اور ڈاؤن لوڈنگ کے مسائل کا شکار ہوں، ادارہ کمپیوٹنگ سے یہ سی بی ٹیز منگواسکتے ہیں۔ یہ سی بی ٹی پانچ سی ڈیز اور ایک ڈی وی ڈی پر دستیاب ہے۔ سی ڈیز منگوانے والے قارئین سے گزارش ہے کہ چار سو روپے کا منی آرڈر ادارہ کمپیوٹنگ کے نام ارسال کردیں۔ جبکہ ڈی وی ڈی منگوانے والے قارئین کو ڈھائی سو روپے منی آرڈر کرنے ہوں گے۔ یاد رہے کہ یہ ہرگز اس سی بی ٹی کی قیمت نہیں بلکہ سی ڈی/ ڈی وی ڈی برننگ اور شپنگ پر اُٹھنے والے اخراجات ہیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

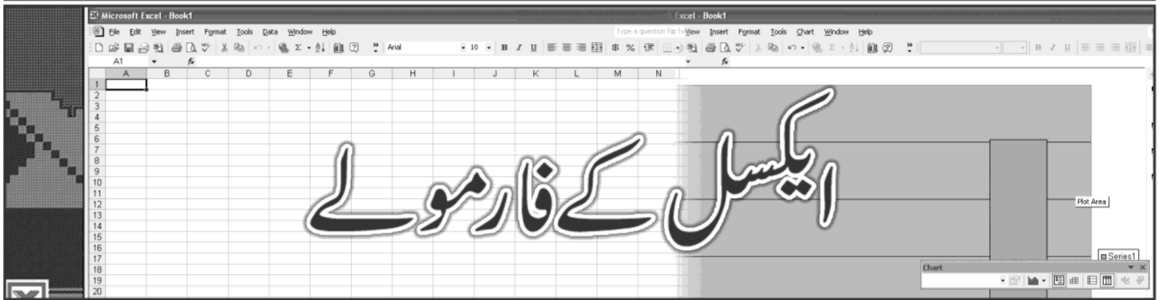

ایکسل کے فارمولے

مظفر گڑھ سے رانا محمد امین اکبر کی تحریر

مائیکروسافٹ ایکسل سے کون واقف نہیں۔ دفتر ہو یا بینک، حساب کتاب آفس کا ہو یا پھر گھر کا، ایکسل سب کاموں کے لئے اولین انتخاب ہوتا ہے۔ مائیکروسافٹ آفس کا حصہ، مائیکروسافٹ ایکسل دراصل ایک طاقتور اسپریڈشیٹ ہے۔ اسپریڈشیٹس کا مقصد قطاروں اور کالمز میں ڈیٹا کو محفوظ کرنا ہے۔ آپ اسے ڈیٹا بیس کی ایک شکل سمجھ سکتے ہیں۔

اس میں ڈیٹا پر مختلف حساب کتاب کرنے کے لئے مختلف فارمولے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ فارمولے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں ٹیکسٹ اور اعداد کی پڑتال کرنے والے فنکشنز، ریاضی کے فنکشنز، سسٹم فنکشنز، مالیاتی فنکشنز وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے ذریعے آپ ڈیٹا پر مختلف حساب کتاب کر کے مطلوبہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم اپنے اس مضمون میں ایکسل 2007 میں موجود نئے اور کچھ پرانے لیکن اہم فنکشنز کا ذکر کریں گے۔ ان فنکشنز اور فارمولوں کو بتانے کا مقصد آپ کی ایکسل میں کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔ تو آیئے بلا کسی انتظار شروع کرتے ہیں۔

1 FACTDOUBLE

یہ فنکشن یقیناً آپ کے لئے نیا ہوگا۔ کیوں کہ ایکسل 2007 سے پہلے یہ کسی دوسرے ورژن میں دستیاب نہیں تھا۔ اس فنکشن کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کسی نمبر کا دوہرا یا ڈبل فیکٹوریل مہیا کرتا ہے۔ فیکٹوریل میں n عدد کو ایک کے فرق کے ساتھ ضرب دی جاتی ہے۔ جبکہ ڈبل فیکٹوریل میں 2 کے فرق کے ساتھ n عدد کو ضرب دی جاتی ہے۔

اس کا Syntax کچھ اس طرح سے ہے۔

FACTDOUBLE(number)

Number میں وہ عدد لکھنا ہے جس کا ڈبل فیکٹوریل معلوم کرنا ہو۔ نمبر انٹیجر ہونا چاہئے۔ اگر نمبر نان نمیرک ہو تو FACTDOUBLE کا فنکشن #VALUE! کا ایرر ریٹرن کرتا ہے۔ اگر نمبر منفی ہو تو یہ فنکشن #NUM! ریٹرن کرتا ہے۔ اگر عدد جفت ہو تو فنکشن اس فارمولے کی طرح برتاؤ کرے گا۔

n!!=n(n-2)(n-4).....(4)(2)

اور اگر عدد طاق ہو تو فارمولا اس طرح سے استعمال ہوگا۔

n!!=n(n-2)(n-4).....(3)(1)

مثال

=FACTDOUBLE(6)

یعنی 6 کا ڈبل فیکٹوریل یعنی 6x4x2 جو کہ 48 ہوگا۔

=FACTDOUBLE(7)

یعنی 7 کا ڈبل فیکٹوریل یعنی 7x5x3x1 یعنی 105 ہوگا۔

2 GCD

یہ بھی ایکسل 2007 میں شامل کیا گیا ایک نیا فنکشن ہے۔ اس فنکشن کا بنیادی کام دو یا اس سے زیادہ صحیح اعداد کا سب سے بڑا مشترک تقسیم کنندہ (greatest common divisor) واپس کرتا ہے۔ سب سے بڑا مشترک تقسیم کنندہ دونوں اعداد کو بغیر کسی باقی عدد کے پورا پورا تقسیم کرتا ہے۔

اس فنکشن کا Syntax کچھ اس طرح سے ہوگا۔

GCD(number1,number2,...)

Number1, number2, ... میں آپ 1 سے لیکر 255 تک قدریں دے سکتے ہیں۔ اگر کسی آرگیومنٹ میں نان نمیرک ویلیو ہو تو GCD کا فنکشن #VALUE! ایرر ریٹرن کرتا ہے۔ اگر کوئی آرگیومنٹ 0 سے کم ہو تو GCD کا فنکشن #NUM! ایرر ریٹرن کرتا ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ 0 سے کسی دوسرے نمبر کو تقسیم کرنے کا مطلب ایرر ہی ہوسکتا ہے۔

عدد ایک واحد عدد ہے جو دیگر تمام اعداد کو بغیر کسی باقی عدد کے تقسیم کر سکتا ہے۔ جبکہ کوئی مفرد اعداد صرف اپنے آپ پر اور 1 پر تقسیم ہوتا ہے۔

مثال

=GCD(5, 2) جیسے 5 اور 2 کا سب سے بڑا عام تقسیم کنندہ 1 ہوگا۔

=GCD(24, 36) کا جواب 12 ہوگا۔

=GCD(7, 1) کا جواب 1 ہوگا۔

=GCD(5, 0) کا جواب 5 ہوگا۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

LCM 3

یہ بھی آفس 2007 میں شامل بالکل نیا فنکشن ہے۔ یہ صحیح اعداد کا ذواضعاف اقل واپس کرتا ہے۔ مطلب وہ چھوٹی مثبت ویلیو جو آرگیومنٹ میں number1، number2، number3وغیرہ سب پر تقسیم ہوجائے۔

اس کا Syntax کچھ اس طرح سے ہوگا۔

LCM(number1,number2, ...)

number1، number2، number3 میں آپ 1 سے لیکر 255 مختلف ویلیو لکھ سکتے ہیں جن کا ذواضعاف اقل آپ نے معلوم کرنا ہے۔ اگر کوئی آرگیومنٹ نان نمیرک ہوتو LCM کا فنکشن !VALUE# کا ایرر ریٹرن کرتا ہے اور اگر آرگیومنٹ 0 سے کم ہوتو LCM کا فنکشن !NUM# ایرر ریٹرن کرتا ہے۔

مثال

LCM(5, 2)= 5اور 2 کا ذواضعاف اقل 10 ہوگا۔

LCM(24, 36)= کا ذواضعاف اقل 72 ہوگا۔

MROUND 4

آفس 2007 میں شامل ایک نیا فنکشن ہے جو پچھلے ورژنز میں نہیں ہے۔ یہ کسی نمبر کو حسب خواہش حاصل ضرب تک Round کرتا ہے۔

اس کا Syntax کچھ اس طرح سے ہوگا۔

MROUND(number,multiple)

Number کی جگہ وہ وہ عدد لکھنا ہے جسے راؤنڈ کرنا ہو۔ Multiple وہ حاصل ضرب ہوگا جس تک آپ عدد کو راؤنڈ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر نمبر کو ملٹی پل سے تقسیم کرنے کے بعد باقی بچنے والا عدد ملٹی کے نصف سے زیادہ ہو تو MROUND کا فنکشن راؤنڈ اپ کرتا ہے

مثال

MROUND(10, 3)= یعنی 10 کو 3 کے قریب ترین حاصل ضرب تک راؤنڈ کرے گا جو کہ 9 ہوگا۔ اگر نمبر 10 کی بجائے 11 ہوتا تو جواب 12 آتا۔

MROUND(-10, -3)= کا جواب 9- ہوگا۔

MROUND(1.3, 0.2)= کا جواب 1.4 ہوگا۔

MROUND(5, -2)= کے جواب میں !NUM# ایرر آئے گا۔ کیونکہ نمبر اور ملٹی پل کے نشان مختلف ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یا تو دونوں عدد مثبت ہوں یا پھر دونوں نمبروں کو منفی ہونا چاہئے۔ دونوں ساتھ استعمال کرنے کی صورت میں ایرر واقع ہوتا ہے۔

MULTINOMIAL 5

آفس 2007 میں شامل یہ نیا فنکشن بھی اپنے نام کی طرح اپنے کام کو واضح کررہا ہے۔ یہ اعداد کے مجموعے کے فیکٹوریل کے تناسب سے فیکٹوریل کا حاصل ضرب ریٹرن کرتا ہے۔ اس کا Syntax کچھ اس طرح سے ہوگا۔

MULTINOMIAL(number1,number2, ...)

Numbers میں آپ 1 سے لیکر 255 تک اعداد دے سکتے ہیں جن کا Multinomial آپ نے معلوم کرنا ہے۔ دوسرے تمام فنکشنز کی طرح اس میں بھی اگر آرگیومنٹ نان نمیرک ہوتو !VALUE# کا ایرر ریٹرن ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح اگر کوئی آرگیومنٹ 0 سے کم ہوتو بھی یہ فنکشن !NUM# کا ایرر ریٹرن کرتا ہے۔

مثال

MULTINOMIAL(2, 3, 4)= یعنی 2، 3 اور 4 کے فیکٹوریل کے مجموعے کی اس کے فیکٹوریل کے حاصل ضرب جو کہ 1260 ہوگا۔

QUOTIENT 6

یہ بھی بالکل نیا فنکشن ہے جو اس سے پہلے ایکسل کے کسی دوسرے ورژن میں نہیں تھا۔ یہ تقسیم کا صحیح عددی حصہ ریٹرن کرتا ہے۔ اس فنکشن کو اس وقت استعمال کریں جب کسی تقسیم کے باقی بچنے والے حصے کو نظر انداز کرنا ہو۔

اس کا Syntax کچھ اس طرح سے ہوگا۔

QUOTIENT(numerator,denominator)

Numerator میں وہ عدد لکھتے ہیں جس کو تقسیم کرنا ہو۔ Denominator میں وہ عدد لکھتے ہیں جس سے تقسیم کیا جائے۔ یعنی تقسیم کنندہ۔ اگر کوئی آرگیومنٹ نان نمیرک ہوتو QUOTIENT کا فنکشن !VALUE# کا ایرر ریٹرن کرتا ہے۔

مثال

QUOTIENT(5, 2)= یعنی 5/2 کا صحیح عددی حصہ 2 ہوگا۔

QUOTIENT(4.5, 3.1)= کا جواب 1 ہوگا۔

QUOTIENT(-10, 3)= کا جواب 3- ہوگا۔

RANDBETWEEN 7

یہ بھی تازہ ترین فنکشن ہے۔ اس کی مدد سے بتائے گئے دو صحیح اعداد کے درمیان سے ایک عدد اٹکل سے یا رینڈملی نکالا جاتا ہے۔ ہر بار ورک شیٹ کی کیلکولیشن کرتے ہوئے نیا عدد ریٹرن ہوتا ہے۔

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اس کا Syntax اس طرح سے ہوگا۔

RANDBETWEEN(bottom,top)

Bottom میں وہ چھوٹا عدد لکھنا ہے جہاں سے یہ فنکشن عدد ریٹرن کرے۔ Top میں وہ بڑا عدد لکھنا ہے جہاں تک RANDBETWEEN کا فنکشن عدد ریٹرن کرے۔ دوسرے الفاظ میں ان دونوں نمبروں کا درمیانی نمبر ریٹرن کیا جاتا ہے۔

رینڈم نمبر حاصل کر کے اس کو کئی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جیسے کسی ورک شیٹ کا نام رینڈملی تیار کیا جاسکتا ہے۔

مثال

=RANDBETWEEN(1,100) کا جواب 1 اور 100 کے درمیان ہو گا۔ جب بھی ورک شیٹ کیلکولیشن کرے گی جواب مختلف آئے گا۔

=RANDBETWEEN(-1,1) کا جواب 1- اور 1 کے درمیان آئے گا۔

8 SERIESSUM

یہ بھی ایک نیا فنکشن ہے جسے آفس 2007 میں شامل کیا گیا ہے۔ اس میں درج ذیل فارمولے پر انحصار کرتے ہوئے پاور سیریز کا حاصل جمع معلوم کیا جاتا ہے۔

$$SERIES(x,n,m,a) = a_1x^n + a_2x^{(n+m)} + a_3x^{(n+2m)} + \ldots + a_ix^{(n+(i-1)m)}$$

اس کا Syntax اس طرح سے ہوگا۔

SERIESSUM(x,n,m,coefficients)

X پاور سیریز کی ان پٹ ویلیو ہے۔ N وہ ابتدائی پاور ہے جس تک X کو بڑھانا ہے۔

M جس سے سیریز میں شامل ہر ٹرم کو بڑھانا ہے۔

Coefficients، یہ نمبرز کا ایسا سیٹ جس سے X کی ہر آنے والی پاور سے ضرب ہونا ہے۔ Coefficients میں ویلیوز کی تعداد پاور سیریز میں ٹرم کی تعداد کا تعین کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر Coefficients میں تین ویلیو ہیں تو پاور سیریز کی ٹرم بھی تین ہوگی۔ یہ فنکشن بھی نان نمیرک آرگیومنٹس پر #VALUE! ایرر ریٹرن کرتا ہے۔

مثال

سیل A1 میں Coefficients لکھئے۔ A2 میں =PI()/4 اور A3 میں 1، A4 میں =-1/FACT(2)، A5 میں =1/FACT(4) اور A6 میں =-1/FACT(6) لکھئے۔

=SERIESSUM(A2,0,2,A3:A6) یعنی Pi/4 ریڈین کے cosine یا 45 ڈگری، جس کا جواب 0.707103 ہوگا۔

9 SQRTPI

آفس 2007 میں شامل یہ نیا فنکشن اس سے پچھلے ورژنز میں نہیں ہے۔ یہ کسی نمبر کو پائی سے ضرب کے بعد اس کا جذر ریٹرن کرتا ہے۔

اس کا Syntax اس طرح سے ہوگا۔

SQRTPI(number)

Number میں وہ نمبر لکھنا ہے جسے پائی سے ضرب دینی ہو۔ اگر نمبر 0 سے کم ہو تو SQRTPI کا فنکشن #NUM! ریٹرن کرتا ہے۔

مثال

=SQRTPI(1) یعنی پائی کا جذر جو کہ 1.772454 ہوگا۔

=SQRTPI(2) یعنی 2 x pi کا جذر جو کہ 2.506628 ہوگا۔

10 SUMIFS

یہ بھی نیا فنکشن ہے اور ایکسل کے پرانے ورژنز میں شامل نہیں تھا۔ اس کا کام کسی کسی رینج میں ملٹی پل criteria پر پورا اترنے والے سیلز کو جمع کرتا ہے۔

SUMIFS اور SUMIF میں آرگیومنٹ کی ترتیب مختلف ہوتی ہے۔ جیسا کہ sum_range کا آرگیومنٹ SUMIFS میں پہلے نمبر پر ہوتا ہے جبکہ SUMIF میں یہ تیسرا آرگیومنٹ ہوتا ہے۔ اگر آپ ان دونوں فنکشن کو کاپی یا ایڈیٹ کر رہے ہیں تو اس بات کا دھیان رکھیے کہ آرگیومنٹ کی ترتیب درست ہے۔

اس کا Syntax اس طرح سے ہوگا۔

SUMIFS(sum_range,criteria_range1,
criteria1,criteria_range2,criteria2…)

Sum_range ایک یا ایک سے زیادہ سیل ہوں گے جن کو جمع کرنا ہے۔ جن میں نمبر نام یا نمبروں پر مشتمل ریفرینس شامل ہوتے ہیں۔ خالی اور ٹیکسٹ والے سیلز کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

Criteria_range1, criteria_range2, … میں 1 سے لیکر 127 رینج شامل ہوسکتی ہیں جن کو ساتھ والے معیار یا criteria سے جانچنا ہو۔

Criteria1, criteria2, … میں 1 سے لیکر 127 معیارات نمبروں کی صورت میں ہوسکتے ہیں۔ سیل کا ریفرینس یا وہ ٹیکسٹ جو جمع ہونے والے سیل کے بارے میں بتائے کو شامل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر criteria میں 32، "32"، ">32"، "apples" یا B4 ہوسکتے ہیں۔

sum_range میں شامل سیل اس وقت جمع کیے جائیں گے جب ان سے متعلقہ سیل جن میں criteria بیان کیا گیا ہے وہ تمام true ہو۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

sum_range میں ایسے سیل جو TRUE ہوان کو 1 کے طور پر جانچا جاتا ہے ایسے سیل جو FALSE ہوان کو 0 کے طور پر جانچا جاتا ہے۔ SUMIF فنکشن کے برعکس SUMIFS فنکشن میں تمام criteria_range کو سائز میں اور شکل میں sum_range جیسا ہونا چاہیے۔

آپ criteria میں وائلڈ کارڈ کیریکٹر کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ Criteria میں ''?'' یعنی سوالیہ نشان اور ''*'' یا اسٹیرک کا استعمال کرتے ہیں۔ سوالیہ نشان کسی ایک عدد کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسٹیرک کا نشان کسی پورے لفظ یا جملے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اگر آپ کو اصلی سوالیہ نشان یا اسٹیرک ڈھونڈنا ہو تو اصل لفظ سے پہلے ٹائیلڈ (~) کو استعمال کریں۔ اس طرح ایکسل اس کو وائلڈ کارڈ نہیں سمجھتا۔

مثال (جس میں بنک اکاؤنٹس میں سود ادا کی گئی رقموں کو جمع کیا گیا ہے۔)

S#	A	B	C	D	E
1	Total	A/C No.1	A/C No.2	A/C No.3	A/C No. 4
2	Amount in $	100	390	8321	500
3	Interest paid (2000)	1%	0.5%	3%	4%
4	Interest paid (2001)	1%	1.3%	2.1%	2%
5	Interest paid (2002)	0.5%	3%	1%	4%

یعنی =SUMIFS(B2:E2,B3:E3,">3%",B4:E4,">=2%")

تمام بنک اکاؤنٹس میں جہاں پر سود سال 2000 میں 3% سے زیادہ ہو اور سال 2001 میں یہ زیادہ ہو یا برابر ہو 2% کے۔ تو تمام criteria پر اکاؤنٹ نمبر 4 پورا اتر رہا ہے۔ اس لیے جواب 500 ہوگا۔

=SUMIFS(B2:E2,B5:E5,">=1%",B5:E5,"<=3%",B4:E4,">1%

یعنی تمام بنک اکاؤنٹس میں جہاں پر سال 2002 میں سود 1% اور 3% کے درمیان ہو اور سال 2001 میں 1% سے زیادہ ہو۔ تو ان تمام شرائط پر اکاؤنٹ نمبر 2 اور 3 پورا اتر رہے ہیں۔ اس لیے جواب 8711 ہوگا۔

مثال (جس میں مخصوص دنوں میں بارش کو جمع کیا گیا ہے۔)

	A	B	C	D	E
1	Morning and Evening Measurements	1st Day	2nd Day	3rd Day	4th Day
2	AM: rain (total inches)	1.3	0	1.5	3
3	PM: rain (total inches)	2	0.8	4	2.5
4	AM: average temperature (degrees)	56	44	40	38
5	PM: average temperature (degrees)	54	34	38	77
6	AM: average wind speed (miles per hour)	13	6	8	1
7	PM: average wind speed (miles per hour)	0	33	4	12

یعنی =SUMIFS(B2:E3,B4:E5,">=40",B6:E7,"<10")

بارش کی وہ مقدار جمع کی جائے جب اوسط درجہ حرارت کم سے کم 40 ڈگری فارن ہائیٹ ہو اور ہوا کی اوسط رفتار 10 میل فی گھنٹہ سے کم ہو۔ اس کا جواب 3.5 ہوگا۔ کیونکہ D4، D6، B5 اور B7 اس شرط پر پورا اترتے ہیں اس لیے D2 اور B3 جمع ہوگا۔

ABS 11

یہ فنکشن ایکسل کے تمام ورژنز میں دستیاب ہے ۔ اس کا مقصد کسی عدد کی Absolute Value ریٹرن حاصل کرنا ہے۔ Absolute Value کسی نمبر کی بغیر جمع یا تفریق کے نشان کی ویلیو کو کہتے ہے۔

اس کا SYNTAX یوں ہوتا ہے۔

abs(NUMBER)

abs(ARRAY)

آپ جس نمبر کی Absolute Value معلوم کرنا چاہتے ہیں اسے حقیقی نمبر یعنی Real نمبر ہونا چاہیے۔

مثال

-2 کی ابسولیوٹ ویلیو 2 ہوگی اس کا فارمولا =ABS(-2) ہوگا۔

2 کی ابسولیوٹ ویلیو 2 ہوگی اس کا فارمولا =ABS(2) ہوگا۔

+2-1+4 کی ابسولیوٹ ویلیو 5 ہوگی اس کا فارمولا =ABS(+2-1+4) ہوگا۔ یا absolute ویلیو کا فارمولا کچھ یوں بھی ہوسکتا ہے۔

=ABS(A2) یا =ABS(A1:A6) یا پھر =ABS(A1:F1)

لیجئے قارئین اس ماہ کی قسط تو یہیں پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس ماہ آپ نے گیارہ مختلف فنکشنز کے بارے میں پڑھا اور انہیں استعمال کرنا سیکھا۔ ہم انشاء اللہ اگلے ماہ مزید نئے فنکشنز کا ذکر لے کر حاضر ہوں گے۔

923332161732 طارق راجپوت

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

براڈ بینڈ کیا ہے؟

ندا اسلم، فیصل آباد

دنیا بھر میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے تعداد اربوں ہوچکی ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں انٹرنیٹ صارفین نے نیٹ ورکس پر بہت بڑا بوجھ ڈال رکھا ہے۔ ان تمام انٹرنیٹ صارفین کو ڈیٹا کی مستقل فراہمی آج کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے۔ نہ صرف انٹرنیٹ صارفین کی تعداد، بلکہ انٹرنیٹ پر موجود مواد کے حجم میں بھی بہت تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ چند سال پہلے جب ایک میگا بائٹ کی فائل ڈاؤن لوڈ کرنا بھی ایک تکلیف دہ امر تھا، آج سو میگا بائٹ کی فائل بھی چند منٹ میں ڈاؤن لوڈ ہوجاتی ہے۔ جدید ویب سائٹس پر اینی میشنز اور انٹرایکٹیو آئٹمز کے بھرمار ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انٹرنیٹ صارفین کی جانب سے سروس پروائیڈرز پر دباؤ ہے کہ وہ انٹرنیٹ پر ڈیٹا بھیجنے اور موصول کرنے کی رفتار میں اضافہ کریں۔

فلمیں اور گانے جو کہ اب ڈاؤن لوڈ ہو جاتے ہیں تو ہر کوئی اسی کام میں مصروف ہے۔ وہ صارفین جو ڈائل اپ کنکشن استعمال کرتے ہیں، وہ اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار سے بھی زیادہ رفتار چاہتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر بہت تیزی سے چیزیں ظاہر اور غائب ہوتی ہیں۔ اس لئے لوگ ان نئی چیزوں کی وجہ سے ایک بھی منٹ ضائع کیے بغیر اپنے من پسند ویب پیجیز یا فائل کو ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں۔

صارفین کی اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سروس پروائیڈرز نے ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ کنکشنز کی فراہمی کو ممکن بنایا ہے جس کی مدد سے آپ عام ڈائل اپ کنکشن کی رفتار سے کئی گنا زیادہ تیز انٹرنیٹ استعمال کرسکتے ہیں۔ براڈ بینڈ کہلانے والی یہ ٹیکنالوجی صارفین کو کلوبٹس کی حد سے نکال کر میگابٹس اور گیگابٹس کے دائرے میں لا کھڑا کرتی ہے۔

براڈ بینڈ کی کئی اقسام ہیں لیکن ان سب کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ مقصد ہے زیادہ سے زیادہ رفتار سے ڈیٹا کی منتقلی تا کہ صارفین ایسی اپلی کیشنز اور سروسز جیسے ویڈیو کانفرنسنگ بھی استعمال کرسکیں جنھیں بہت سے ڈیٹا ریٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر آپ گھر پر انٹرنیٹ استعمال کرنے والے ہیں تو شاید ڈائل اپ کنکشن ہی استعمال کرتے ہوں گے۔ آسان الفاظ میں آپ اپنے کمپیوٹر سے ایک نمبر ڈائل کرتے ہیں، اور پھر کچھ عجیب سا شور سنائی دیتا ہے۔ اس کے بعد آپ surfing شروع کردیتے ہیں۔ کبھی کبھار آپ کو signals بہت ہی مصروف ملتے ہیں، جس کی وجہ سے نیٹ کی رفتار اچانک ہی کسی کچھوے سے بھی زیادہ slow ہوجاتی ہے۔ اور کبھی کوئی اگر فون کا ریسیور اٹھالے تو آپ کی اچھی خاصی ڈاؤن لوڈنگ درمیان میں ٹوٹ جاتی ہے اور اتنے میں آپ کا نیٹ کارڈ ختم ہوجاتا ہے اور زیادہ گھنٹوں کے لئے پھر سے پیسے دینے پڑتے ہیں۔

اس کی نسبت broadband کا پہلا فائدہ یہ ہے کہ اس میں ڈائل اپ کی طرح ڈِس کنیکٹ ہونے کے امکانات بہت ہی کم ہوتے ہیں اور نہ ہی کوئی گھنٹوں کی پابندی ہوتی ہے۔ دوسری لیکن بہت ہی اہم خاصیت یہ ہے کہ اس میں انٹرنیٹ برق رفتار ہوتا ہے۔ ایک ویب پیج سے دوسرے ویب پیج میں جانے کی اسپیڈ بھی اتنی ہی تیز ہوتی ہے جیسے کہ آپ اپنے mouse کا ایک بٹن دبانے کے بعد فوری دوسرا بٹن دباتے ہیں۔ اس سے گھر اور آفس دونوں کے users برابر فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

اس مضمون میں آپ کو براڈ بینڈ سروسز کے کچھ اہم پہلوؤں سے آگاہ کیا جائے گا تا کہ آپ یہ فیصلہ کرسکیں کہ کون سی براڈ بینڈ سروس آپ کے لئے بہتر ہوگی۔

براڈ بینڈ کی اقسام

یہاں آپ کو براڈ بینڈ سروسز کے پانچ بڑے اہم سسٹم سے متعارف کروایا جائے گا۔ ہر کسی کے اپنے فوائد اور نقصان ہیں۔ جن میں کچھ باقیوں سے بہت بہتر بھی ہوں گے۔ میں یہاں سب کے بارے میں تھوڑی تھوڑی انفارمیشن بتاؤں گی۔

کیبل موڈیم:

اس وقت بیرون ملک بڑے پیمانے پر براڈ بینڈ کی یہ قسم استعمال ہورہی ہے۔ اس میں وہی کیبلز بطور میڈیم استعمال ہوتی ہیں جو کہ کیبل ٹی وی کے سگنلز کو بھیجنے اور موصول کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے اور آپ اسی کے ذریعے ڈیجیٹل ٹیلی وژن اسٹیشنز ملاحظہ کرتے ہیں۔ کیبل انٹرنیٹ میں ایک مخصوص موڈیم کے ذریعے ٹی وی کے سگنلز اور انٹرنیٹ کے سگنلز کو علیحدہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح آپ بیک وقت ٹی وی پر چینلز بھی ملاحظہ کررہے ہوتے ہیں اور انٹرنیٹ بھی استعمال کررہے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بھی یہ سروس شروع ہوچکی ہے۔ اس کے لئے www.wateen.com ملاحظہ فرمائیں۔

اس میں انٹرنیٹ کی اسپیڈ ان لوگوں کی تعداد پر منحصر کرتی ہے جو ایک ساتھ ایک ہی ٹائم پر online ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ کے علاقے کے بہت سارے لوگ ایک ہی وقت پر online ہوئے تو آپ کو سست رفتار انٹرنیٹ ملے گا۔ یہ اتنی کم بھی ہوسکتی ہے کہ آپ کو ڈائل اپ جیسے تجربے کا اعادہ ہوسکتا ہے۔

ڈی ایس ایل

ڈی ایس ایل کا مطلب ڈیجیٹل سبسکرائبر لائن ہے۔ بعض اوقات اسے ڈیجیٹل سبسکرائبر لوپ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی اسپیڈ اس لحاظ سے زیادہ تیز ہوتی ہے کیونکہ آپ ڈیٹا کی ترسیل کے لئے روایتی ٹیلی فون لائن ہی استعمال کرتے ہیں۔ عام طور پر ڈی ایس ایل میں ڈاؤن لوڈنگ اسپیڈ 255 کلوبٹس سے لے کر 24 ہزار کلوبٹس فی سکینڈ کے درمیان ہوتی ہے۔ اس کا مکمل طور پر انحصار استعمال کی گئی ٹیکنالوجی، میڈیم، سروس لیول پر ہے۔

طارق راحیل 92332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

یوں تو ڈی ایس ایل کی کئی اقسام ہیں لیکن ان میں جو سب سے اہم ہیں وہ ADSL اور SDSL ہیں۔

ADSL یعنی Asymmetric Digital Subscriber Line، ڈی ایس ایل کی ایسی قسم ہے جسے گھروں اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لئے مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس میں ڈاؤن لوڈ کی رفتار تو بلا کی ہوتی ہے مگر اپ لوڈنگ کے معاملے میں یہ ڈائل اپ سے زیادہ بہتر نہیں۔

SDSL یعنی Symmetric Digital Subscriber Line ہے۔ اس کو ایسے کاروباری اداروں کے لئے متعارف کروایا گیا ہے جن کی انٹرنیٹ ضروریات ASDL سے پوری نہیں ہوسکتیں یا پھر انہیں اپ لوڈنگ کی رفتار زیادہ درکار ہوتی ہے۔ SDSL میں اپ لوڈنگ اور ڈاؤن لوڈنگ کی رفتار برابر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے ذریعے ویڈیو کانفرنسنگ وغیرہ کا عمل انجام دیا جاسکتا ہے۔

ڈی ایس ایل کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ آپ کا آئی ایس پی سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا ڈیٹا ریٹ اتنا ہی کم ہوتا جائے گا۔ اگر آئی ایس پی قریب ہو تو پھر ڈی ایس ایل کی رفتار کا کوئی میل نہیں ہوتا۔ لہٰذا کنکشن لیتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھیں کہ آئی ایس پی اور آپ کا فاصلہ کم سے کم ہو۔

پاکستان میں ڈی ایس ایل بہت تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ حکومت نے جہاں انٹرنیٹ بینڈ وڈتھ کی قیمت کم کی ہے وہیں آئی ایس پیز نے بھی انٹرنیٹ بینڈ وڈتھ کی قیمتوں میں بہت کمی کردی ہے۔ اب ڈی ایس ایل کنکشن کا حصول کچھ مشکل نہیں رہا اور گھریلو صارفین بھی ڈی ایس ایل کنکشن صرف لگ بھگ ایک ہزار روپے ماہوار ادا کرکے بہ آسانی حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے پی ٹی سی ایل کی ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

سیٹلائٹ:

سیٹلائٹ براڈ بینڈ کنکشن میں سگنلز کی منتقلی کے لئے ایک ڈش استعمال ہوتی ہے جس کا رخ آسمان میں موجود سیٹلائٹس کی طرف ہوتا ہے۔ اسی ڈش سے آپ کو ٹی وی چینلز دیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ اس کا اہم مقصد یہ ہے کہ جب براڈ بینڈ کے دوسرے ذرائع کام نہیں کرتے اس وقت یہ آپ کو بہتر کوالٹی کے ساتھ انٹرنیٹ فراہم کرتا ہے۔

اس کی کارکردگی میں ایک ہی مسئلہ ہوسکتا ہے وہ تب ہوتا ہے جب کبھی موسم خراب ہو اور سیٹلائٹ میں ایک یہ بھی مسئلہ ہے کہ یہ آن لائن گیمز اور ویڈیو کانفرنس میں زیادہ اچھی کارکردگی نہیں دکھاتا۔ ☆☆

www.computingpk.com

کمپیوٹنگ فورمز

کمپیوٹنگ فورم، جہاں آپ ملاحظہ کرسکتے ہیں:

☆تازہ ترین آئی ٹی نیوز　☆کمپیوٹنگ کے مضامین

☆ویب باکس　☆مفید فری ویئر ڈاؤن لوڈز

☆لینکس ٹیوٹوریئل　☆لینکس ڈاؤن لوڈز

☆لینکس کے حوالے سے سوال و جواب

☆سیلولر فونز کے حوالے سے تازہ ترین　☆سیلولر فونز کے مسائل کے حل

☆سافٹ ویئر کے مسائل و ٹیوٹوریئل　☆انٹرنیٹ کے مسائل و ٹیوٹوریئل

ہارڈ وویئر کے مسائل اور ٹیوریئل......اور بہت کچھ......!!

کمپیوٹنگ کوئز اگست 2007 کے درست جوابات:

1......ونڈوز 2000 ''17 فروری'' کو جاری کی گئی۔

2......ایک ٹیرابائٹ = 1024 گیگابائٹس

3......مائیکروپروسیسر کے لیے ''سی پی یو'' متبادل لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

4......ایک عام سی ڈی میں ''700 میگابائٹس'' کی گنجائش ہوتی ہے۔

5......LOL کا مطلب "Laughing Out Loud" ہوتا ہے۔

6......''اوپرا'' ای میل کلائنٹ نہیں ہے۔

7......ایپل کمپنی کا بانی ''اسٹیو جابز'' ہے۔

8......"TIMM" کمپیوٹر میموری کی قسم نہیں ہے۔

(کوئز میں شریک ہونے والے تمام ساتھیوں کے نام اگلے ماہ سے دوبارہ شامل کیے جائیں گے)

نوٹ

☆کمپیوٹنگ کے پرانے شمارے 30 روپے فی میگزین کے حساب سے دستیاب ہیں۔ رجسٹری ڈاک کا خرچ ادارے کے ذمہ ہوگا۔ اپنی رقم منی آرڈر کے ذریعے ارسال کریں۔

☆منی آرڈر فارم کی پشت پر اپنا آرڈر ضرور لکھیں کہ کون کون سے ماہ کے شمارے درکار ہیں۔

☆منی آرڈر ارسال کرنے والوں سے گزارش ہے کہ اپنا ایڈریس صاف صاف لکھیں تاکہ ان تک میگزین یقینی طور پر پہنچ سکیں۔

☆سالانہ خریداری کے خواہش مند، منی آرڈر فارم کی پشت پر یہ ضرور لکھیں کہ ان کی سبسکرپشن کون سے ماہ سے شروع کی جائے۔　(شکریہ)

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پہلا حصہ

تحریر: گل سومرو، گھوٹکی

پاکستان میں آج کل بچے بچے کے پاس موبائل فون ہے۔ موبائل فون جنون کی حد تک شوق اور امارت کا نشان بن چکا ہے۔ حتیٰ کہ اکثر لوگ اپنے موبائل سیٹ کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ یہ سب پاکستان میں آنے والے ٹیلی کام انقلاب کا نتیجہ ہے جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پاکستانیوں کی زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ اب موبائل فون کے بغیر لوگ خود کو ادھورا سمجھتے ہیں۔ اسے روزمرۂ زندگی کا حصہ سمجھا جانے لگا ہے۔

موبائل فون کے اتنے کثرت سے استعمال کی وجہ سے ان کا خراب ہونا، نخرے کرنا بھی معمول کی بات ہے۔ اس لیے آج کے دور میں کئی گھروں کے چراغ موبائل فون کی مرمت کی بدولت جل رہے ہیں۔

موبائل فون کی مرمت پر مضمون لکھنا ایک مشکل کام ہے کیونکہ یہ ایک بڑی کتاب جتنا مضمون ہے، مگر کمپیوٹنگ کے قارئین کی فرمائش ہے لہٰذا میں اپنی پوری پوری کوشش کروں گا کہ کسی حد تک اس دریا کو کوزے میں بند کرسکوں۔ اب آتے ہیں اصل مضمون کی طرف۔

سب سے پہلے موبائل فون کی ریپئرنگ میں درکار اوزار (انسٹرومنٹس) کا ذکر کیا جائے۔

1...... SMD: یہ ایک مشین ہے جو کہ سطحی چپساں پُرزہ جات (SURFACE MOUNTED DEVICES) کو لگانے و اُکھاڑنے کے کام آتی ہے۔ اس میں ایک عدد سولڈرنگ آئرن اور ایک عدد ہاٹ ایئر گن نصب ہوتی ہے۔ ان دونوں کا ٹمپریچر و ایئر پریشر قابلِ تغیّر ہوتا ہے، اس پر ٹمپریچر دِکھانے کے لیے ڈیجیٹل ڈسپلے نصب ہوتا ہے۔

2...... ڈیجیٹل ملٹی میٹر: یہ مختلف پرزہ جات کی جانچ پڑتال، وولٹیج اور کرنٹ کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3...... یونیورسل پاور سپلائی: قابلِ تغیر وولٹیج و کرنٹ اور ملٹی کنیکٹرز کے ساتھ۔

4...... فلیشنگ واَن لاکنگ ڈیوائسز۔

5...... اسکروڈرائیور سیٹ، ٹویزرز سیٹ اور فائلز سیٹ۔

موبائل فون کی خرابیوں کو دو خاص حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1...... سافٹ ویئر خرابیاں

2...... ہارڈ ویئر خرابیاں

پہلے ہم سافٹ ویئر خرابیوں کے بارے میں جانیں گے۔

سافٹ ویئر خرابیاں

موبائل فونز میں کمپیوٹر کی طرح ایک آپریٹنگ سسٹم موجود ہوتا ہے۔ لیکن یہ آپریٹنگ سسٹم عام آپریٹنگ سسٹم کے مقابلے میں بہت سادہ اور چھوٹا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے موبائل فونز کی فلیش میموری میں انسٹال کیا جاتا ہے۔ جس طرح کمپیوٹر کا آپریٹنگ سسٹم خراب ہوجاتا ہے، اسی طرح موبائل فون کا آپریٹنگ سسٹم بھی خراب ہوجاتا ہے۔ موبائل فون کے آپریٹنگ سسٹم کے خراب ہونے کی صورت میں موبائل فون مردہ بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عام طور پر اس کی خرابی کی وجہ سے موبائل فون کا کی پیڈ کام کرنا بند کرسکتا ہے، اسکرین بگڑ سکتی ہے، بار بار ری اسٹارٹ ہوسکتا ہے، سم قبول کرنے سے انکار کرسکتا ہے، یا پھر کوئی عجیب وغریب پیغام اسکرین پر ظاہر ہوسکتا ہے۔ اکثر سافٹ ویئر پرابلمز کی وجہ سے یہ موبائل سیٹ کی اسکرین وائٹ بھی ہوجاتی ہے۔ عام آپریٹنگ سسٹم کی طرح ان کے آپریٹنگ سسٹم بھی وائرس سے متاثر ہوتے ہیں اور ان ہی کی طرح یہ وائرس سے متاثر ہونے کے بعد یہ سلو یا پھر مکمل طور پر کام کرنا بند کردیتے ہیں۔

موبائل فون سیٹ کی میموری جس میں آپریٹنگ سسٹم ہوتا ہے عمومی طور پر ریڈ اونلی (Read Only) ہوتی ہے اور عام یوزر کی پہنچ سے باہر ہوتی ہے۔ کسی بھی قسم کی گڑبڑ پر عام یوزر اس کو دوبارہ سے لکھ نہیں سکتا۔ دوسرے الفاظ میں آپ اپنے موبائل فون کا آپریٹنگ سسٹم خود انسٹال نہیں کرسکتے۔ یہ کام کرنے کے لئے آپ کو کئی اوزار اور سافٹ ویئر درکار ہوں گے۔ آج کل مارکیٹ میں دستیاب نوکیا کے نئے موبائل فونز کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ان کا سافٹ ویئر خودکار طریقے سے نوکیا کی ویب سائٹ سے اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرکے اپ ڈیٹ ہوسکتا ہے۔ نوکیا یہ سہولت بالکل مفت فراہم کررہا ہے۔ آپ کے موبائل فون میں صرف جی پی آر ایس فعال ہونا چاہئے اور آپ نوکیا کی ویب سائٹ سے اپنے موبائل فون کا سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کرسکتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ عام موبائل فونز کا سافٹ ویئر آسانی سے اپ ڈیٹ نہیں کیا جاسکتا۔ انہیں میموری میں دوبارہ لکھنے کے لئے آپ کو خاص ڈیوائسز درکار ہوتے ہیں جو کہ فلیشرز کہلاتے ہیں۔ ان ڈیوائسز کے ساتھ ان کا خاص سافٹ ویئر آتا ہے۔ مختلف موبائل سیٹوں کی فلیش فائلز بھی ساتھ آتی ہیں مگر نئی فلیش فائلز کے لیے ان فلیشرز کی ویب سائٹس پر رجسٹریشن کروانی پڑتی ہے۔ یہ رجسٹریشن ڈیوائسز کے فروخت کنندہ ڈیوائسز کے ساتھ مہیا کرتے ہیں۔ مگر یار لوگوں نے اکثر فورمز اور ویب سائٹس پر فلیش فائلز مفت رکھی ہوتی ہیں۔ جن سے سب لوگ استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔

اکثر لوگ اپنے موبائل سیٹ کو پن کوڈ لگا کر بھول جاتے ہیں، ان کا پن کوڈ ان فلیشرز و اَن لاکرز کے ذریعے کھولا جاتا ہے۔ آج کل ہمارے ملک میں چوری شدہ و چھینے جانے والے موبائل سیٹوں کو IMEI کے ذریعے اور نیٹ ورکس کی مدد بلاک کیا جارہا ہے۔ ایسے بلاک شدہ سیٹ کبھی نہیں کھلتے اور ان کو اَن لاک کرنا قانوناً جرم ہے لہٰذا ان سے دُوری اچھی ہے۔ اکثر موبائل سیٹوں کے اندر کوئی محلول جیسا کہ پانی، کولڈ ڈرنک، چائے، مشروب،

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

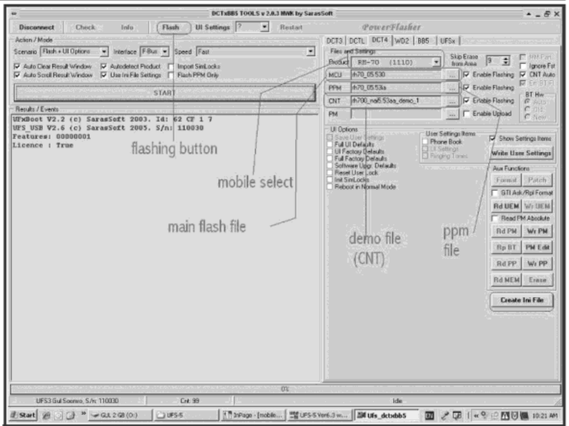

نوکیا کے ایک موبائل فون کو فلیشر کی مدد سے ری سیٹ کیا جا رہا ہے

پسینہ یا کوئی آئل چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کا ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر دونوں خراب ہو جاتے ہیں۔ ایسے سیٹس کو پہلے CTC یا تھنر سے اچھی طرح واش کر کے ہاٹ ایئر گن سے ہیٹ دے کر پھر سافٹ ویئر ری انسٹال کرنے پر چلانے کے قابل کیا جاتا ہے۔

اگر کبھی کوئی محلول سیٹ میں چلا جائے تو فوراً اس کی بیٹری نکال دینی چاہیے تا کہ پانی یا محلول سیٹ کے اندر شارٹ سرکٹ کا باعث نہ بن سکے۔ اس کے بعد ان مذکورہ کیمیکلز کے ساتھ واش کیا جائے۔ اکثر لوگ سیٹ کو دھوپ میں رکھ دیتے ہیں اور پھر چلا لیتے ہیں جس سے سیٹ کچھ دن چل تو جاتا ہے مگر اس سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے کیوں کہ اس طرح جو پانی آئی سیز کے نیچے ہوتا ہے وہ بچ جاتا ہے اور آہستہ آہستہ کنکشنز کو زنگ آلودہ کر کے ناکارہ کر دیتا ہے پھر ایسے سیٹ ناقابلِ مرمت ہو جاتے ہیں۔

سافٹ ویئر مسائل میں زیادہ تر CONTACT SERVICE کا پیغام دیکھنے کو ملتا ہے اس مسئلے میں سیٹ کی اسکرین (ایل سی ڈی) پر کانٹیکٹ سروس لکھا آتا ہے اور سیٹ کوئی کام نہیں کرتا۔ کانٹیکٹ سروس ہارڈ ویئر پرابلم سے بھی آتا ہے مگر اس کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ ایسے سیٹوں کا سافٹ ویئر دوبارہ کرنے سے یہ مسئلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر سافٹ ویئر کی پرانی فائلز کی وجہ سے بھی یہ مسئلہ آتا ہے لیکن اگر فلیش کی نئی فائلز استعمال کی جائیں تو یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

آج کل مارکیٹ میں نوکیا کے کچھ چائنا میڈ سیٹ بھی آ رہے ہیں۔ ان پر عام فلیش فائلز کام نہیں کرتیں۔ ان کے لیے چائنیز فلیش فائلز ڈاؤن لوڈ کرنی چاہئیں۔ ان سے یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ نوکیا کے اکثر سیٹوں میں سگنل پرابلم بھی سافٹ ویئر کی وجہ سے آتا ہے خاص طور پر یہ مسئلہ نوکیا 1100 میں دیکھنے میں آیا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ اس کی PM فائلز دوبارہ انسٹال کی جائیں تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے اگر نہ ہو تو مکمل فلیشنگ سے حل ہو جاتا ہے۔

موبائلز کی فلیشنگ فائلز زیادہ تر دو فائلز پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ایک فائل مین فلیش فائل جو کہ سائز میں بڑی ہوتی ہے اور دوسری پی ایم فائل جو کہ سائز میں چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ لینگوئج پیک پر مشتمل ہوتی ہے، اس سے سیٹ کی زبانیں متعین کی جاتی ہیں۔ آج کل تقریباً تمام سیٹوں کی اُردو و عربی پی ایم فائلز دستیاب ہیں۔

فلیشنگ کے لیے جو ڈیوائسز آ رہے ہیں تقریباً سب سارا سافٹ (SARA SOFT) کی ہیں، سب کے اپڈیٹڈ انٹرفیس سافٹ ویئر انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔ فلیشنگ کا طریقہ کار یہ ہے کہ نوکیا کے تقریباً سب سیٹوں میں 2 فائلز لگائی جاتی ہیں پہلی مین فلیش فائل اور دوسری لینگوئج پیک۔ ان دونوں کا ورژن ایک ہی ہونا ضروری ہے۔ کچھ سیٹ جیسے نوکیا 1110,1110i,1112,1600,2310,2610 اور 2626 میں ایک تیسری فائل بھی لگائی جاتی ہے جس کو ڈیمو فائل کہا جاتا ہے۔ اس کے نہ لگانے سے سیٹ آن تو ہو جاتے ہیں مگر ان کے مینو کٹے پھٹے اور ایک دوسرے کے اوپر چڑھے آتے ہیں اور گیمز نہیں ہوتیں۔ اس لیے ان سیٹس میں ان فائلز کا لگانا ضروری ہے۔ سام سنگ کے موبائل فونز میں بھی 2 فائلز بالکل اسی طرح لگائی جاتی ہیں۔

(......جاری ہے......)

ایک نیا سرچ انجن!

انٹرنیٹ صارفین کے لیے ویب سرچ انجن کی افادیت سے کیسے انکار ہو سکتا ہے؟ اس وقت انٹرنیٹ کی دنیا میں کئی سرچ انجنز موجود ہیں جن میں ایم ایس این سرچ انجن، یاہو سرچ انجن، آلٹاوسٹا سرچ انجن وغیرہ شامل ہیں تاہم گوگل سرچ انجن کو اپنے ہم عصروں میں سب سے بلند ترین مقام حاصل ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ویب سرچ میں گوگل کا حصہ پچاس فیصد ہے۔ ویب سرچ سے استفادہ کرنے والوں کی اکثریت گوگل کے سرچ انجن ہی کو ترجیح دیتی ہے۔ اسی مقبولیت کے پیشِ نظر ۲۰۰۲ء میں نیویارک ٹائمز نے گوگل کو ویب سرچ کا بادشاہ قرار دیا تھا۔

گوگل کا سرچ انجن سرچنگ کے لئے key words استعمال کرتا ہے اور اگر آپ کوئی فقرہ یا جملہ لکھ کر تلاش کرنا چاہیں تو آپ کو بیشتر مواقع پر ناکامی کا سامنا ہو گا اور نتائج برخلاف توقع نکلیں گے کیونکہ گوگل سرچ انجن آپ کے فراہم کردہ ہر لفظ کی مناسبت سے نتائج تلاش کرے گا۔

اسی طرح کی خامیاں دیکھتے ہوئے ایسا ویب سرچ انجن تیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو معنویاتی تلاش کی بنیاد پر کام کر سکے۔ اسے Semantic ویب سرچ ٹیکنالوجی کہا جاتا ہے۔ گذشتہ عرصے اسی سلسلے کی ایک کڑی ایک نئے سرچ انجن hakia.com کی آمد تھی۔ اگرچہ یہ سرچ انجن ابھی تجرباتی سطح پر ہے تاہم امید ہے کہ اسے موجودہ سال میں مکمل لانچ کر دیا جائے گا۔ معنویاتی سرچ پر انحصار کرنے کے سبب اس کے نتائج دیگر سرچ انجنز کے مقابلے میں کافی بہتر ہوں گے۔ اگر آپ کوئی سوال لکھ کر تلاش کرتے ہیں تو گوگل یا دوسرے سرچ انجنز پر آپ کو ناکامی ہو گی لیکن hakia.com پر آپ کو توقع کے مطابق جواب مل سکے گا۔

اس سرچ انجن میں مزید کئی خوبیاں بھی ہیں جو اسے دیگر سرچ انجنز سے ممتاز کرتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ سرچ انجن جلد ہی ایک بلند مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

عاطف اظہر

فوٹوشاپ کے ذریعے 12 آسان مراحل میں 3D لوگو تیار!

فوٹوشاپ گرافکس کے حوالے سے جانا پہچانا سافٹ ویئر ہے۔ آپ نے اکثر اپنے نام کے لوگو وغیرہ مختلف ویب سائٹس کے ذریعے ڈیزائن کرنے کا تجربہ کیا ہوگا۔ لیکن اگر فوٹوشاپ موجود ہے تو کیوں نا اپنا 3D لوگو تیار کیا جائے؟ اس سلسلے میں آپ کو کسی خاص مہارت کی ضرورت نہیں۔ حتیٰ کہ اگر آپ نے کبھی فوٹوشاپ استعمال نہیں کیا تب بھی آپ باآسانی اس تحریر کی مدد سے اپنا 3D لوگو تیار کر سکتے ہیں۔

چونکہ ایڈوبی فوٹوشاپ کے CS ورژنز استعمال کرنے کے لیے طاقت ور کمپیوٹر کو ہونا ضروری ہے لیے اس لیے ہم یہاں جو طریقہ بیان کر رہے ہیں یہ فوٹوشاپ 6 اور 7 میں بھی کارآمد ہے۔ آپ باآسانی فوٹوشاپ 7 کی مدد سے بارہ آسان مراحل میں یہ تھری ڈی لوگو تیار کر سکتے ہیں۔

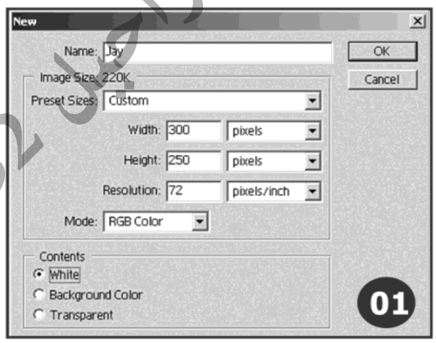

آیئے لوگو کی تیاری شروع کرتے ہیں۔ فوٹوشاپ لانچ کرنے کے بعد 300x250 پکسلز کا ایک نیا ڈاکیومنٹ بنالیں (تصویر 01)

"horizontal type tool" لیں اور جس ٹیکسٹ کا لوگو بنانا ہو وہ ٹائپ کریں (تصویر 02)۔ یہ ٹول، مینو بار میں "T" کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ اسے شارٹ کٹ طریقے سے حاصل کرنے کے لیے کی بورڈ سے T بھی پریس کیا جاسکتا ہے۔ جیسے ہی آپ کچھ ٹائپ کریں گے اس ٹیکسٹ کے لیے خود بخود نئی لیئر بن جائے گی۔ ٹیکسٹ لکھنے کے بعد حسبِ پسند اس میں کلر بھی فِل کرلیں یا ایسا بھی کیا جاسکتا ہے کہ ٹیکسٹ لکھنے سے پہلے ہی اپنی پسند کا کلر منتخب کرلیا جائے۔

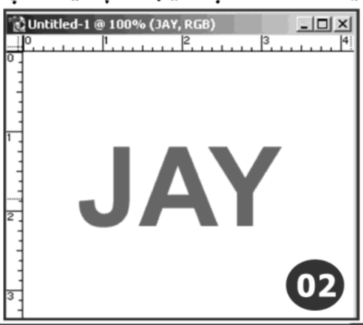

اب اس لیئر کو Rasterize کرلیں۔ اس کام کے لیے Layer مینو میں سے Rasterize کے آپشنز میں سے Type پر کلک کریں (تصویر 03)۔

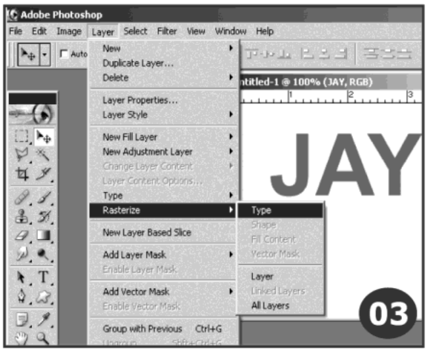

اب ہمیں لوگو کو کچھ آڑھا ترچھا کرنا ہوگا تاکہ اس کے سائے سے تھری ڈی ایفیکٹ پیدا ہوسکے۔ اس کام کے لیے Perspective کا آپشن استعمال کیا جائے گا۔ Edit کے مینو میں سے Transform کے آپشنز میں سے Perspective پر کلک کریں۔ اس کی شارٹ کٹ Ctrl+T سے بھی یہ کام سرانجام دیا جاسکتا ہے۔ ٹیکسٹ سلیکٹ ہوجانے کے بعد اسے کناروں سے کھینچ کر جیسے چاہیں آڑھا ترچھا کردیں (تصویر 04)۔ اچھا یہ رہے گا کہ اس کے اوپری دونوں کونوں پر کام کیا جائے۔

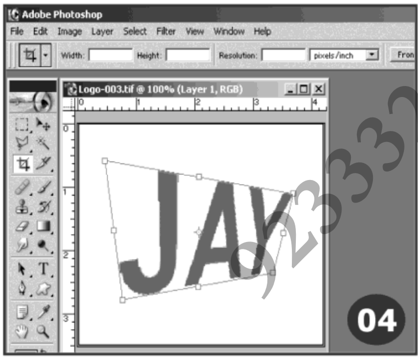

اب کام کو آگے بڑھانے کے لیے اس لیئر کی ایک ڈپلی کیٹ لیئر بنالیں۔ اس کام کے لیے لیئر پر رائٹ کلک کرکے ڈپلی کیٹ لیئر بنائی جاسکتی ہے یا Layer کے مینو میں سے Duplicate Layer پر کلک کریں (تصویر 05)۔ نئی لیئر بن جائے گی۔

اب اس نئی لیئر پر موجود ٹیکسٹ کو صرف ایک پکسل نیچے کی جانب کردیں۔ نئی لیئر خود بخود سلیکٹ ہوگی بس کی بورڈ کی ایرو کیز میں سے نیچے والی کی پریس کردیں۔ لیئرز میں سے جس لیئر کو سلیکٹ کرنا ہو اس پر کلک کرنے سے بھی اسے منتخب کیا جاسکتا ہے (تصویر 06)۔

اب اسی طرح نیچے کی گئی لیئر کی ایک ڈپلی کیٹ بنائیں اور پھر کی بورڈ پر نیچے کی جانب

923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

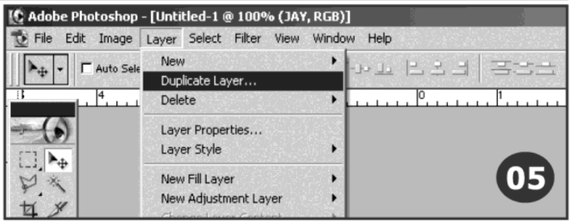

رُخ رکھنے والے بٹن کو دبا دیں۔اسی طرح آٹھ ڈپلی کیٹ لیئرز بنانی ہیں لیکن یاد رہے کہ ہر ڈپلی کیٹ لیئر بناتے ہی اسے ایک پکسل نیچے کرتے جانا ہے۔

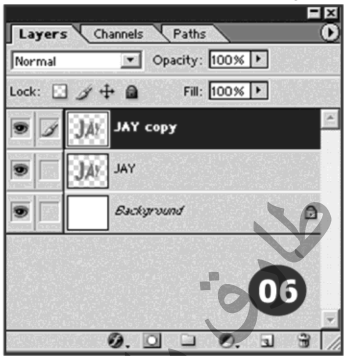

اب آپ اپنے لوگو کو دیکھیں تو صاف محسوس ہوگا کہ لوگو کے نیچے بھی کچھ ٹیکسٹ آ گیا ہے (تصویر 07)۔

اب ان آٹھ بنائی گئی ڈپلی کیٹ لیئرز کو مرج کر لیں۔اس کام کے لیے آپ کی بورڈ سے CTRL + E پریس کرتے جائیں، لیئرز مرج ہوتی جائیں گی۔تمام ڈپلی کیٹ لیئرز کی ایک لیئر بن جائے گی۔

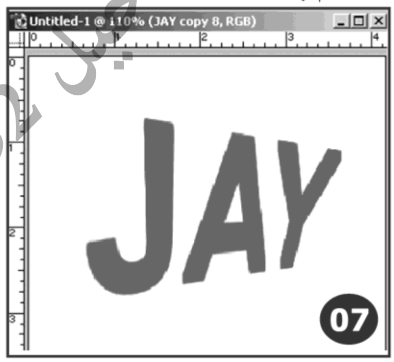

اب دوبارہ سے آپ کے پاس دو لیئرز بچ جائیں گی (تصویر 08)۔

3D ایفیکٹ کے آغاز کے لیے نیچے موجود لیئر کی opacity کم کر دیں۔ 70% یا اس بھی کم کی جا سکتی ہے۔ جتنی opacity آپ کو اچھی لگ رہی ہو اتنی کر دیں۔یہ آپشن لیئرز میں ہی آپ دیکھ سکتے ہیں۔اب آپ دیکھیں گے لوگو، عام ٹیکسٹ سے کافی مختلف ہو چکا ہے (تصویر 09)۔

Layer کے مینو میں سے نئی لیئر بنا لیں۔سادہ سفید برش ٹول کو 100 پکسلز پر منتخب کریں اور لوگو کے کسی کونے پر کلک کریں۔لوگو کا رنگ اس کونے سے ذرا ہلکا ہو جائے گا۔ایک سفید شیڈ اس کے اوپر آ جائے گا (تصویر 10)۔اس کام سے لوگو میں ایک سفید چمک آ جائے گی۔یہ اسٹائل لوگو پر اچھا نہ لگ رہا ہو تو اس کی لیئر کے ساتھ موجود آنکھ کے نشان پر

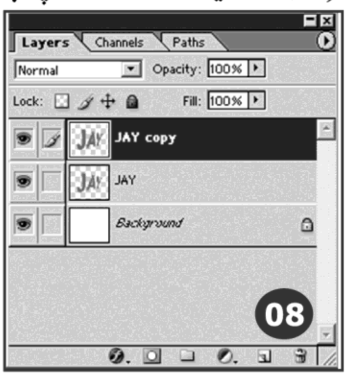

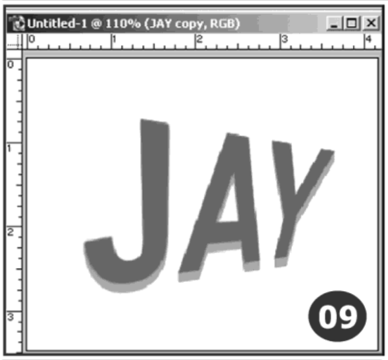

کلک کریں۔وہ لیئر غائب ہو جائے گی۔اب دیکھیں اگر پہلے سے بہتر لگ رہا ہو تو لیئر ڈیلیٹ کر دیں یا اگر سفید شیڈ کے ساتھ اچھا لگ رہا ہو تو دوبارہ آنکھ کے نشان والی خالی جگہ پر کلک کریں۔وہ نشان دوبارہ آ جائے گا اور شیڈ بھی دوبارہ لوگو پر آ جائے گا۔

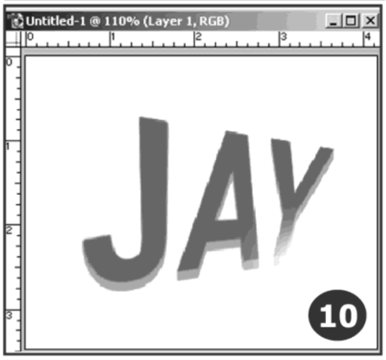

لوگو کو مزید نکھارنے کے لیے باری باری لیئرز پر ڈبل کلک کر کے Blending options میں جا کر حسبِ ضرورت تبدیلیاں کریں۔شیڈو، اسٹروک، Bevel and Emboss وغیرہ کے آپشن استعمال کریں تو لوگو بہت خوبصورت اور 3D شکل اختیار کر لے گا (تصویر 11)۔

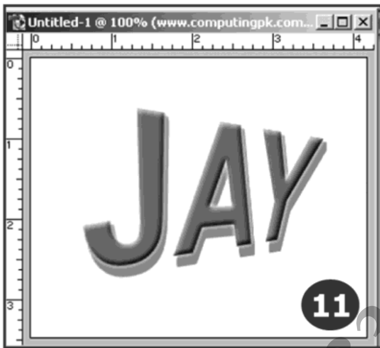

اب اگر چاہیں تو اپنی ویب سائٹ کا ایڈریس لوگو میں ایڈ کر دیں۔اس کے لیے دوبارہ کی بورڈ سے T پریس کریں یا ٹولز مینو میں سے رائٹنگ ٹول منتخب کریں اور لوگو کے نیچے ویب سائٹ کا URL ٹائپ کریں۔اس کا پوائنٹ سائز مناسب رکھیں اور اس کا رنگ بھی اپنی پسند کے مطابق منتخب کر لیں (تصویر 12)۔

فوٹو شاپ کے مبتدی طالب علم اگر اس ٹیوٹوریل کی پریکٹس کریں گے تو یقیناً انھیں فوٹو شاپ کے نئے ٹولز اور آپشنز سے آگاہی ہو گی۔

☆☆☆

طارق راحیل 03332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

فائل ہوسٹنگ

تصاویر، ویڈیوز، آڈیوز اور فائلز کیسے شیئر کی جائیں؟

فاروق ظفر، اسلام آباد

اپ لوڈ کسے کہتے ہیں؟

عام طور پر انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کو ڈاؤن لوڈ سے ہی واسطہ پڑتا ہے۔ چاہے یہ ویب براؤزنگ ہو یا کسی فائل کو اپنے کمپیوٹر پر اُتارنا۔ اپ لوڈنگ، ڈاؤن لوڈنگ کا عین متضاد ہے یعنی کسی فائل کو اپنے کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر پر رکھنا۔ انٹرنیٹ پر کسی سائٹ پر فائل رکھنے کا مطلب بھی کسی ریموٹ کمپیوٹر پر فائل رکھنا ہی ہوتا ہے۔

اپ لوڈنگ کے دو مقاصد ہوسکتے ہیں۔ اوّل جب آپ کوئی ویب سائٹ تیار کرتے ہیں تو اسے انٹرنیٹ پر موجود صارفین کے لئے قابل رسائی بنانے کے لئے ویب سائٹ کی تمام فائلوں کو ویب سائٹ کے ویب سرور پر اپ لوڈ کرنا ہوتا ہے۔ دوم اس وقت جب آپ کوئی فائل کسی دوسرے شخص تک پہنچانے کے لئے اسے کسی سرور پر اپ لوڈ کر دیتے ہیں اور وہ شخص وہاں سے فائل ڈاؤن لوڈ کر لیتا ہے۔ اسے فائل ہوسٹنگ یا فائل شیئرنگ بھی کہا جاتا ہے۔ ہم اپنے اس مضمون میں فائل ہوسٹنگ ہی کا ذکر کر رہے ہیں۔

فائل ہوسٹنگ کیلئے استعمال کی جانے والی مشہور سائٹس

انٹرنیٹ پر موجود فائل ہوسٹنگ سائٹس کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ان میں سے اکثر مفت دستیاب ہیں مگر زیادہ تر میں اپ لوڈنگ کی فراہم کی جانے والی گنجائش کم ہے یا زیادہ گنجائش کے لیے وہ مفت سے قیمت طلب کرنے پر اتر آتی ہیں۔ ہم چند ایسی ویب سائٹس کا جائزہ لیں گے جو کہ مفت بھی ہیں اور اپ لوڈنگ کے لیے خاطر خواہ اسٹوریج بھی مہیا کرتی ہیں۔ تاہم ان مفت ویب سائٹس میں ایک خرابی موجود ہے ان پر ہوسٹ کی جانے والی فائلز ایک محدود وقت تک فعال رکھی جاتی ہیں اور اس کے بعد ڈیلیٹ کر دی جاتی ہیں۔

امیج ہوسٹنگ

تصویروں کے لیے مندرجہ ذیل ویب سائٹس خاصی مشہور ہیں اور کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

www.imageshack.com

www.flickr.com

www.free-webhosts.com

امیج شیک اور ویب شاٹس کے لیے آپ کو نیا اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے جبکہ اگر آپ یاہو کی ای میل سروس پہلے سے استعمال کر رہے ہیں تو فلکر پر تصاویر اپ لوڈ کرنے کے لیے نیا اکاؤنٹ بنانے کی ضرورت نہیں۔ آپ اپنے یاہو اکاؤنٹ سے ہی اندراج کر کے تصاویر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ امیج شیک اور ویب شاٹس پر اپ لوڈ کی جانے والی تصاویر کو اگر ایک مخصوص دورانیے تک ایکسس نہ کیا جائے تو یہ ڈیلیٹ کر دی جاتی ہیں۔

ان امیج ہوسٹنگ ویب سائٹس پر تصاویر اپ لوڈ کر کے ویب ماسٹرز اپنی ویب سائٹ کی بینڈ وڈتھ بچا سکتے ہیں اور کسی فورم یا بلاگ کے صارفین اپنی تصاویر یہاں اپ لوڈ کر کے ہزاروں لوگوں کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

آڈیو فائلز ہوسٹنگ

آڈیو کے لیے چند مشہور سائٹس درج ذیل ہیں:

http://www.intimateaudio.com/audio_upload.html

http://www.whisperaudio.com

http://www.archiv e.org/index.php

http://www.cooltoad.com

http://www.mp3.com

ان تمام ویب سائٹس میں انٹرنیٹ آرکائیو سائٹ سب سے انوکھی ویب سائٹ ہے۔ درحقیقت یہ ایک ''ٹائم مشین'' ہے جس کا مقصد مشہور و معروف ویب سائٹس کو وقتاً فوقتاً اپنے ڈیٹا بیس میں شامل کرنا ہے۔ اس لئے اس ٹائم مشین کے ذریعے آپ یاہو! کا سب سے پہلا ہوم پیج اور ہاٹ میل کی ابتدائی شکل بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ساتھ ہی آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ سال 2002 میں گوگل کی شکل و صورت کیسی تھی اور 2004 میں گوگل پر کیا کیا تبدیلیاں واقع ہو چکی تھیں۔ ان کا ڈیٹا بیس دنیا کے چند ضخیم ترین ڈیٹا بیسز میں شمار کیا جاتا ہے۔ خیر، انٹرنیٹ آرکائیو آڈیو اور ویڈیو ہوسٹنگ کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔

کول ٹوڈ سائٹ پر گانوں کی بھرمار ہے۔ یہاں پر پاکستانی اور انڈین گانوں کے علاوہ دیگر کئی زبانوں کے گانوں ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ اچھی کوالٹی کے ایم پی تھری گانوں کا اتنا ذخیرہ اس سائٹ پر موجود ہے کہ جو گانا آپ کو کہیں سے نا مل رہا ہو اُسے اس سائٹ پر ضرور تلاش کریں۔ لیکن کوئی بھی گانا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے رجسٹریشن ضروری ہے۔ نیز آپ اپنی آڈیو فائلز بھی یہاں اپ لوڈ کر کے ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کر سکتے ہیں۔

ویڈیوز ہوسٹنگ

ویڈیوز کے لیے چند مشہور سائٹس درج ذیل ہیں:

http://www.dv guru.com

http://ey espot.com

http://v ideo.google.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

http://www.youtube.com

ان میں یوٹیوب اور گوگل ویڈیوز کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں کیونکہ ایک تو دونوں گوگل کی ہیں دوسرا ان پر ویڈیوز کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے، جس سے کروڑوں کی تعداد میں صارفین روز لطف اندوز ہورہے ہیں اور روز بروز یہ سلسلہ بڑھتا جارہا ہے۔

اگرچہ مائیکروسافٹ نے بھی گوگل کے یوٹیوب جیسی ایک سروس ''سوپ باکس'' متعارف کروائی ہے مگر یہ اتنی معروف نہیں جتنی کہ یوٹیوب ہے۔ یوٹیوب نے بہت ہی کم وقت میں دنیا بھر کے صارفین کی توجہ اپنی جانب متوجہ کروائی ہے۔

فائل ہوسٹنگ

کچھ ویب ہوسٹنگ سائٹس ایسی بھی ہیں جو آپ کو کوئی مخصوص فائل ہوسٹنگ کرنے کے بجائے تمام فائلیں ہوسٹ کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ ان پر آپ چاہیں تو ویڈیوز اپ لوڈ کریں یا آڈیوز، سافٹ ویئر اپ لوڈ کریں یا ڈاکیومنٹس۔ یہ آپ کو انکار نہیں کرتیں۔

ایسی ویب سائٹس میں سب سے مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ویب سائٹ ریپڈ شیئر ہے۔

www.rapidshare.com

ریپڈ شیئر کے پاس کئی ٹیرابٹس کی بینڈ وڈتھ موجود ہے اسی لئے اس پر بے پناہ رش رہتا ہے۔ یہ دنیا کی ان چند کمپنیوں میں شمار کی جاتی ہیں جن کے پاس پیٹا بائٹس کی اسٹوریج موجود ہے۔ یاد رہے کہ ایک پیٹا بائٹ 1024 ٹیرا بائٹ کے برابر ہوتا ہے اور ایک ٹیرا بائٹ 1024 گیگا بائٹ کے برابر۔

لیکن آپ ریپڈ شیئر کو مفت استعمال کرتے ہیں تو یہ آپ کو بہت ہی محدود آپشنز فراہم کرتی ہے۔ آپ اس کے ذریعے اپ لوڈنگ تو بنا کسی مشکل کے کرسکتے ہیں مگر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے آپ کو کافی دقت ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر آپ کچھ پیسے خرچ کرکے ان کا پریمیئر اکاؤنٹ خرید لیں تو تمام تر پابندیوں سے آزاد ہو کر آپ اپ لوڈنگ اور ڈاؤن لوڈنگ کرسکتے ہیں۔

فائل ہوسٹنگ کی ایک اور اچھی ویب سائٹ www.4shared.com بھی ہے جو کہ آپ کو ریپڈ شیئر جیسی سہولیات ہی فراہم کرتی ہے اور اس میں اپ لوڈنگ اور ڈاؤن لوڈنگ کے لئے زیادہ پابندیاں بھی نہیں ہیں۔

اب ہم آتے ہیں دو ایسی اپ لوڈنگ سائٹس کی جانب جو نہ صرف فائل اپ لوڈنگ کے لیے جی بی میں جگہ فراہم کرتی ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر دلچسپ اور مفید کام سر انجام دینے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

www.esnips.com

www.xdrive.com

ایکس ڈرائیو اور ای سنپس دونوں مجموعی طور پر پانچ پانچ گیگا بائٹ کی فائلز اپ لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ ان دونوں میں ای سنپس زیادہ جامع اور سہولیات کے نکتہ نظر سے زیادہ کارآمد سائٹ ہے۔

ای سنپس

esnips پر آپ تصاویر، فائلز، ویڈیوز، گانے اور لنکس نہ صرف اپ لوڈ کرسکتے ہیں بلکہ باآسانی اپنے دوستوں سے شیئر بھی کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کی اپنی سائٹ ہے تو اس سائٹ کی مدد سے تشہیر کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ ای سنپس آپ کو رنگین اور متحرک ای میل بھیجنے کی بھی سہولت مہیا کرتا ہے جو اس کے علاوہ انکریڈی ای میل نامی ای میل کلائنٹ میں ہی دستیاب ہے، مگر کمزور سیکیوریٹی کی وجہ سے وہ سافٹ ویئر اتنا مقبول نہیں ہوسکا۔

گانوں کو اپ لوڈ کرکے ان کی پلے لسٹ بھی بنائی جاسکتی ہیں اور خوبصورت وجیٹس (widgets) کی مدد سے بالکل کسی ایم پی تھری پلیئر جیسا انٹرفیس آن لائن بھی بنایا جاسکتا ہے اور اپنے من پسند گانوں سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ یہی وجیٹس آپ تصویروں کو ڈسپلے کرنے کے لیے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ بے شمار کمیونٹیز بھی سائٹ پر موجود ہیں جہاں سے کارآمد اور مفید لنکس، تصاویر، ویڈیوز اور معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ صارفین کی آسانی کے لیے ایک ٹول بار بھی ڈاؤن لوڈ کے لیے فراہم کی گئی ہے تاکہ بغیر سائٹ پر جائے بھی آپ فائلز، تصاویر اپ لوڈ کرسکیں۔

اس کے علاوہ اسکرین شاٹ، آواز کی ریکارڈنگ اور ویڈیو بنانے کی سہولیات ایک چھوٹی سی یوٹیلیٹی سے مل جاتی ہیں جو عام طور پر کسی ایک سافٹ ویئر میں اکٹھی نہیں ملتیں مگر ای سنپس میں یہ سب سہولتیں مجتمع کردی گئی ہیں۔

ایکس ڈرائیو

ای سنپس کی طرح ایکس ڈرائیو بھی فائدہ مند فیچرز کی حامل ویب سائٹ ہے۔ اسے آپ اپنی آن لائن ہارڈ ڈرائیو سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں پانچ جی بی کی پرسنل ڈرائیو بالکل مفت دستیاب ہے۔ جس میں آپ اپنی من پسند فائلز کو محفوظ کرسکتے ہیں۔

دوسروں کے ساتھ اپنی فائلز شیئر بھی کی جاسکتی ہیں۔ اپنے کسی فولڈر تک رسائی کے اختیارات مخصوص لوگوں کو دیے جاسکتے ہیں اس کے علاوہ پبلک فولڈر میں وہ چیزیں اپ لوڈ کی جاسکتی ہیں جنھیں آپ کی اجازت کے بغیر دوسرے صارفین ڈاؤن لوڈ کرسکیں۔

سیکیوریٹی کے حوالے سے ایکس ڈرائیو کا دعویٰ ہے کہ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کی فائلز تک کسی کی رسائی ممکن نہیں۔ کمپیوٹر میں لگی ہارڈ ڈسک خراب ہوسکتی ہے، یو ایس بی فلیش ڈرائیو گم ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے آپ کا ڈیٹا ضائع ہوسکتا ہے لیکن ایکس ڈرائیو میں اپ لوڈ کی گئی فائلز ہر وقت آپ کی دسترس میں رہتی ہیں اور ان کی گمشدگی کا کوئی خطرہ نہیں۔ ایکس ڈرائیو ڈیسک ٹاپ سافٹ ویئر بھی بالکل مفت دستیاب ہے۔ جس کی مدد سے آپ ایکس ڈرائیو ویب سائٹ پر جائے بنا اپنا ڈیٹا اپ لوڈ یا ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس کا ایک اچھا فیچر ڈریگ اینڈ ڈراپ ہے جس کی مدد سے آپ فائلز کو ڈریگ اینڈ ڈراپ کی مدد سے باآسانی اپ لوڈ کرسکتے ہیں۔

☆☆

طارق راجپوت 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

فائر فاکس ایکسٹینشنز سے فائر فاکس کو چار چاند لگائیں

احمد سرفراز خان

کمپیوٹر کی دنیا میں انٹرنیٹ کی اہمیت ایسے ہی ہے جیسے جسم میں روح اہم ہوتی ہے۔ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے براؤزنگ کرنا ایک عام سی بات ہے۔ بلکہ ہم تو براؤزنگ کرنے کے لیے ہی انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ براؤزنگ کے لیے ایک اچھا براؤزر بہت معنی رکھتا ہے۔ایسے میں ہمارے ہاں زیادہ تر انٹرنیٹ ایکسپلورر استعمال ہوتا ہے۔اس کی عام سی وجہ یہی ہے کہ انٹرنیٹ ایکسپلورر، ونڈوز میں بائی ڈیفالٹ موجود ہے اس لیے صارفین کسی اضافی براؤزر کی طرف کم ہی توجہ دیتے ہیں۔لیکن پھر بھی ہمارے ہاں موزیلا فائرفوکس براؤزر ایک بڑی تعداد میں استعمال ہورہا ہے۔اس کی وجہ اس کی بے مثال خوبیاں ہیں۔فائرفوکس کے بارے میں تفصیلی مضمون کمپیوٹنگ کے شمارہ جولائی 2007ء میں شائع ہوچکا ہے۔

فائرفوکس کی اسی پسندیدگی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم نے سوچا کہ آپ کے لیے اس کے اچھے اچھے اضافی (ذیلی) پروگرامز یعنی ایکسٹینشنز کے بارے میں کچھ لکھا جائے۔فائرفوکس ایک اوپن سورس سافٹ ویئر ہے اس لیے اس پر کام بھی ایک بڑے پیمانے پر ہورہا ہے۔ آئے دن اس کے اضافی پروگرامز منظرِ عام پر آتے رہتے ہیں۔کچھ پروگرامز کے بارے میں آپ جولائی کے شمارے میں پڑھ چکے ہوں گے، اس لیے ہم یہاں ان کے علاوہ کچھ مزید اضافی پروگرامز کا جائزہ لیں گے۔

ایڈبلاک پلس (Adblock Plus)

انٹرنیٹ پر تشہیر کی خاطر بینرز پر مشتمل اشتہارات کا استعمال ایک عام سی بات ہے۔

بعض اوقات اشتہارات کی وجہ سے ہی کوئی ویب پیج کھلنے میں کافی دیر لگا دیتا ہے۔ فالتو اشتہارات کو اس ایکسٹینشن کی مدد سے بلاک کردیجیے، وہ دوبارہ نظر نہیں آئیں گے۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/1865

ڈاؤن لوڈ اسٹیٹس بار (Download Statusbar)

یہ ایکسٹینشن اگر انسٹال ہو تو فائرفوکس میں ڈاؤن لوڈنگ کے دوران ڈاؤن لوڈنگ کا

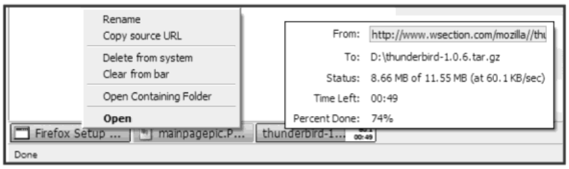

اسٹیٹس چیک کرنے کے لیے براؤزر سے باہر جانے کی کوئی ضرورت نہیں۔اسٹیٹس بار پر ہی آپ ڈاؤن لوڈ اسٹیٹس دیکھ سکتے ہیں۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/26

فلیش گوٹ (FlashGot)

ایک لنک ڈاؤن لوڈ کرنا ہو، منتخب لنکس ڈاؤن لوڈ کرنے ہوں یا کسی پیج پر موجود تمام لنکس ڈاؤن لوڈ کرنے ہوں صرف ایک سنگل کلک سے اس ایکسٹینشن کی مدد سے آپ اپنے انٹرنیٹ کی زیادہ سے زیادہ دستیاب اسپیڈ سے ڈاؤن لوڈنگ کرسکتے ہیں۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/220

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ (PDF Download)

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ ایکسٹینشن آپ کو انتخاب کرنے کی سہولت دیتا ہے کہ آپ پی ڈی ایف فائل براؤزر میں ہی (بطور پی ڈی ایف یا ایچ ٹی ایم ایل) دیکھنا چاہتے ہیں یا

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

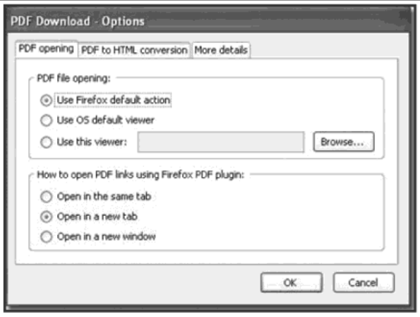

ڈاؤن لوڈ کرنا پسند کریں گے۔ فائر فوکس براؤزر سے باہر موجود اپنے پی ڈی ایف ویوور میں دیکھنا چاہیں تو اس ایکسٹینشن سے یہ بھی ممکن ہے۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/636

فائر ایف ٹی پی (FireFTP)

فائر فوکس کے لیے فائر ایف ٹی پی ایک بالکل مفت اور محفوظ ایف ٹی پی کلائنٹ ہے۔

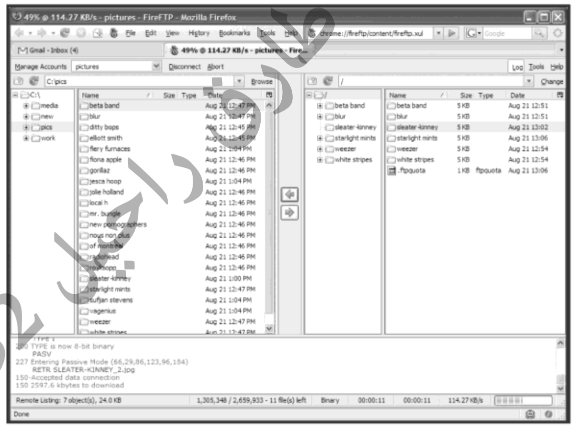

اس کی مدد سے آپ باآسانی اپنے ایف ٹی پی سرور تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/684

کلرفُل ٹیبز (ColorfulTabs)

یہ فائر فوکس کا بہت ہی خوبصورت لیکن سادہ ایکسٹینشن ہے۔ اس کی مدد سے ٹیبز کو مختلف کلرز دیے جا سکتے ہیں۔ اپنی پسندیدہ سائٹ کے ٹیب کو جو کلر چاہیں وہ دیں اس طرح

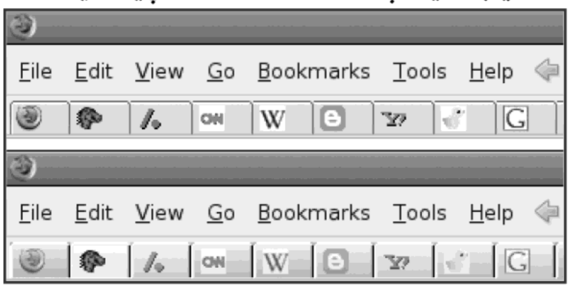

پہچاننے میں آسانی تو ہوتی ہی ہے ساتھ میں فائر فوکس کا انٹرفیس بھی بہت خوبصورت لگتا ہے۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/1368

Foxmarks Bookmark Synchronizer

اگر آپ فائر فوکس کو ایک سے زیادہ کمپیوٹرز پر استعمال کرتے ہیں تو اپنے بک مارکس تک پہنچنے کے لیے ''فوکس مارکس'' استعمال کیجیے۔ جس جس کمپیوٹر پر آپ فائر فوکس کے ذریعے براؤزنگ کرتے ہیں وہاں یہ ایکسٹینشن انسٹال کرلیں۔ یہ خاموشی سے بیک گراؤنڈ میں کام کرتا ہے اور آپ کے بکس مارکس جمع کرتا رہتا ہے۔

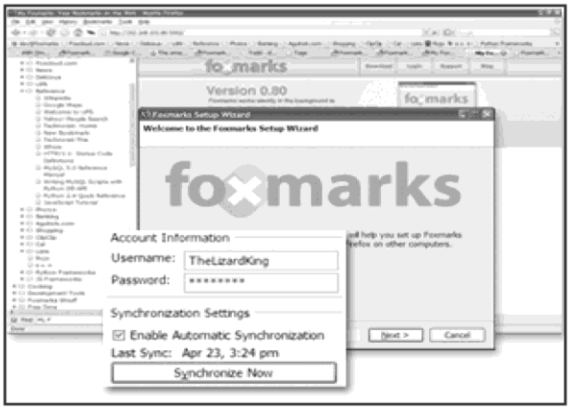

کسی بھی کمپیوٹر سے my.foxmarks.com پر لاگ اِن ہو کر آپ اپنے بک مارکس کی ترمیم و تدوین کر سکتے ہیں۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/2410

ٹیب ایفیکٹ (Tab Effect)

اس ایکسٹینشن کی مدد سے فائر فوکس میں ٹیب کی تبدیلی کو ایک ایفیکٹ دیا جا سکتا ہے۔ یعنی جیسے ہی ٹیب تبدیل کیا جائے تو وہ ایک خاص ایفیکٹ سے پیچھے چلا جاتا ہے اور آپ کا مطلوبہ ٹیب سامنے آجاتا ہے۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/4258

چیٹ زیلا (ChatZilla)

چیٹ زیلا ایک انتہائی سادہ، صاف ستھرا ایکسٹینشن ہے جو کہ فائر فوکس کے صارفین کے لیے چیٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/16

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دوسرا اور آخری حصہ

اوپرا انٹرنیٹ سیوٹ
ایک منفرد براؤزر

محمد طلحہ، سرگودھا

اوپرا براؤزر کے بارے میں کافی تفصیل آپ گزشتہ شمارے میں پڑھ چکے ہوں گے۔ امید ہے آپ کو اوپرا انٹرنیٹ سیوٹ کے بارے میں پڑھ کر کافی اچھا لگا ہوگا۔ اس سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اوپرا براؤزر کے مزید فیچرز کا جائزہ لیتے ہیں۔ آغاز کرتے ہیں جاوا سے۔

جاوا

پہلی انسٹالیشن کے بعد بائی ڈیفالٹ اوپرا میں جاوا شامل نہیں ہوتا۔ لیکن جب آپ ایسے پیجز وزٹ کر رہے ہوں جن میں جاوا content شامل ہوں تو خود بخود ایک وزارڈ کھل جاتا ہے جس میں آپ سے جاوا اسکرپٹ وغیرہ انسٹال کرنے کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ اس وزارڈ میں Yes پریس کرنے پر جاوا ڈاؤن لوڈ ہونے کے بعد انسٹال ہو جاتا ہے۔

Tools > Preferences > Advanced > Content میں جا کر آپ جاوا کے بہت سے فنکشنز اپنی ضرورت کے مطابق اِن ایبل یا ڈِس ایبل سکتے ہیں۔ یعنی آپ جاوا اسکرپٹ کے لیے درج ذیل آپشن کی اجازت دے سکتے ہیں:

Resize your windows

Move your windows around

Raise, or move a window to the foreground

Lower, or move a window to the background

Change the text on the status field

Intercept the right mouse button

Hide your address bar

کسی جاوا اسکرپٹ کو یہ تمام فنکشنز کرنے کی اجازت آپ اسی ایپلٹ میں دے سکتے ہیں۔ اگر کسی پیج کے جاوا اسکرپٹ میں کوئی ایرر آ جائے تو اسی ونڈو میں ایک آپشن ہے Opera's JavaScript console ۔ اگرچہ یہ روز مرّہ براؤزنگ میں زیادہ مفید نہیں ہے لیکن اوپرا میں کسی پیج کی debugging scripts کو اچھے طریقے سے ہینڈل کر لیتا ہے اور اس بات کا بھی نتیجہ نکال لیتا ہے کہ کسی پیج کا جاوا اسکرپٹ اوپرا میں کیوں کام نہیں کر رہا ہے۔ User JavaScript کے آپشن کی بدولت آپ کسی وزٹ کیے جانے والے پیج میں شامل اسکرپٹ پر کنٹرول حاصل کر کے یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ کون سا اسکرپٹ کس کام کے لیے شامل کیا گیا ہے یا وہ اس وقت کیا کام کر رہا ہے۔

پینلز

یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ اپنے بک مارکس، wedgets، نوٹس، ٹرانسفر ونڈوز (ڈاؤن لوڈ منیجر)، ہسٹری، وزٹ کیے جانے والے پیجز کے لنکس، ای میل میسجز، چیٹ، نیوز اور سرچ وغیرہ کے سیٹنگز کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں اور ان کی تدوین و ترمیم کر سکتے ہیں۔ یہ ایک بار کی شکل میں براؤزر کے بائیں کونے میں ظاہر کی جاتی ہے۔ ڈیفالٹ طور پر تو نظر نہیں آتی پر آپ اس کو View مینو میں موجود Toolbar کے سائیڈ مینو سے panels پر کلک کر کے یا F4 دبا کر براؤزر میں ظاہر یا پوشیدہ کر سکتے ہیں (تصویر 27)۔ کچھ پینلز مثلاً چیٹ اور نیوز کے پینلز کو ظاہر کرنے کے لیے نیا اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے۔

27

پینل سلیکٹر میں پینل شامل کرنے یا ختم کرنے کے لیے مین بار کے Tools سے Appearance پر کلک کریں اور کھلنے والے وزارڈ میں Panels کے ٹیب پر کلک کریں (تصویر 28)

اس ونڈو میں موجود ایڈ ویب پینل کے آپشن کی بدولت آپ اپنی مرضی سے کسی پیج کا پینل بنا کر یا نیٹ سے مزید پینل حاصل کر کے بھی شامل کر سکتے ہیں۔ کسی پینل کو شامل کر کے پینل سلیکٹر میں شامل کرنے یا پوشیدہ کرنے کے لیے اس آپشن پر چیک کا مارک لگائیں یا ہٹائیں۔

بک مارک پینل

یہ پینل آپ کے فیوریٹ پیجز کے شارٹ کٹس کی تدوین و ترمیم کے لیے ہے۔ یہاں آپ بک مارک کیے گئے پیجز کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں، ان کو ختم کر سکتے ہیں اور ایڈ کے

طارق راجپوت 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

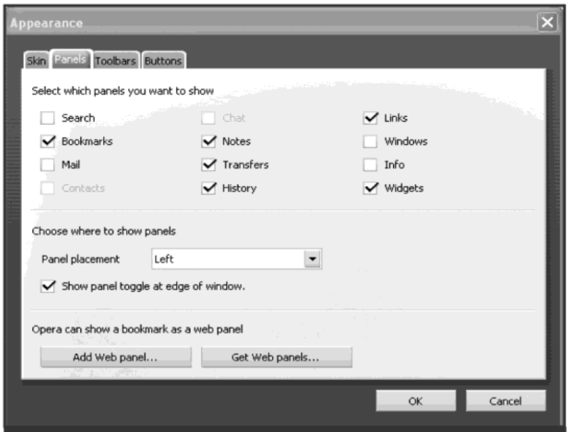

28

بٹن کے ذریعے مزید پیجیز کو شامل کر سکتے ہیں۔ ویو کے آپشن کے ذریعے اس لسٹ کو ترتیب دے سکتے ہیں، ٹریش کین آئی کن پر کلک کرنے سے آپ کے ڈیلیٹ کیے گئے بک مارک کی تفصیل سامنے آجائے گی، جن کو آپ یہاں سے ری اسٹور بھی کر سکتے ہیں (تصویر 29)۔

29

کسی پیج کو بک مارک کرنے کے لیے Ctrl+D دبائیں اور کھلنے والی اپیلٹ میں سے Details پر کلک کریں (تصویر 29b)۔

اس پیج کو ایک الگ پینل کی شکل میں پینل سلیکٹر میں شامل کرنے کے لیے Show on personal bar کے ساتھ موجود چیک باکس پر چیک لگا دیں اور بک مارک پینل میں شامل کرنے کے لیے show in panel پر کلک کریں۔

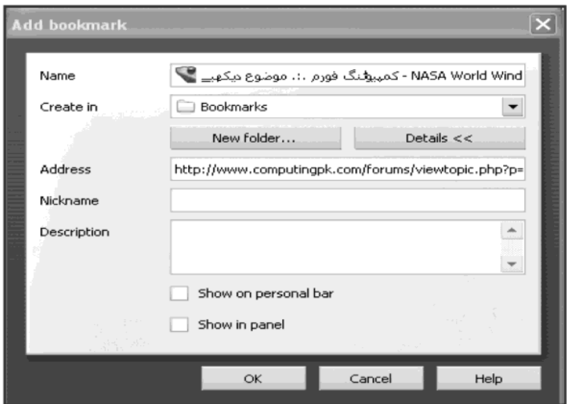

29b

لنک پینل

30

پینل سلیکٹر میں موجود لنک پینل پر کلک کرنے سے ایک سائیڈ بار کھل جاتی ہے، جس میں اس پینل کی تفصیل موجود ہوتی ہے۔ لنک کے پینل پر کلک کرنے سے آپ دیکھی گئی ویب سائٹ کے تمام لنکس کو دیکھ سکتے ہیں۔ ان لنکس پر کلک کر کے ویب پیج کو وزٹ کیا جا سکتا ہے۔ آپ ان لنکس کو یہیں سے ہی محفوظ کر سکتے ہیں یا کسی کھلے ہوئے پیج کے ان لنکس (روابط) کو لاک بھی کر سکتے ہیں (تصویر 30)۔

ڈاؤن لوڈنگ منیجر/ٹرانسفر پینل

اوپرا استعمال کرتے ہوئے کسی دوسرے ڈاؤن لوڈنگ منیجر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کسی فائل کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے جیسے ہی کسی لنک پر کلک کریں گے تو transfer manager window کھل جاتی ہے۔ خود سے اوپرا کا ڈاؤن لوڈنگ منیجر کھولنے کے لیے مین مینو کے Tools آپشن سے transfer سلیکٹ کریں یا Ctrl+Alt+t دبائیں۔ اس ونڈو میں آپ اپنی ڈاؤن لوڈ کی گئی یا کی جانے والی فائلیں با آسانی دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈنگ کے پروسس میں تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ ڈاؤن لوڈنگ کے دوران resume، stop، reastart وغیرہ کے آپشنز استعمال کر سکتے ہیں۔

اوپرا استعمال کرنے کی صورت میں آپ کو بڑی بڑی فائلیں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے BitTorrent ایپلی کیشنز کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ اوپرا براؤزر میں ٹورنٹ کا پلگ اِن ڈیفالٹ طور پر شامل ہوتا ہے۔ بس ٹورنٹ فائل کو کلک کر کے ڈاؤن لوڈنگ شروع کریں۔ اگر ٹرانسفر ونڈو استعمال نہیں کرنا چاہتے تو پینل سلیکٹر میں موجود ٹرانسفر منیجر کو ان تمام امور کے لیے استعمال کر سکتے ہیں (تصویر 31)۔

31

اوپرا کے ڈاؤن لوڈ منیجر میں اپنی پسند کی تبدیلیاں کرنے کے لیے، یا یہ دیکھنے کے لیے

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

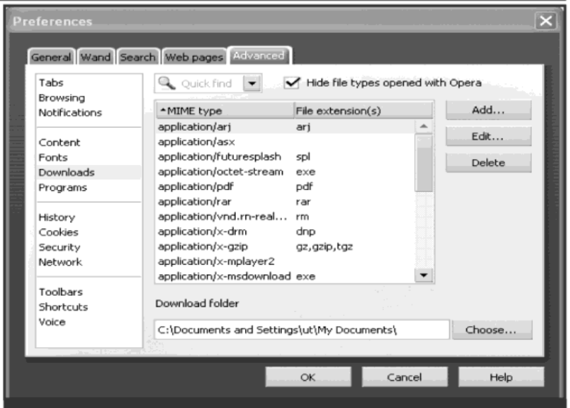

32

کہ کون کون سی فائل ٹائپ ڈیفالٹ منیجر سے آپ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، یا مزید فائل ایکسٹینشن شامل کرنے کے لیے مین مینو سے ٹولز کے آپشن میں جائیں اور پریفرینس کا انتخاب کریں۔ کھلنے والی ونڈو میں سے ایڈوانس کے ٹیب پر کلک کریں۔ یہاں سائیڈ بار سے Download کوسلیکٹ کرلیں (تصویر32)۔

اگر آپ اپنی پسند کا کوئی ڈاؤن لوڈ منیجر استعمال کرنا چاہتے ہی ہیں تو اس کے لیے plug-in ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کرنا ہوگا۔ مثلاً اگر آپ FlashGet کو ڈاؤن لوڈنگ منیجر استعمال کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے FlashGet Opera Plug-in انسٹال کرنا پڑے گا۔ اس کی انسٹالیشن کے لیے Opera's plugins folder کو منتخب کریں اور پھر پریفرینس ونڈو میں جائیں۔ اس کے لیے اس کی شارٹ کٹ کیز (Ctrl+F12) استعمال کریں یا ٹولز مینو میں سے prefrences کے آپشن کا انتخاب کریں۔ ظاہر ہونے والی ونڈو کے ایڈوانس ٹیب کے تحت دستیاب آپشنز میں سے Downloads کو منتخب کر کے add کے بٹن پر کلک کریں۔

33

نئی کھلنے والی ونڈو File Type کی ہے (تصویر33)۔ اس میں Use pulg-in کے ساتھ موجود چیک باکس کے آپشن پر چیک لگا کر یا open with other aplication کو سلیکٹ کر کے choose کے بٹن پر کلک کریں اور FlashGet Click Catcher Plug-In کو Opera's plugins folder سے سلیکٹ کرکے او کے کردیں۔

Widgets

انٹرٹینمنٹ کے حوالے سے اوپرا کے جانب سے شروع کیا گیا یہ دلچسپ سلسلہ ہے جو کہ ایسے چھوٹے چھوٹے پروگراموں مثلاً multimedia، newsfeeds، games وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جن کو براؤزر میں ہی چلایا جا سکتا ہے یا براؤزر کو minimized کرکے ڈیسک ٹاپ پر چلا سکتے ہیں۔

ان کو ٹرانسفر ونڈو اور ٹرانسفر پینل کی طرح آپریٹ کیا جاسکتا ہے۔ یہ مین مینو میں Widgets کے نام سے بھی شامل ہے، جہاں سے کلک کرکے آپ اس کو ونڈو کی شکل میں کھول سکتے ہیں یا پھر پینل سلیکٹر سے پینل کی صورت میں کھول کرنئے Widgets شامل کرنے کے لیے ایڈ کے بٹن پر کلک کریں تو آپ کے لیے opera.com کی ویب سائٹ کھل جائے گی۔ جہاں سے آپ نئے Widgets ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ پینل سلیکٹر میں موجود manage کے آپشن کی بدولت اپنے پہلے سے موجود Widgets کی ترتیب وتدوین کرسکتے ہیں۔ ٹریش کین سے ڈیلیٹ کیے گئے کو retriev e کرسکتے ہیں (تصویر34)۔

34

نوٹس فیچر اور نوٹس پینل

اس سہولت کی بدولت آپ تیزی سے ٹیکسٹ نوٹ بنا کر محفوظ کر سکتے ہیں اور پھر مختلف مواقعوں پر ان نوٹس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ نوٹس کا پینل، پینل سلیکٹر میں شامل ہوتا ہے۔ اس کو کھولنے کے لیے آپ Ctrl+6 بھی دبا سکتے ہیں، نیا ٹیکسٹ نوٹ لکھنے کے لیے "New note" پر کلک کریں یا پھر نوٹ پینل کے bottom pane میں ڈائریکٹ لکھنا شروع کردیں۔ کسی ویب پیج کے ٹیکسٹ کو نوٹس میں شامل کرنے کے لیے اس پیج کے ٹیکسٹ کو سلیکٹ کرکے رائٹ کلک کریں اور اس رائٹ کلک مینو سے "Copy to note" سلیکٹ کرلیں (تصویر 35)۔

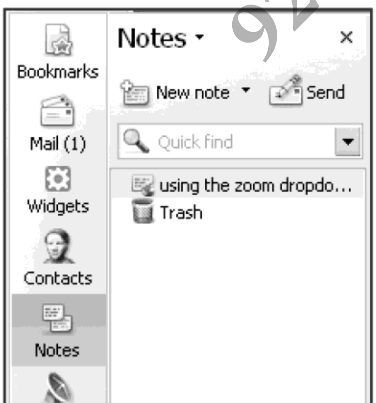

35

اس کاپی کیے گئے ٹیکسٹ

طارق راجہ 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

36

کو آپ پیج کے بند ہونے کے بعد بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس طرح کسی ٹیکسٹ کو کسی ویب پیج سے سلیکٹ کرنے سے نوٹ پینل میں اس ٹیکسٹ کے لیے ایک globe icon بن جاتا ہے۔ اگر کسی وقت آپ کو یہ ضرورت پیش آئے کہ یہ ٹیکسٹ کس ویب پیج سے لیا تھا تو اس کے لیے آپ اس globe icon پر ڈبل کلک کریں تو آن لائن ہونے کی صورت میں آپ اس پیج پر پہنچ جائیں گے جس پیج کا وہ ٹیکسٹ تھا۔ اگر ٹیکسٹ نوٹ کسی ویب پیج کا حصہ نہیں ہے تو اس پر ڈبل کلک کرنے سے یہ ٹیکسٹ آپ کے لیے ایک نئی ای میل باڈی میسیج بن جاتا ہے۔

اسی طرح کسی بھی نوٹ کو ای میل کرنے کے لیے خواہ وہ کسی پیج سے لیا گیا ہو یا خود لکھا گیا ہو، آپ اس نوٹ پر رائٹ کلک کرکے "Send by mail" سلیکٹ کریں۔ کسی ویب فارم کو پُر کرتے ہوئے نوٹ میں موجود ٹیکسٹ کو فارم شامل کرنے کے لیے اس نوٹ پر ڈبل کلک کریں تو ٹیکسٹ نوٹ فارم کے اس حصے میں پیسٹ ہو جائے گا جہاں کرسر موجود ہو یا پھر فارم کی فیلڈ پر رائٹ کلک کرکے "Insert note" پر کلک کر دیں۔

کسی نوٹ کو ختم کرنے کے لیے بس رائٹ کلک کرکے ڈیلیٹ کا آپشن منتخب کر لیں اور مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے ٹریش کین پر رائٹ کلک کرکے "Empty trash" منتخب کر لیں۔ ہر ٹیکسٹ نوٹ اوپرا کے سیٹنگ فولڈر کی "notes.adr" فائل میں محفوظ ہوتا ہے۔ اس لیے حساس قسم کی معلومات مثلاً بینک اکاؤنٹ کی معلومات یا پاس

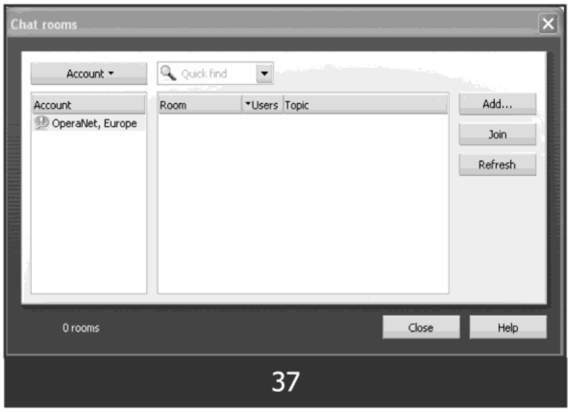

37

ورڈز وغیرہ اس میں محفوظ نہ ہی کریں تو اچھا ہے تا کہ کوئی سیکورٹی کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔

ہسٹری پینل

اس پینل سے آپ اپنی وزٹ کی گئی ویب سائٹس کی ہسٹری ملاحظہ کر سکتے ہیں یا پھر انہیں ختم کر سکتے ہیں۔

ای میل اور چیٹ پینل

اوپرا سیوٹ میں ای میل اور چیٹ کلائنٹ کی سہولت بھی موجود ہے۔ نیز اوپرا اپنی ای میل سروس بھی فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے آپ ای میل میسجز بھیج اور وصول سکتے ہیں اور موبائل فونز پر بھی میسجز کر سکتے ہیں۔ ان دونوں کے پینلز، پینل سلیکٹر میں اس وقت تک ظاہر نہیں ہوتے جب تک کہ ایک نیا اکاونٹ نہ بنالیا جائے۔

نیا اکاونٹ بنانے کے لیے مین مینو سے ٹول کے تحت موجود آپشنز میں سے mail and chat account پر کلک کریں۔ new account wizard آپ کے سامنے موجود ہوگا (تصویر 36)۔ اس وزارڈ کے ذریعے آپ درج ذیل اکاؤنٹ کنفیگر کر سکتے ہیں:

Regular e-mail(POP)

IMAP

News

Chat (IRC)

یا پھر پہلے سے موجود ای میل کلائنٹ یا چیٹ کلائنٹ سے امپورٹ بھی کر سکتے ہیں مثلاً تھنڈر برڈ، آؤٹ لک اور آؤٹ لک ایکسپریس، نیٹ اسکیپ، ایڈورا وغیرہ۔

نیا اکاونٹ بنانے کے بعد ای میل یا چیٹ کا پینل، پینل سلیکٹر میں خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس پینل میں آپ کو وہ تمام سہولیات ملیں گی جو کسی بھی اچھے ای میل کلائنٹ یا چیٹ کلائنٹ کو استعمال کرنے کی صورت میں ملتی ہیں (تصویر 37)۔

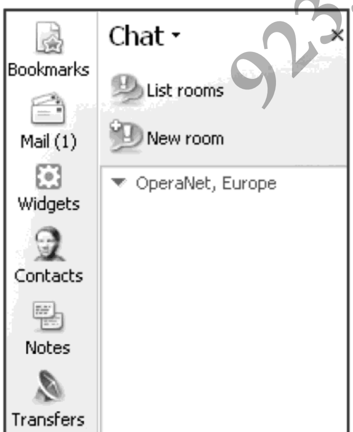

38

دیگر کلائنٹس کے برخلاف جن میں میسجز کے ترتیب کے لیے فولڈر کا استعمال ہوتا ہے، اوپرا veiw کا استعمال کرتا ہے اور اس میں شامل رینڈرنگ انجن میسجز کی انڈیکسنگ کرتا رہتا ہے جس کی بدولت ای میل میسجز کی سرچ میں بہت سہولت ملتی ہے۔

اوپرا کے IRC چیٹ کلائنٹ کے ذریعے آپ الگ سے privately یا کوئی روم

طارق راجپوت 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

39

بنا کر چیٹ کر سکتے ہیں۔ فائلیں بھی اپنے دوستوں وغیرہ سے شیئر کر سکتے ہیں۔ اوپرا میں موجود چیٹ پینل آپ تصویر نمبر 38 میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

ان چیٹ اور ای میل کلائنٹس کے بارے میں مزید تفصیل آپ کو درج ذیل ویب سائٹس پر مل جائے گی:

http://www.opera.com/support/tutorials/mail/

http://www.opera.com/support/tutorials/opera/using/chat/

ای میل اکاؤنٹ بنانے کے ساتھ ہی contact کا پینل بھی بن جاتا ہے، جس میں آپ اپنی کونٹیکٹ لسٹ مینج کر سکتے ہیں۔

ونڈوز پینل

یہ آپ کے کھولے ہوئے پیجز کی لسٹ ہوتی ہے۔ یہاں آپ کھلے ہوئے پیجز کو ترتیب دے سکتے ہیں یا ری لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ ڈیفالٹ طور پر ظاہر نہیں ہوتا، لیکن آپ اس کو aprerance widnow میں چیک کا نشان لگا کر پینل سلیکٹر میں شامل کر سکتے ہیں۔ ان میں شامل فیچرز کی کچھ وضاحت ''اسپیڈ ڈائل بروزنگ'' کے تحت بیان کی جا چکی ہے۔

سرچ پینل

یہ پینل بھی ڈیفالٹ طور پر پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کو بھی اپیرینس ونڈو میں چیک کا نشان لگا کر ظاہر کیا جا سکتا ہے، سرچ کے وہ تمام کام جو پہلے بیان کیے جا چکے ہیں اس پینل کے تحت باآسانی کیے جا سکتے ہیں۔

اِنفو پینل

یہ ڈویلپرز کے لیے ایک مفید پینل ہے جو کسی کھولے ہوئے پیج کے بارے میں MIME type، page size، character encoding وغیرہ کی معلومات فراہم کرتا ہے۔

مزید پینل کی تفصیل کے لیے Shift+F12 دبا کر appearance widnow سے panel کا ٹیب ملاحظہ کریں۔

ذیل میں آپ کے لیے اوپرا کی کچھ مفید ٹپس بیان کی جا رہی ہیں۔

Reload from cache

کسی کھلے ہوئے پیج کے سورس کو ایڈیٹ کرنے کے لیے جائیں Tools > Advanced.

Validate code

کسی پیج کے HTML code کو validate کرنے کے لیے Ctrl+Alt+V دبائیں۔

Toggle graphics and style sheets

toolbars اور shortcuts کی طرح Graphics اور style sheets کو بھی براؤزر میں دکھایا اور چھپایا جا سکتا ہے۔

Small-screen mode

کسی ویب پیج کے بارے میں یہ جاننے کے لیے کہ یہ ویب پیج موبائل ویب پیج کے لیے کیسا لگے گا، اوپرا کی اس سہولت سے فائدہ اُٹھانے کے لیے Shift+F11 دبائیں۔

Full-screen mode

F11 دبانے سے آپ کا براؤزر projection mode میں بدل جاتا ہے، یعنی پوری اسکرین پر پیج ظاہر ہو جاتا ہے۔ کسی پروجیکٹ کو سلائیڈ کی شکل میں دکھانے کے لیے (اگر projection style sheet موجود ہو تو) یہ موڈ آپ کی مدد کے لیے موجود ہے۔

Kiosk mode

یہ ایک ایسا lock-down mode ہے جو public places جیسے ایئرپورٹ وغیرہ پر unattended computers میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس موڈ کے بارے میں مزید معلومات آپ کو اوپرا کی ویب سائٹ پر اس ربط پر مل جائیں گی:

http://www.opera.com/support/mastering/kiosk/

Hot click

اوپرا میں کسی وزٹ کیے جانے والے پیج کے ٹیکسٹ کے کسی ایک لفظ، ایک فقرے، ایک پیراگراف، یا پورے پیج کے پورے ٹیکسٹ پر (سلیکٹ کرنے کے بعد) ڈبل کلک کرنے سے ایک سائیڈ مینو بار کھل جاتی ہے جس کی مدد سے آپ اس کو کاپی کر سکتے ہیں، اس کا ترجمہ دیکھ سکتے ہیں، اس کا تلفظ سن سکتے ہیں، مختلف سرچ انجن کے ذریعے اس لفظ پر سرچ کر سکتے ہیں (تصویر 39)۔ اس ٹیکسٹ کو ای میل کر سکتے ہیں۔

spell checker

اوپرا آپریٹنگ سسٹم کے spell checker یعنی Aspell اور Mac OS X کے spell checker کے ساتھ integrate ہو سکتا ہے۔ جس کی مدد سے آپ text inputs کے form fields اور e-mail بشمول Web mail

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

systems کے اسپیلنگ چیک کر سکتے ہیں۔

اسٹائل شیٹس (Style Sheets)

کسی پیج کو کسی مخصوص موڈ یا اسٹائل میں دیکھنے کے لیے Style Sheets کی سہولت دی گئی ہے۔ پیج کو Author mode یا User mode میں بدلنے کے لیے View > Style پر جائیں یا ویو بار میں موجود بٹن استعمال کریں۔ Author mode جو کہ براؤزر کا ڈیفالٹ موڈ ہوتا ہے، کے آپشن کی بدولت آپ کسی ویب سائٹ کو اسی طرح دیکھ سکتے ہیں، جس طرح اس ویب سائٹ کے مالکان نے پیش کیا ہے۔ جبکہ User mode کے آپشن کو استعمال کر کے آپ پیج کو اپنی مرضی کے اسٹائل میں بدل سکتے ہیں۔ یوزر موڈ کے بہت سے آپشن اس لسٹ میں شامل ہوتے ہیں، مزید کسی موڈ کی ترمیم کرنے کے لیے یا خود سے بنائی ہوئی اسٹائل شیٹ ظاہر کرنے کے لیے View > Style > Manage modes پر جائیں۔

Author mode سے یوزر موڈ میں جانے کے لیے Shift+G بھی استعمال ہوتا ہے۔

اسکنز (Skins)

اگر آپ اوپرا کو ایک ہی لبادے میں دیکھ دیکھ کر بور ہو چکے ہیں، تو جناب اس کا اسٹائل مکمل طور پر کیوں نہیں بدل دیتے؟ Skins کے آپشن کی بدولت آپ interface، color، buttons، icons، بیک گراؤنڈ اور foreground کے images بدل سکتے ہیں۔ با آسانی اوپرا کی ویب سائٹ سے اسکن ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کی جاسکتی ہیں۔

اس کے لیے Tools > Appearence > Skin پر جائیں، اور "Find more skins" پر کلک کریں تو انٹرنیٹ سے جڑے ہونے کی صورت میں آپ اوپرا کی ویب سائٹ کے اسکنز والے حصے میں پہنچ جائیں گے۔ وہاں سے اپنی پسندیدہ اسکن ڈاؤن لوڈ کر لیں اور Appreance (Shift+F12) میں موجود skin کے ٹیب کے تحت اس کو با آسانی اپلائی کر سکتے ہیں۔ اسکن کی تبدیلی کے بعد اوپرا براؤزر ڈیفالٹ رنگ وروپ سے بالکل مختلف ہوگا۔

پلگ اِن (Plugin)

پلگ اِن براؤزر اور دوسرے پروگراموں کے درمیان ایک رابطے کا نام ہے، جیسا کے ہم نے پر فلیش گیٹ کا پلگ اِن انسٹال کرنا سیکھا ہے۔

پلگ اِن انسٹال کرنے کے لیے عام طور پر درج ذیل کام کرنے پڑتے ہیں:

1: اِن کو ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں (نیٹ اسکیپ یا اوپرا کے تحت) نیٹ اسکیپ کے پلگ اِن بھی اوپرا میں کام کرتے ہیں، لیکن انٹرنیٹ ایکسپلورر کے نہیں۔

2: جس پروگرام کے تحت پلگ اِن انسٹال کیا ہے اس کے فولڈر سے پلگ اِن کی ".dll" کاپی کر کے اوپرا کے plugins نامی فولڈر میں پیسٹ کر دیں۔

3: براؤزر کو ری اسٹارٹ کریں۔

اُردو پلگ اِن کی انسٹالیشن

اوپرا کی انفرادیت کے باوجود ہمارے ہاں اسے زیادہ استعمال نہ کرنے کی وجہ اس میں اردو یونی کوڈ کی سپورٹ کا نہ ہونا ہے۔ اوپرا میں اردو یونی کوڈ کی سپورٹ شامل کرنے کے لیے نیٹ اسکیپ کا پلگ اِن استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آیئے ہم Urdu plug-in کو اوپرا کے لیے انسٹال کرتے ہیں۔

سب سے پہلے آپ درج ذیل ربط سے اسے اردو پلگ اِن ڈاؤن لوڈ کر لیں:

http://www.opera.com/support/search/view/213/

یہ پلگ اِن ڈائریکٹ اوپرا کے لیے موجود نہیں ہے اس لیے کہ نیٹ اسکیپ کا پلگ اِن ہے اس لیے نیٹ اسکیپ کے پلگ اِن فولڈر سے "NPUrdu98.dll" اور "Urdu98.class" نامی فائلز ڈھونڈ کر کاپی کریں اور اوپرا کے plugins فولڈر میں پیسٹ کر دیں۔ اسے استعمال کرنے کے لیے براؤزر کو ری اسٹارٹ کر لیں۔

اس پلگ اِن کی وجہ سے آپ یونی کوڈ اردو میں تشکیل دی گئی ویب سائٹس کو با آسانی وزٹ کر سکتے ہیں۔

لینگوئج (Language)

اوپرا multitude لینگوئجز میں ٹرانسلیٹ کیا گیا ہے۔ اوپرا کی انٹرفیس لینگوئج بدلنے کے لیے Tools > Preferences > General پر جائیں اور کھلنے والی پریفرینس ونڈو سے Details پر کلک کریں اور اور کھلنے والے لینگوئج وزارڈ میں add کے بٹن پر کلک کریں اور لسٹ میں سے اردو کو چن لیں۔ اب ok پر کلک کر کے لینگوئج کا وزارڈ بند کر دیں۔ language کے ڈراپ ڈاؤن بٹن پر کلک کریں اور لسٹ میں سے اردو چن لیں۔ اوکے پر کلک کر کے پریفرینس ونڈو بند کر دیں۔

نئی لینگوئجز کے لئے اوپرا کی ویب سائٹ بھی ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

اِن کوڈنگ (Encoding)

ویب پیجز کے ٹیکسٹ کی اِن کوڈنگ بدلنے کے لیے مینو بار سے view پر کلک کریں اور یہاں سے encoding پر کلک کر کے سائیڈ مینو سے arabic، unicode، westren وغیرہ میں سے کوئی اِن کوڈنگ لینگوئج سلیکٹ کر لیں۔

قارئین! باوجود یہ کہ بات لمبی ہوگئی ہے لیکن پھر بھی میں اس مضمون میں اوپرا کے بہت سے فیچرز کو صرف چھو کر سکا ہوں۔ تفصیل جاننے کا ایک مفید طریقہ یہ ہے کہ ہر پریفرینس ونڈوز کے ساتھ ہیلپ کا ایک آپشن بٹن ہوتا ہے، جس کی مدد سے آپ اوپرا کی ویب سائٹ پر جا کر ہر موضوع پر تفصیل سے پڑھ سکتے ہیں۔ نیز اوپرا کا اپنا ایک فورم ہے، جس پر رجسٹر ہو کر آپ اپنے مسائل کا حل پوچھ سکتے ہیں۔

طارق راجپوت 03332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اوپرا موبائل اور اوپرا منی

موبائل فونز کے لیے اوپرا منی نامی ایک ویب براوزر قیمتاً اور ٹرائل پر دستیاب ہے۔ جبکہ Low-end فون کے لیے اوپرا منی مفت میں ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ آج کل استعمال ہونے والے WAP-enabled موبائل فونز میں ان اوپرا بروزر کے ذریعے سائٹس وزٹ کرسکتے ہیں، ای میل چیک کرسکتے ہیں، بلاگز چیک کرسکتے ہیں اور فورمز میں حصہ لے سکتے ہیں۔ مختلف سسٹم استعمال کرنے والے موبائلز کے لئے اوپرا براورز کے مختلف ورژن استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Windows Mobile کے لیے:

Windows Mobile 2003, Windows Mobile 5 (WM5) اور Windows Mobile 6(WM6) کے لیے اوپرا دو ورژن مہیا کرتا ہے، ایک Smartphone کے لیے اور دوسرا Pocket PC کے لیے۔ یہ جاننے کے لیے کہ آپ Windows Mobile کا کونسا سسٹم استعمال کررہے ہیں، Start > Settings > System > About on your device کھولیں۔ اگر آپ کا موبائل میں touchscreen ہے تو یہ Pocket PC ہے، کیونکہ Windows Mobile Smartphones میں ٹچ سکرین نہیں ہوتی۔ مزید آپ Microsoft's Windows Mobile pages پر جاکر معلوم کرسکتے ہیں کہ آیا آپ کا فون پاکٹ پی سی ہے یا کہ سمارٹ فون، اور یہ بھی کہ آپ کا موبائل Windows Mobile کا کونسا ورژن استعمال کررہا ہے۔ Windows Mobile کے لیے دستیاب ورژن درج ذیل ہیں۔

Windows Mobile 5/6 PPC, Professional, Classic

Windows Mobile 2003 Pocket PC

Windows Mobile 5/6 Smartphone, Standard

Windows Mobile 2003 Smartphone

Windows Mobile 5 Pocket PC - 8.60

Windows Mobile 2003 Smartphone - 8.00

سیریل 60 یا (S60) کے لیے:

Symbian S60 استعمال کرنے کی صورت میں درج ذیل موبائل فون کے لیے S60 2.x Ver:8.65 استعمال ہوتا ہے: Nokia 3230, 6260, 6600, 6620, 6630, 6670, 6680, 6681, 6682, 7610, N70, N90, N72, Samsung D710, D720, D730, Panasonic X700 اور اگر ان کے لیے علاوہ کوئی اور فون استعمال کررہے ہیں تو S60 2.x Ver:8.65 استعمال کیا جاتا ہے۔

UIQ کے لیے:

تمام UIQ 3 phones میں اوپرا پہلے سے ہی انسٹال ہوتا ہے۔

اوپرا منی کی ڈاون لوڈنگ اور انسٹالیشن:

اپنے موبائل براوزر میں operamini.com لکھیں

Download Opera Mini پر کلک کریں،

اور setup کے لیے سادہ سی ہدایات کو Follow کرتے جائیں۔

آپ اپنے ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر میں اوپرا منی کو free SMS link کے طور پر بھی ڈاونلوڈ کرسکتے ہیں

S60 کے لیے انسٹالیشن:

Bluetooth, infrared file transfer, یا USB connection کے ذریعے اپنے فون میں sis. فائل کو ٹرانسفر کرلیں یا پھر ای میل اٹیچ منٹ کے ذریعے فون میں اس فائل کو کاپی کرلیں۔ فون کا inbox کھول کر sis. کو سیلکٹ کرلیں جس کی مدد سے انسٹالیشن شروع ہوجائے گی۔

ونڈوز موبائلز کے لیے انسٹالیشن:

Pocket PC میں ڈائریکٹ انسٹالیشن کے لیے cab. فائل استعمال ہوتی ہے، جبکہ ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر سے فون کو کنکٹ کرکے ActiveSync کو استعمال کرتے ہوئے msi. فائل استعمال ہوتی ہے۔

کمپیوٹر کے ذریعے انسٹالیشن کے لیے فون کو پی سی سے کنکٹ کریں اور ActiveSync کو کھولیں۔ اور ڈاونلوڈ کی گئی msi. فائل کو لوکیٹ کریں اور اس فائل پر ڈبل کلک کرکے انسٹال کرلیں۔ اب فون کی سکرین پر دیکھیں کہ کسی اضافی کام کی ضرورت تو نہیں ہے۔

cab. کو آپ ڈائریکٹ فون میں ڈاونلوڈ کریں اور مین میموری کے مائی ڈاکومنٹ فولڈ میں جاکر اس فائل پر ڈبل کلک کرکے انسٹالیشن کرلیں۔

انٹرنیٹ تک رسائی:

انٹرنیٹ تک رسائی کے لیے Access Point یعنی a GPRS , یا high-speed connection کی ضرورت ہوتی ہے۔ Access Point کنفگر کرنے کے لیے network operator سے رابطہ کریں یا اگر خود کنفگر کرنا چاہیں تو www.opera.com/connect/ اس ربط سے مدد لی جاسکتی ہے۔ Access Point کے بعد "WAP یا MMS" کی بجائے "Internet" کے آپشن کو سیلکٹ کریں،

انٹرنیٹ سے کنکٹ نہ ہونے کی صورت میں اوپرا open کرنے پر ایک ڈائیلاگ بکس کھل جاتا ہے جس کی مدد سے آپ ایکسس پوائنٹ سیلکٹ کرکے انٹرنیٹ سے کنکٹ ہوسکتے ہیں۔ ایکسس پوائنٹ کو ڈیفالٹ سیٹ کرنے اور براوزر کھولنے پر انٹرنیٹ سے کنکٹ ہونے لیے Opera'setting استعمال کریں۔

موبائلز کے لیے اوپرا کا مزید استعمال سیکھنے کے لیے آپ درج ذیل روابط ملاحظہ کیجیے:

http://www.opera.com/products/mobile/

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پی ڈی ایف فائل کیسے بنائیں؟

ٹیکسٹ فائل کسی بھی پروگرام میں بنائی گئی ہو یا تصاویر کسی بھی فارمیٹ میں ہوں، ان کی پی ڈی ایف فائل بنائی جاسکتی ہے۔ کسی کو کوئی ڈاکیومنٹ بھیجنا ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ ڈاکیومنٹ وصول کرنے والے کی کسی بھی قسم کی تبدیلی سے محفوظ رہے تو اسے پی ڈی ایف میں تبدیل کر دیں۔ پی ڈی ایف ایک بے حد کارآمد فارمیٹ ہے۔ پی ڈی ایف ویوور بالکل مفت دستیاب ہیں اس لیے اس سہولت سے ضرورت کے وقت ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کی پی ڈیف ایف فائل کیسے بنائی جاتی ہے۔ اس کام کے لیے سب سے پہلے آپ کو پی ڈی ایف رائٹر سافٹ ویئر درکار ہوگا۔ دو مفت دستیاب سافٹ ویئر کے ڈاؤن لنک مندرجہ ذیل ہیں:

PrimoPDF 3.1

www.download.com/3000-10743_4-10660924.html

Cute PDF

www.cutepdf.com

اس کے علاوہ آپ گوگل یا سافٹ ویئر فراہم کرنے والی ویب سائٹس پر مزید پی ڈی ایف کنورٹر سافٹ ویئر تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنی پسند کا پی ڈی ایف رائٹر سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد انسٹال کر لیں۔ اب جس ڈاکیومنٹ کو پی ڈیف ایف فارمیٹ میں تبدیل کرنا ہو اسے کھول لیں۔ فائل مینو میں سے پرنٹ کا آپشن منتخب کریں یا کی بورڈ سے پرنٹ کی شارٹ کٹ کیز یعنی Ctrl+P پریس کریں۔ پرنٹ کی ونڈو اوپن ہو جائے گی (تصویر PDF-01)۔

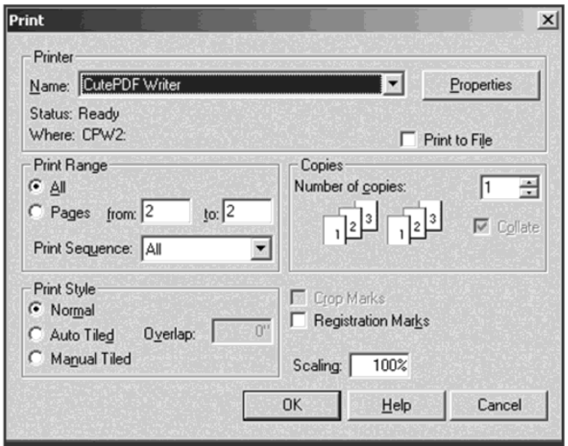

PDF-01

یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ جتنے بھی پی ڈی ایف کنورٹرز ہوتے ہیں وہ آپ کے کمپیوٹر میں ایک ورچوئل پرنٹر بنا دیتے ہیں۔ آپ جب اس پرنٹر کی مدد سے پرنٹنگ کرتے ہیں تو پرنٹ کیا جانے والا ڈاکیومنٹ پی ڈی ایف فائل میں بدل دیا جاتا ہے۔ اس طرح نظریاتی طور پر آپ ہر اس فائل کی پی ڈی ایف بنا سکتے ہیں جسے پرنٹ کرنے کی سہولت موجود ہو۔

Printer Name کے سامنے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے پی ڈی ایف رائٹر منتخب کریں۔ جیسے تصویر میں CutePDF Writer منتخب کیا گیا ہے۔ پراپرٹیز کے بٹن پر کلک کر کے آپ اپنے حساب سے سیٹنگ انجام دے سکتے ہیں مثلاً پیج اگر لینڈ اسکیپ کرنا ہو یا پیج کا سائز A4 کرنا ہو۔ Print Range میں بھی سیٹنگ چیک کر

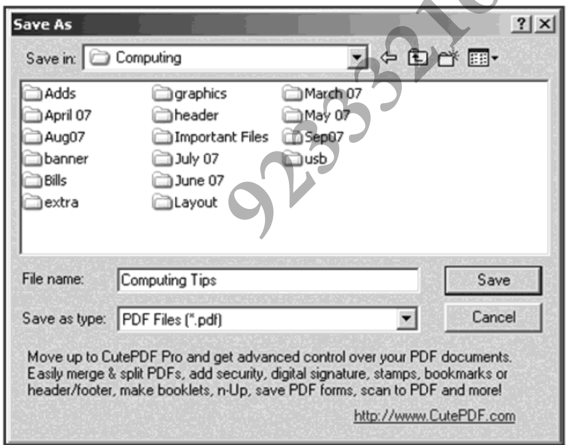

PDF-02

لیں۔ اگر تمام پیجز کو پی ڈی ایف میں تبدیل کرنا ہے تو پہلا آپشن جو کہ بائی ڈیفالٹ سیٹ ہوتا ہے وہ رہنے دیں ورنہ اپنی ضرورت کے تحت تبدیلی کر لیں۔ تمام ضروری سیٹنگز کر لینے کے بعد OK کا بٹن دبا دیں۔ پی ڈیف ایف رائٹر فائل کو پی ڈی ایف فارمیٹ میں تبدیل

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کرنے کے بعد آپ سے لوکیشن پوچھے گا کہ فائل کو کہاں محفوظ کیا جائے (تصویر PDF-02)۔ جہاں چاہیں فائل کو محفوظ کرلیں۔

پی ڈی ایف فائل بن چکی ہے۔ اب اس فائل کو دیکھنے کے لیے آپ کو پی ڈی ایف ویوور سافٹ ویئر درکار ہوگا۔ ایک بہت ہی اچھا سافٹ ویئر ''فوکس اِٹ ریڈر'' بالکل مفت دستیاب ہے۔ اسے آپ درج ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

http://www.foxitsoftware.com/pdf/rd_intro.php

اس کے علاوہ بھی کئی پی ڈی ایف ویوور سافٹ ویئر عام دستیاب ہیں جن میں قابلِ ذکر ''ایکروبیٹ پی ڈی ایف ویوور'' کافی مقبول ہے۔

اپنے پاس ورڈ کی حفاظت کریں

سائبر کیفے یا کسی پبلک پلیس پر ایسا کمپیوٹر جو آپ کے علاوہ دوسرے لوگوں کے اختیار میں بھی ہو، استعمال کرتے ہوئے یقیناً آپ کے پاس ورڈ کو شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ آپ نے "Key logger" کے بارے میں سنا ہوگا۔ یہ ایسے سافٹ ویئر ہوتے ہیں جو کی بورڈ پر دبائے گئے ہر بٹن کو نوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر سرگرمیاں بھی نوٹ کرتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ مائی کمپیوٹر کو کھولنے کے بعد ڈی ڈرائیو میں سے فلاں فائل کھولی گئی ہے۔

انٹرنیٹ کی ہسٹری یا حالیہ استعمال کیے گئے ڈاکیومنٹس کی تفصیل کو کلیئر کرنا تو کوئی مشکل کام نہیں لیکن کی لوگر نے جو کچھ نوٹ کیا گیا ہے اس کا کیا ہوگا؟ اگر آپ کمپیوٹر کے مبتدی طالب علم ہیں تو یقیناً یہ آپ کے لیے تھوڑا مشکل امر ہے کہ کی لوگر کو کیسے ڈِس ایبل کیا جائے یا اس کا ریکارڈ کیسے کلیئر کیا جائے۔

کئی افراد کے لیے فراہم کیے گئے کمپیوٹر پر اگر آپ اپنا ای میل اکاؤنٹ چیک کرتے ہیں یا کسی دوست احباب سے چیٹ کے دوران اپنی قیمتی معلومات جیسا کہ کریڈٹ کارڈ نمبر یا کچھ اور شیئر کرتے ہیں تو یقیناً کی لوگر کے ذریعے اسے حاصل کرنا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ مثلاً آئی ڈی ہو computingpk@hotmail.com اور پاس ورڈ 123456 تو یہ معلومات تو بہت ہی آسانی سے کی لوگر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اس سے بچنے کا ایک بہت ہی آسان اور سادہ حل موجود ہے۔ کی لوگر ٹائپ کیے گئے حروف کو نوٹ کررہا ہوتا ہے اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کہاں ٹائپ کیے جارہے ہیں یعنی کسی ٹیکسٹ ایڈیٹر میں لکھا جارہا ہے یا پاس ورڈ کی فیلڈ میں، یہ سمجھنا اس کے بس کی بات نہیں۔ اس لیے اپنے اکاؤنٹ میں سائن اِن ہونے سے پہلے notepad بھی کھول لیں۔ اب اپنی آئی ڈی لکھنے کے بعد نوٹ پیڈ میں آجائیں۔ وہاں کچھ لکھیں، پھر پاس ورڈ کی فیلڈ میں آجائیں اور وہاں ایک دو حرف ٹائپ کردیں۔ دوبارہ نوٹ پیڈ میں آئیں جو چاہیں ٹائپ کردیں، پاس ورڈ کی فیلڈ میں جاکر مزید حروف ڈال دیں۔ اس طرح آپ کی لوگر کو دھوکا دے سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ترتیب میں ہی نوٹ کررہا ہے۔

اتنے سارے ٹائپ کیے گئے ٹیکسٹ میں سے پاس ورڈ کی نشاندہی کرنا اس کے بس کی بات نہیں۔ اگر آپ چاہیں تو نوٹ پیڈ کی بجائے براؤزر کی سرچ بار یا کسی بھی جگہ پر فالتو ٹیکسٹ ٹائپ کرسکتے ہیں۔

جیسا کہ اگست 2007 کے کمپیوٹنگ میں آپ ''سائبر سیکورٹی اور پاس ورڈ'' آرٹیکل پڑھ چکے ہوں گے، اس میں دی گئی ہدایات پر ضرور عمل کریں۔ ہمیشہ اپنے لیے ایک محفوظ پاس ورڈ کا انتخاب کریں اور کمپیوٹر چھوڑنے سے پہلے اپنے تمام اکاؤنٹس کو لاگ آؤٹ کرنا مت بھولیں۔

اورکٹ فن

اورکٹ پر کیا کبھی آپ نے مرر اسکریپ کیا ہے؟ اگر نہیں کیا اور جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کیسے ہوتا ہے تو آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔ یہ بہت ہی آسان ہے۔

&#8238 یہ کوڈ ٹائپ کرنے کے بعد اپنا پیغام ٹائپ کریں اور بھیج دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کا لکھا ہوا ٹیکسٹ مرر یعنی اُلٹا نظر آرہا ہے۔

اورکٹ پر ایسا اسکریپ نہیں کیا جاسکتا ہے جس میں کچھ لکھا ہی نہ ہو، یعنی خالی اسکریپ۔ لیکن بلینک اسکریپ کرنا ممکن ہے۔ اسکریپ ٹائپ کرنے کی فیلڈ میں Italic انیبل کرنے کی کمانڈ یعنی [i] ٹائپ کریں۔ اب آپ خالی پیغام کو جتنا طویل کرنا چاہتے ہیں اسی حساب سے انٹر کا بٹن پریس کریں۔ اب آخر میں Italic کو بند کرنے والی کمانڈ یعنی [/i] ٹائپ کرکے اسکریپ بھیج دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ کیا گیا اسکریپ بالکل خالی ہے۔ یہی کام آپ بولڈ یا انڈر لائن کی کمانڈز سے بھی کرسکتے ہیں۔

موڈیم کا ڈائیلانگ ساؤنڈ اور شور ڈِس ایبل کریں

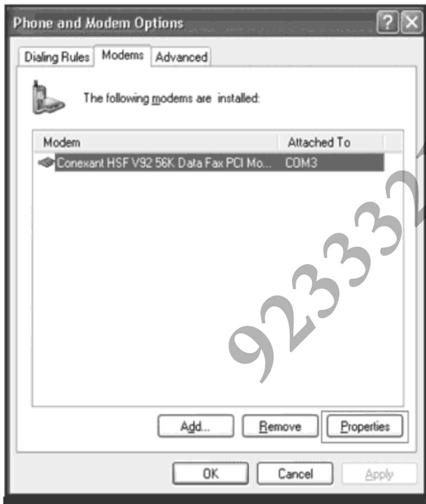

MS-001

موڈیم کے ذریعے جب انٹرنیٹ سے کنکٹ ہونے کی کوشش کی جائے تو اس کا شور بہت بُرا محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ رات کے وقت انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے خاموشی میں اس کا ساؤنڈ بہت ہی اونچا سنائی دیتا ہے۔ تو کیا خیال ہے اگر یہ ساؤنڈ ڈِس ایبل ہی کردیا جائے تو زیادہ مناسب نہیں؟

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ ونڈوز ایکس پی میں موڈیم کے شور کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ دیگر آپریٹنگ سسٹمز سے یہ طریقہ مکمل طور پر مطابقت تو نہیں رکھتا ہے لیکن اگر آپ اسے سمجھ لیں تو دوسرے آپریٹنگ سسٹمز میں بھی اس شور کو ڈِس ایبل کرنے میں کامیاب

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

ہوجائیں گے۔

کنٹرول پینل میں جاکر Phone and Modem Options پر ڈبل کلک کیجیے۔ ایک ڈائیلاگ باکس آپ کے سامنے کھل جائے گا۔ اس میں تین ٹیبز موجود ہیں۔ ان میں سے دوسرے ٹیب یعنی Modem پر کلک کیجیے۔ اگلے مرحلے پر موڈیم کو منتخب کرکے Properties کے بٹن پر کلک کریں (تصویر MS-001)۔

اگلے باکس میں موڈیم سے متعلقہ تمام آپشنز موجود ہوں گے۔ یہاں موجود کافی سارے ٹیبز میں سے ایک Modem نامی ٹیب بھی موجود ہے۔ اسی کو منتخب کرلیں (تصویر MS-002)

MS-002

اگلے باکس میں آپ دیکھیں گے کہ اسپیکر والیم نا صرف آن ہے بلکہ یہ والیم بھی فل ہے۔ اسپیکر والیم کے تحت موجود آپشن کو استعمال کرتے ہوئے بٹن کو دائیں طرف سے بائیں طرف گھسیٹتے ہوئے بالکل آف تک پہنچادیں (تصویر MS-003)۔ اب OK کے بٹن پر کلک کردیں۔ آپ دوبارہ موڈیم کی پراپرٹیز پر پہنچ جائیں گے۔ اس مرحلے پر بھی OK کا بٹن آپ کا انتخاب ہونا چاہیے۔

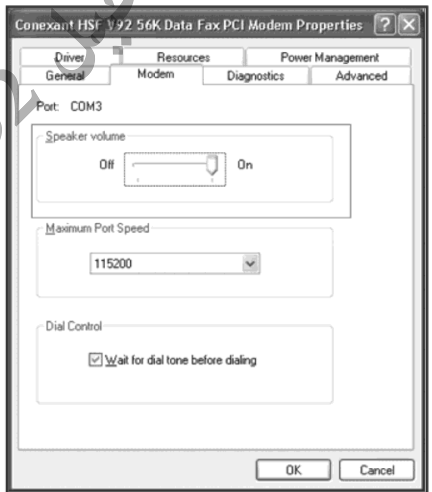

MS-003

اگر اب بھی انٹرنیٹ سے جُڑتے وقت آپ کو موڈیم کا شور سنائی دے رہا ہے تو اس کے لیے دوسرا بندوبست کرنا ہوگا۔ دوبارہ کنٹرول پینل میں جاکر ابتدائی دونوں مراحل پر عمل کرتے ہوئے موڈیم کے پراپرٹیز میں پہنچ جائیں۔ اب یہاں Modem ٹیب کو منتخب کرنے کی بجائے Advanced کے ٹیب پر کلک کیجیے۔

MS-004

Extra کے ذیل میں Extra initialization commands کا آپشن موجود ہے جس کے نیچے ایک باکس موجود ہے جس میں آپ کوڈ ٹائپ کرسکتے ہیں۔ اب آپ جس طرح کا ساؤنڈ سننا چاہتے ہیں اس کا کوڈ ٹائپ کریں۔ اس کے کوڈز ہم آپ کو بتائے دیتے ہیں۔

ATM0: اگر یہ کوڈ استعمال کیا جائے تو موڈیم کام کے دوران کسی بھی قسم کی کوئی آواز پیدا نہیں کرے گا۔ یعنی موڈیم کو بالکل خاموش کرنے کے لیے یہی کوڈ سب سے موزوں ہے۔

ATM1: اسپیکر سے اس وقت تک آواز آتی رہتی ہے جب تک کہ ریموٹ کمپیوٹر تلاش نہیں ہوجاتا۔

ATM2: اسپیکر مسلسل آن رہتے ہیں۔ چاہے آپ کنیکٹ بھی ہوجائیں۔

ATM3: اسپیکر سے کوئی ڈائلنگ ساؤنڈ پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن اسپیکر اس وقت تک نوائز پیدا کرتا رہتا ہے جب کہ تک وہ کنکٹ نہ ہوجائے۔

مثال کے طور پر Extra initialization commands کی فیلڈ میں ہم نے ATM0 کوڈ ٹائپ کیا ہے (تصویر MS-004)۔ OK کا بٹن پریس کرتے ہوئے اس وزارڈ سے باہر آجائیں۔ اب موڈیم کا شور آپ کو بالکل تنگ نہیں کرے گا۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر کی فیوریٹیز محفوظ کیجیے

کمپیوٹر کی تبدیلی یا پھر ونڈوز کی نئی انسٹالیشن، انٹرنیٹ ایکسپلورر کی فیوریٹیز میں موجود آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس کی لسٹ کو ختم کردیتی ہے۔ اپنی پسندیدہ ویب سائٹس جو کہ آپ نے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی فیوریٹیز میں جمع کررکھی ہیں انھیں کاپی کرکے کسی محفوظ جگہ پر منتقل کرنا بے حد آسان ہے۔

اس کام کے آغاز کے لیے اسٹارٹ مینو سے رن پر کلک کیجیے۔ رن باکس میں favorites لکھ کر انٹر کا بٹن پریس کردیں۔ فیوریٹیز کا فولڈر کھل جائے گا۔ اس میں آپ کے بک مارکس کیے گئے تمام ویب پیجز موجود ہوں گے۔ ان سب کو سلیکٹ کرکے کاپی کرلیجیے اور کسی دوسری ڈیٹا ڈرائیو، یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا پھر فلاپی ڈسک میں محفوظ کرلیجیے۔ اب آپ جب بھی نئی انسٹالیشن کریں یا کمپیوٹر تبدیل کریں تو ان پسندیدہ ویب سائٹس کو کاپی کرکے فیوریٹیز کے فولڈر میں پیسٹ کردیں۔

☆☆

طارق راجپوت 92332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

انٹرنیٹ کے استعمال کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی سینٹر آئندہ ماہ کام شروع کردے گا

وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے) میں انٹرنیٹ کے استعمال کو محفوظ بنانے اور بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے خصوصی سینٹر جلد کام شروع کردے گا۔ جس کا قیام پلاننگ کمیشن کے منظور شدہ منصوبے کے تحت عمل میں لایا جارہا ہے۔ وزارتِ آئی ٹی و ٹیلی کام کا مسودہ قانون قومی اسمبلی سے منظوری کے مراحل سے گزارنے کے بعد ہی قانون بن سکے گا۔ ایف آئی اے کے حکام نے حکومت پاکستان کے نافذ کردہ آرڈیننس الیکٹرانکس ٹرانزیکشن آرڈیننس مجریہ 2002 کے تحت قومی سینٹر برائے سائبر کرائمز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سربراہ سینئر پولیس آفیسر عمار جعفری کو نامزد کیا گیا ہے۔ سینٹر کا مرکز اسلام آباد میں ہوگا تاہم کراچی اور لاہور میں سب آفس قائم ہوں گے۔

قومی سینٹر برائے سائبر کرائمز کے لیے تقریباً دوسو ماہرین کو بھرتی کیا جائے گا۔ جن میں آئی ٹی ماہر اور قانون سے واقفیت رکھنے والوں کو شامل کیا جائے گا۔ فی الحال روایتی قوانین کے تحت ہی مقدمات درج ہوں گے اور موجودہ عدالتوں میں ہی مقدمات کی سماعت ہوگی۔ نئے مسودے کی منظوری کے بعد اس حوالے سے خصوصی عدالتیں قائم ہوں گی۔ فی الحال انٹرنیٹ کو فوری طور پر محفوظ بنانے کے لیے سینٹر قائم کیا جارہا ہے جو جلد کام شروع کردے گا۔

سائبر کرائمز کی روک تھام کے لیے ایف آئی اے میں ہی ونگ قائم کریں گے جس کے لئے پلاننگ کمیشن نے فنڈز فراہم کردیئے ہیں۔ وزارتِ آئی ٹی و ٹیلی کام کے ڈائریکٹر لیگل سید انور نے بتایا کہ آرڈیننس مجریہ 2002 کی حد تک جرائم روکنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ تاہم نئے مسودے میں سائبر کرائمز کی روک تھام کے لئے جامع اور ہر پہلو سے قانون سازی کی گئی ہے۔ جس میں خصوصی عدالتوں اور تفتیشی ادارہ کا قیام شامل ہے۔

سائنس و ٹیکنالوجی کے اداروں کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کرلئے

وفاقی سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی انجینئر پرویز بٹ نے کہا ہے کہ سائنس و ٹیکنالوجی کے اداروں کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کئے گئے ہیں۔ 10.5 بلین روپے کے 50 پی سی ون منظور ہوچکے ہیں جبکہ 31 منصوبوں کا پی سی ون منظوری کے لیے بھجوادیا گیا ہے۔ یہ منصوبے 6.6 بلین روپے میں مکمل ہوں گے۔ ادارے کی ری اسٹرکچرنگ کے سلسلے میں جلد وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات کررہے ہیں۔ ری اسٹرکچرنگ کا پلان تیار کرلیا ہے جو وزیر اعظم کو پیش کیا جائے گا۔ 17 بلین روپے کے منصوبے مکمل ہونے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے اداروں کی حالت بالکل بدل جائے گی، یہ منصوبے آئندہ دو سالوں میں مکمل ہوں گے۔ تمام سائنسدانوں اور انجینئرز کو کام کا چیلنج دے دیا ہے، ہمارے ہاں اب فنڈز کی کمی نہیں، اگر کمی ہے تو افرادی قوت کی ہے۔ پہلے لوگوں کی پروموشن نہیں ہوتی تھی، چیلنجز کام کی کمی تھی اور کسی ادارے یا شخص کے اچھے کام کو سراہا نہیں جاتا تھا۔ ہر شخص کو کام کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ مطلوبہ وقت دینا چاہیے۔ جتنے عرصے میں اٹامک انرجی کمیشن کے 3 سربراہ تبدیل ہوئے اتنے عرصے میں 16 سیکرٹریز سائنس و ٹیکنالوجی بدلے گئے۔

جب تک کسی شخص کو کام کے لیے پورا وقت نہیں دیا جائے گا اس وقت تک کوئی بھی کام کامیابی سے پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکے گا۔ آج کے نوجوانوں کو جتنا زیادہ کام دیا جائے گا اتنا ہی وہ دلجمعی سے کریں گے۔ جب میں نے وفاقی سیکرٹری کا چارج لیا تو اس کے ماتحت اداروں کا بہت برا حال تھا۔ ڈیڑھ سال کی توجہ کے بعد اب ان کی حالت بہتر ہورہی ہے تمام اداروں اور ملازمین کو کام کا چیلنج دے دیا ہے۔ وفاقی حکومت بھی ان اداروں کی بہتری اور ترقی کے لیے ہر طرح کی مدد کررہی ہے۔

اگلے سال مزید ڈیڑھ سو پی سی ون تیار کئے جائیں گے۔ ان پروجیکٹس کی تیاری سے پیداوار بھی شروع کریں گے۔ ملازمین کی صلاحیتوں کا اندازہ اس وقت ہوسکتا ہے جب ہم ان کو کرنے کے لیے کام دیتے ہیں۔ اگر آپ نے کچھ حاصل کرنا ہے تو اچھے کام کی تعریف، برے کام کی مخالفت کرنا ہوگی۔ میں نے 43 سال تک اٹامک انرجی کمیشن میں کام کیا۔ اس دوران میرٹ پر کبھی سمجھوتہ کیا نہ آئندہ کیا جائے گا۔ میرٹ پر آنے والے لوگ ہی اداروں کی مضبوطی کا باعث بنتے ہیں۔

دیہی اور دور دراز علاقوں میں ٹیلی فون اور انٹرنیٹ سروس کی فراہمی کے منصوبے پر کام شروع

ملک کے دور دراز اور دیہی علاقوں میں ٹیلی فون اور انٹرنیٹ سروس کی فراہمی کے لیے حکومت نے یونیورسل سروس فنڈ کے نام سے باقاعدہ منصوبے پر کام کا آغاز کردیا ہے، جس کے تحت ملک بھر کے وہ علاقے جہاں پر ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کی سروس ابھی تک نہیں ہے، وہاں پر جدید اور سستی سروس فراہم کی جائے گی۔ اس کے لیے حکومت نے ابتدائی طور پر مالاکنڈ ڈویژن کا انتخاب کیا ہے۔ جس کے چھ اضلاع کے لیے یونیورسل سروس فنڈ کی اتھارٹی نے ٹینڈر طلب کرلیے، جس کے بعد ایک سال تک سروس فراہم کردی جائے گی۔ پنجاب اور سندھ کے دیہی علاقوں میں بھی ٹیلی فون سروس اور براڈ بینڈ کی فراہمی کے لیے ٹینڈر طلب کیے جارہے ہیں۔

☆☆

923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

☆ گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ، کراچی
☆ سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ لاہور
☆ کتاب گھر، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5552929
☆ پنجاب نیوز ایجنسی، موتی پلازہ، راولپنڈی
☆ زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار، پشاور 0912213525
☆ مہران نیوز ایجنسی، الیوسف چیمبر، اسٹیشن روڈ، حیدر آباد 0222780128
☆ شمع بک اسٹال، بیسمنٹ چیمہ کلینک، کارنر ریگل روڈ، نزوالا فیصل آباد 0333-9911500, 041-2613449
☆ ملک ٹیپین، جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6863497، 0462-511845
☆ کارواں بک سینٹر، 1582 شاپنگ سینٹر نمبر 1، ملتان کینٹ 061-4544714
☆ نیو شاہین جنرل سٹور بک ڈپو اینڈ لائبریری، ریلوے روڈ کمالیہ، تحصیل کمالیہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
☆ الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز، سکھر 0300-9313528
☆ فائیو اسٹار بک سیلرز، اندرون قصاباں چوک، بنوں سٹی 092-8613991
☆ انصاری بکسٹال، موتی رام روڈ، کارنر پرنس روڈ، کوئٹہ 081-2826741
☆ ایم ایم ٹریڈرز، E-15 کبیر بلڈنگ، جناح روڈ، کوئٹہ
☆ شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ، کھاریاں 053-7610275، 0345-6893739
☆ جدہ نیوز ایجنسی، توپانوالہ چوک، ڈیرہ اسماعیل خان
☆ حبیب اللہ قمر، حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو، لائق علی چوک، واہ کینٹ 051-4543384
☆ کیپیٹل نیوز ایجنسی، بند روڈ، بالمقابل قائد اعظم میڈیکل کالج، بہاولپور 062-2886811
☆ چوہدری امانت علی اینڈ سنز، رحیم یار خان 0685879191
☆ الکریم نیوز ایجنسی اینڈ بک اسٹال، کچہری بازار، اوکاڑہ 0442526419
☆ سید حسن عباس نیوز ایجنٹ، سید نیوز ایجنسی، دینہ، جہلم
☆ خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد، واہ کینٹ
☆ بسم اللہ لائبریری اینڈ کارڈ سینٹر، گلہ سبزی منڈی، مین بازار، وزیر آباد
☆ پاکستان بک سروس، 30، اردو بازار، گجرات 0333-8449330
☆ خالد بک ڈپو، مسلم بازار، گجرات
☆ البدر بک سینٹر، ملا فاضل چوک، گوادر
☆ ریاض نیوز ایجنٹ، کینٹ بازار، ایبٹ آباد
☆ خدا بخش بک اسٹال، مین بازار، ایبٹ آباد 03045032213
☆ انور بک ڈپو، ڈھکی روڈ، وقاص مارکیٹ، جنڈ، ضلع اٹک 0345-5925091
☆ گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، تلہ گنگ، ڈسٹرکٹ چکوال
☆ پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ، نزد گول چوک، سرگودھا 048-3714747
☆ محمد اقبال لائبریرین، چشتی لائبریری، فیصل روڈ، رحیم یار خان 0333-5888000
☆ اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور، آزاد کشمیر 058610-42502، 0345-5083587
☆ ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ملک نیوز ایجنسی، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان 064-2469318
☆ عبدالصمد خان نیوز ایجنٹ، ریلوے بک سٹال، ریلوے اسٹیشن، ضلع میانوالی 045-233420، 0301-7803217
☆ محمد عبدالطیف بلوچ، بلوچ نیوز ایجنسی، مظفر گڑھ (پنجاب) 0321-6863431، 066-2424233
☆ عاصم منیر، چوہدری برادر نیوز ایجنٹس، ریلوے روڈ، صادق آباد 068-5705624
☆ عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ۔ 34050
☆ نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال، وزیر آباد 0300-6285496
☆ مسٹر بکس اینڈ اسٹیشنرز، بالمقابل گرلز ہائی سکول، تھانہ میلسی، وہاڑی 0300-7731373، 0673412099
☆ نیشنل نیوز ایجنسی، پنجگولہ چوک، خیر پور میرس، سندھ 0300-2935844، 0243-715133
☆ نارتھ نیوز ایجنسی، مدینہ سپر مارکیٹ، گلگت 05811-245246
☆ شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
☆ محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، حاصل پور، ضلع بہاولپور
☆ پاک نیوز ایجنسی، تربت، مکران ڈویژن، بلوچستان
☆ چندر لال بک سیلرز اینڈ گفٹ سینٹر، مرکزی آزادی چوک، خضدار
☆ ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان
☆ پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار پنڈی گھیپ 057-2350671، 0332-5389462
☆ طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار، بورے والا
☆ خالد مسعود بزمی، بزمی انٹرپرائزز، نزد بلدیہ آفس، ہارون آباد 0632253987
☆ محمد ذوالفقار مغل (پرنسپل)، پاکستان سائنس ہائی سکول فار بوائز اینڈ گرلز، حمزہ غوث نئی آبادی، حبیب پورہ، قائد اعظم سٹریٹ، پسرور روڈ، سیالکوٹ 0321-6142051
☆ گوشۂ ادب لائبریری، 106، ایف بلاک، عقب ریشم گلی، عارف والا، ضلع پاکپتن شریف 0457-400752، 0321-6561696, 0345-7113369
☆ بک لینڈ بک سیلرز اینڈ اسپورٹس سینٹر، 15، ادھیانہ بازار، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات
☆ رسول جوحسن، جو نیوز ایجنٹ، مین بازار، اسکردو، بلتستان
☆ ڈاکٹر خرم شہزاد بٹ، گوشۂ ادب لائبریری، امپیریل بلڈنگ، سمبڑیال روڈ، ڈسکہ سیالکوٹ
☆ علی احمد نیوز ایجنسی، ایم ایم روڈ، فتح پور لیہ 0300-8762251
☆ کشمیر نیوز ایجنسی، تراڑ کھل، پوسٹ آفس تراڑ کھل، ڈسٹرکٹ سدھنوتی، آزاد کشمیر 058760-42107
☆ فیضان بک سینٹر، بالمقابل گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، فورٹ عباس، ضلع بہاولنگر 063-2510097
☆ احمد ضیا، مشتاق نیوز ایجنسی، مریم روڈ، نواب شاہ 0300-3006469
☆ سید اصغر علی والد حاجی محفوظ علی، پاکستان نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ، سمہ سٹہ
☆ محمد صدیق خاں غوری، شاہین لائبریری اینڈ بک سٹال، علامہ اقبال روڈ، نزد مسجد مینارہ رضا، چتوکی 049-4423392
☆ نفیس بک ڈپو، بالمقابل تحصیل آفس، خوشاب

☆☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

گواب، فری ای میل

www.gawab.com

یوں تو اس وقت فری ای میل سروس فراہم کرنے والی کئی ویب سائٹس موجود ہیں، جو کہ سیکڑوں ایم بی کی اسٹوریج مفت مہیا کرتی ہیں۔ سب کی اپنی اپنی انفرادیت ہے۔ ان سروسز کے درمیان ''گواب'' بھی اپنا نام بنائے ہوئے ہے۔

اس سروس کے ذریعے آپ ایک جی بی ای میل اسٹوریج حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے کسی انویٹیشن کی بھی ضرورت نہیں، سب کے لیے سائن اَپ ہونے کی سہولت ہر وقت موجود ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے ذریعے آپ اپلی کیشن فائلز بھی ای میل کر سکتے ہیں۔

بیسٹ فلیش گیمز

www.thebestflashgames.com

فلیش پر مبنی دلچسپ گیمز، انٹرنیٹ کی دنیا پر ایک وسیع تعداد میں موجود ہیں۔ اچھی گیمز کا ایک شاندار ذخیرہ ''دا بیسٹ فلیش گیمز'' پر آپ کا منتظر ہے۔

ایکشن، آرکیڈ، ایڈونچر، پزلز، شوٹنگ، اسٹریٹجی اور اسپورٹس گیمز کی ورائٹی لوگوں کی

تفریح کے لیے موجود ہے۔ تازہ ترین منظر عام پر آنے والے گیمز ہوم پیج پر ہی ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔ ٹاپ ریٹڈ اور موسٹ پاپولر گیمز کی کیٹیگریز بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ٹاپ ٹین پلیئرز کی فہرست مرتب کی گئی ہے۔

فوٹو شاپ لوَر

www.pslover.com

فوٹو شاپ بے شمار لوگوں کا پسندیدہ سافٹ ویئر ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے ''پی ایس لوَر'' نامی ویب سائٹ بنائی گئی ہے جس پر فوٹو شاپ کے ہزاروں ٹیوٹوریئلز موجود ہیں۔

فوٹو شاپ کی بیسک معلومات حاصل کرنی ہو یا ویب گرافکس ڈیزائن کرنی ہو، اسپیشل

ایفیکٹس بنانے ہوں یا ٹیکسٹ کو انوکھا انداز دینا ہو، یہاں یہ سب موجود ہے۔

فوٹو شاپ کے حوالے سے فورم، سوال و جواب، یوزرز کی گیلری اور فری ڈاؤن لوڈز کے لنک بھی موجود ہیں۔

اُردو گھر

www.urdughar.com

''اردو گھر'' ہماری قومی زبان کی ایک اچھی ویب سائٹ ہے۔ ایک مفید اور دلچسپ ویب سائٹ کے تمام تر لوازمات یہاں موجود ہیں۔

قرآن مجید اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ حمد و نعت کا سیکشن اس ویب سائٹ کو مزید دلکشی بخشتا ہے۔

آج کا اخبار، شاعری، ای میل، بات چیت، کہانیاں، نثر، مزاح، خواتین ایڈیشن، بچوں کے لیے، ویب ڈائریکٹری، ایس ایم ایس، رِنگ ٹونز، زراعت، چیٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے علاوہ بھی کئی سیکشن موجود ہیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

لرن ٹو ٹائپ

www.learn2type.com

اس ویب سائٹ پر آپ اپنی ٹائپنگ اسپیڈ چیک کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹائپنگ

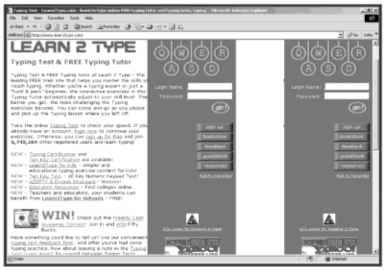

میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مدد بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ''ٹین کی ٹیسٹ'' کے ذریعے نیمرک کیز پر عبور حاصل کرنے کے لیے پریکٹس کی جاسکتی ہے۔

اس ویب سائٹ پر لاکھوں لوگ رجسٹر ہیں۔ اگر ٹائپنگ کی اسپیڈ اچھی ہو تو یہاں سے سرٹیفکیٹ بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مفت سافٹ ویئر

www.freewarefiles.com

کمرشل سافٹ ویئر کے درمیان انہی خوبیوں کے مالک فری ویئر سافٹ ویئر ہماری

ضرورت ہیں۔ مفت سافٹ ویئر پیش کرنے والی ایک اور ویب سائٹ ''فری ویئر فائلز ڈاٹ کوم'' حاضر ہے۔

ہر قسم کے سافٹ ویئر کے ساتھ ساتھ گیمز بھی یہاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف کیٹیگریز کی موجودگی میں اپنی ضرورت کے مطابق سافٹ ویئر تک پہنچنے میں کافی آسانی ہوجاتی ہے۔

میڈیا کنورٹ

www.media-convert.com

''میڈیا کنورٹ'' کے ذریعے فائل کا فارمیٹ بالکل مفت تبدیل کیا جاسکتا ہے وہ بھی

بغیر کسی سافٹ ویئر کے۔ یعنی آن لائن رہتے ہوئے اس ویب سائٹ کی سہولت سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اس کی خاص بات یہ ہے کہ رجسٹریشن کی کوئی ضرورت نہیں۔ فائل کو جس فارمیٹ میں چاہیں کنورٹ کرلیں۔

ونڈوز ایکس ٹپس

www.tweakxp.com

اس ویب سائٹ پر ونڈوز ایکس پی کے حوالے سے کافی فائدہ مند ٹپس موجود ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ یہاں موجود ٹپس میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ تازہ ترین نیوز اور آرٹیکلز بھی ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

ونڈوز ایکس پی کے حوالے سے ڈاؤن لوڈ سیکشن بھی موجود ہے، جس میں سسٹم یوٹیلیٹیز، ویژول اسٹائلز اور گیمز موجود ہیں۔

ویب آرکائیو

www.archive.org

کیا آپ کو معلوم ہے کہ 2000ء میں یاہو کی ویب سائٹ کیسی تھی؟ صرف یہی نہیں

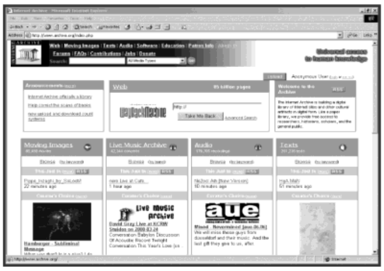

اس ویب سائٹ کے ذریعے آپ کسی بھی ویب سائٹ کا ماضی معلوم کرسکتے ہیں۔

اس کے خزانے میں تقریباً تمام ویب سائٹس کو محفوظ کیا جاتا ہے اور صارفین کے لیے یہ سہولت بالکل مفت مہیا کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی ویب سائٹ کی ماضی کے حالت دیکھ سکیں۔

سیم سپیڈ

samspade.org

''سیم سپیڈ'' کے ذریعے کسی بھی ویب سائٹ کے مالکان کے بارے میں معلومات

حاصل کی جاسکتی ہے۔

ویب سائٹ کی ہوسٹنگ کس کے نام پر ہے، ان کا ایڈریس اور فون نمبر وغیرہ جیسی معلومات یہاں سے باآسانی حاصل کی جا سکتی ہے۔ انتہائی سادہ انٹرفیس کی حامل اس ویب سائٹ کی کارکردگی بہت اچھی ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

فری کیلک

ونڈوز کا ڈیفالٹ کیلکولیٹر بالکل سادہ سا ہوتا ہے۔ اس کے مقابلے میں موف سافٹ کا ''فری کیلک'' کہیں درجے بہتر ہے۔

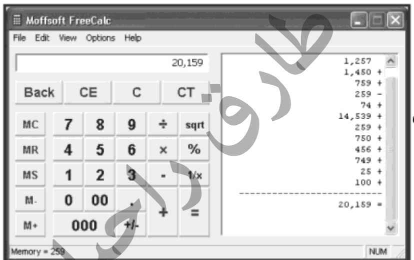

اس کے فیچرز بہت ہی عمدہ ہیں۔ اس کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ آپ کیلکولیٹر پر جو کام کر رہے ہوتے ہیں وہ Tape آپشن کے تحت اس کے سائیڈ میں بنے حصے میں نوٹ ہو رہا ہوتا ہے۔ اس طرح با آسانی پتا چلتا رہتا ہے کہ کیا جمع یا تفریق وغیرہ کیا گیا ہے۔

آپ چاہیں تو اس کا پرنٹ بھی لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیے گئے کام کو محفوظ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 764Kb

http://www.moffsoft.com/downloads.htm

وڈیوٹو اسکرین سیور

اس سافٹ ویئر کی مدد سے آپ اپنی وڈیوز کو اسکرین سیور کے طور پر بھی سیٹ کر سکتے ہیں۔ ''وڈیوٹو اسکرین سیور'' میں تقریباً تمام وڈیو فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے۔ منتخب کی گئی وڈیو، اپنے ساؤنڈ کے ساتھ فُل اسکرین پر دکھائی دیتی ہے۔

یہ سافٹ ویئر استعمال میں بے حد آسان ہے۔ ونڈوز میڈیا پلیئر کی طرح وڈیوز چلانے کی صلاحیت کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں ضروری کوڈیکس بھی موجود ہیں۔

لائسنس فری ویئر

حجم 2.52Mb

www.eipcprograms.com/downloads/Video2ScreenSaver.exe

میکستھون براؤزر

انٹرنیٹ ایکسپلورر اور فائرفوکس کی موجودگی میں کسی اور براؤزر کے لیے نام کمانا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن اگر دیکھا جائے تو میکستھون براؤزر بھی بہت عمدہ فیچرز کا حامل ہے۔ اگر آپ ایک ہی براؤزر کو استعمال کرتے کرتے بور ہو چکے ہیں تو اس براؤزر کو بھی ضرور استعمال کریں۔

اس میں آپ کو ٹیب براؤزنگ ملے گی۔ Ctrl کو دبا کر رکھتے کسی بھی تصویر پر کلک کرنے سے آپ کی سیٹ کی ہوئی لوکیشن پر تصویر خود بخود محفوظ ہو جائے گی۔ اگر غلطی سے کوئی ٹیب بند ہو جائے تو undo کا آپشن موجود ہے۔ آن لائن فیورٹیز کی بدولت آپ کہیں بھی میکستھون براؤزر استعمال کرتے ہوئے اپنے پسندیدہ ویب پیجز کی لسٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں دیگر براؤزرز سے ملتے جلتے کئی فیچرز موجود ہیں۔

لائسنس فری ویئر

حجم 2.2 MB

http://www.maxthon.com/download.htm

ای میل سٹرپر

اکثر جب ای میل کے ذریعے موصول ہونے والا ٹیکسٹ کاپی کیا جاتا ہے تو اس میں ">" بہت زیادہ تعداد میں اور فالتو موجود ہوتے ہیں۔ ان کو ڈیلیٹ کرنے میں کافی ٹائم بھی لگ جاتا ہے۔

''ای میل سٹرپر'' سافٹ ویئر کی مدد سے با آسانی ای میل کی ذریعے موصول ہونے والے متن کو مطلوبہ شکل میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بس اس میں ٹیکسٹ پیسٹ کریں Strip it کے بٹن پر کلک کریں۔ یہ فالتو سائن اس میں سے بالکل ختم ہو جائے گا۔ اس میں سے ٹیکسٹ کاپی کر کے جہاں چاہیں پیسٹ کر لیں۔

لائسنس فری ویئر

حجم 454Kb

http://papercut.biz/emailStripper.htm

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

بلینڈر

3D گرافکس ڈیزائننگ، ماڈلنگ اور اینی میشن وغیرہ کے لیے دستیاب مہنگے کمرشل سافٹ ویئر کے درمیان شاندار فیچرز کا حامل ایک سافٹ ویئر "Blender" اوپن سورس کے تحت فری خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس سافٹ ویئر کے ذریعے 3D گیمز بھی ڈیزائن کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ بلینڈر میں کسی بھی تھری ڈی سافٹ ویئر کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔

اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ لینکس، Irix، Sun Solaris، FreeBSD اور Mac OS X کے لیے موجود ہے۔ اس کے شاندار فیچرز کے بارے میں معلومات اس کی آفیشل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 7.69 MB

www.blender.org

بلینڈر کا پورٹ ایبل ورژن بھی دستیاب ہے۔ یہ ورژن بھی GPL کے تحت مفت دستیاب ہے۔

حجم 4.50 MB

http://www.tanisthalon-v izualized.net/downloads/BlenderPortable_2.42a.exe

اسپیڈ فین

کمپیوٹر کی کارکردگی اچھی رکھنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ کمپیوٹر کے ٹمپریچر اور وولٹیج پر نظر رکھیں۔ ان کے زیادہ ہونے کی وجہ سے خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔

اسپیڈ فین، ونڈوز کے لیے فری یوٹیلیٹی ہے جو کہ فین کی اسپیڈ، ٹمپریچر اور وولٹیج پر نظر رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ ہارڈ ڈسک کا ٹمپریچر بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 1.49 Mb

http://www.almico.com/sfdownload.php

کیم اسٹوڈیو

''کیم اسٹوڈیو'' اسکرین اور آڈیو کو مکمل طور پر ریکارڈ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عموماً ایسے سافٹ ویئر اس مقصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں کہ اپنی غیر موجودگی میں کمپیوٹر پر ہونے والی ہر سرگرمی کو نوٹ کیا جاسکے۔ لیکن اس سافٹ ویئر سے ہم مزید کئی اہم کام سر انجام دے سکتے ہیں۔ مثلاً آپ کے کمپیوٹر کے ساتھ کوئی پرابلم ہے تو آپ اسے اس سافٹ ویئر کی مدد سے ریکارڈ کر کے دوسروں کو دکھا سکتے ہیں۔ کیم اسٹوڈیو کی مدد سے بے حد آسانی سے وڈیو ٹیوٹوریئل بنائے جاسکتے ہیں۔ مطلوبہ حصے کی ریکارڈنگ کے ساتھ ساتھ فل اسکرین کی ریکارڈنگ بھی کی جاسکتی ہے۔

کیم اسٹوڈیو کی بنائی ہوئی وڈیو AVI فارمیٹ میں ہوتی ہے۔ اس سافٹ ویئر کے ساتھ اس کا پلیئر بھی موجود ہوتا ہے، اس کے علاوہ یہ فائل میڈیا پلیئر میں بھی چل جاتی ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 1.30 MB

http://www.camstudio.org

ڈیسک ٹاپ ری نیمر

''ڈیسک ٹاپ ری نیمر'' کی مدد سے آپ ڈیسک ٹاپ پر موجود ونڈوز کے ڈیفالٹ آئی کنز کو ری نیم کرسکتے ہیں۔

اس سافٹ ویئر کی خاصیت یہ ہے کہ اسے انسٹال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بس ان زپ کر کے رن کیجیے۔ جس آئی کن کو ری نیم کرنا ہو اس کے سامنے موجود فیلڈ میں جو نیا نام دینا چاہیں وہ لکھ کر OK پریس کردیں۔

لائسنس فری ویئر

حجم 160 KB

http://www.iconico.com/desktopRenamer

3D بٹنز

''فری بٹنز'' کی مدد سے ویب سائٹ کے لیے خوبصورت 3D اور پروفیشنل کوالٹی کے بٹن نہایت آسانی سے ڈیزائن کیے جاسکتے ہیں۔

لائسنس فری

حجم 2.57 MB

http://free-buttons.org

ڈیلیٹ ہسٹری

سرفنگ کرتے ہوئے تمام سرگرمیاں کمپیوٹر میں محفوظ ہو رہی ہوتی ہیں۔ جس کا آپ کے کمپیوٹر پر اختیار ہو، وہ با آسانی یہ جان سکتا ہے کہ آپ نے کمپیوٹر پر کیا کام سرانجام دیا ہے۔ ایسے ''ڈیلیٹ ہسٹری فری'' ایک بہترین مفت سافٹ ویئر ہے جو کہ انٹرنیٹ ایکسپلورر، موزیلا فائر فوکس، اوپرا اور نیٹ اسکیپ کی مکمل ہسٹری کو ڈیلیٹ کردیتا ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 2.46 MB

http://www.deletehistoryfree.com

طارق راجہ 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

سوال: میں نے انگلش میں ایک چھوٹی سی ویب سائٹ بنائی ہے۔ جس کا ایڈریس www.softway.freevar.com ہے۔ جب میں نے آپ کی ویب سائٹ دیکھی تو میرے دل میں بھی خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی اردو میں ویب سائٹ بناؤں۔ لیکن مجھے علم نہیں کہ ایسا کیسے ہوگا۔ مہربانی فرما کر مجھے تفصیلاً آگاہ کریں کہ اردو میں ویب سائٹس کیسے تیار کی جاتی ہیں۔

(محمد مصطفیٰ، اوکاڑہ)

جواب: اردو ویب سائٹ تیار کرنے کے دو طریقہ کار ہیں۔ اوّل کسی اردو ٹیکسٹ ایڈیٹر میں اردو ٹائپ کر کے اس کی تصاویر بنا لی جائیں اور پھر ان تصاویر کی مدد سے ویب پیجز تیار کر لئے جائیں۔ اس طرح کی ویب سائٹ کی سب سے بڑی خرابی اس کا ڈاؤن لوڈنگ کے لئے زیادہ وقت درکار ہونا، سرچ انجنز کے لئے انڈیکسنگ کے قابل نہ ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ دوسرے طریقہ یونی کوڈ اسٹینڈرز کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکسٹ بیسڈ ویب سائٹ تیار کرنا ہے۔ اس طرح کی ویب سائٹ میں تمام تر اردو متن کی صورت میں ویب پیج پر موجود ہوتی ہے۔ اس کی ایک مثال www.computingpk.com ہے جہاں پر موجود تقریباً تمام مواد یونی کوڈ ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہے جسے کاپی اور پیسٹ کیا جاسکتا ہے۔

یونی کوڈ ٹیکسٹ بیسڈ ویب سائٹ تیار کرنے کے لئے آپ کو کسی نئے ویب سائٹ ایڈیٹر کی ضرورت نہیں۔ آپ با آسانی فرنٹ پیج، ڈریم ویور وغیرہ بھی ویب سائٹ تیار کرسکتے ہیں۔ آپ کو صرف اردو کی سپورٹ اپنے کمپیوٹر میں فعال کرنی ہے اور اردو کی بورڈ انسٹال کرنا ہے۔ اس کے بعد آپ ویب پیجز میں اردو ٹائپ کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔

ونڈوز ایکس پی اور 2000 میں اردو کی سپورٹ فعال کرنے کے لئے آپ ہمارے فورمز ملاحظہ فرمائیں جہاں یہ طریقہ بہت تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

سوال: میں نے ڈسکوری کا ٹی وی کارڈ خریدا ہے جس کی سی ڈی پر With Philips SAA713XHL / Easy TV کے الفاظ درج ہیں۔ یہ سی ڈی مجھ سے گم ہوچکی ہے اور مجھے اس ڈرائیو کی اشد ضرورت ہے۔ کسی ایسی ویب سائٹ کا ایڈریس بتائیں جہاں سے یہ ڈرائیو ڈاؤن لوڈ کیا جاسکے۔

(محمد یونس قادری، ڈیرہ غازی خان)

جواب: آپ نے جو سیریل نمبر لکھا ہے اس سے یہ واضح نہیں ہو رہا ہے کہ آیا یہ ٹی وی ٹیونر فلپس کمپنی کا تیار کردہ ہے یا پھر اس میں فلپس کا تیار کردہ چپ سیٹ استعمال کیا گیا ہے۔ اس لئے بالکل درست ڈرائیور کے بارے میں بتانا ممکن نہیں۔ تاہم آپ کو چاہیے کہ www.driverguide.com پر رجسٹریشن کروانے کے بعد اس ڈرائیو کو وہاں سرچ کریں۔ ہمیں سرچنگ کے دوران مندرجہ ذیل ڈرائیور ملا ہے جو کہ آپ کے بتائے ہوئے سیریل نمبر سے کسی قدر مطابقت رکھتا ہے۔

http://members.driverguide.com/driver/detail.php?driverid=262343

اس کے علاوہ کسی بھی طرح کے ڈرائیوز کے تلاش کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹس ملاحظہ فرمائیں۔

drivers.softpedia.com
www.driverfiles.net
www.driverskit.com
www.opendrivers.com
www.download.com/2001-2014-0.html

سوال: میں کچھ ویب سائٹس کو مکمل طور پر اپنے کمپیوٹر میں کاپی کرنا چاہتا ہوں تا کہ آف لائن بھی انہیں براؤز کرسکوں۔ کوئی حل بتائیں۔

(فیضان زونی، بذریعہ ای میل)

جواب: ویب سائٹس کو اپنے کمپیوٹر میں آف لائن براؤزنگ کے لئے کاپی کرنا بے حد آسان کام ہے۔ اس کے لئے آپ کو ایک سافٹ ویئر درکار ہوگا جو کہ HTTrack کہلاتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر مکمل طور پر مفت دستیاب ہے۔ مفت ہونے کے ساتھ ساتھ یہ اوپن سورس بھی ہے۔ اسے مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرلیں۔

http://www.httrack.com

یہ سافٹ ویئر استعمال میں بہت آسان اور ڈاؤن لوڈنگ میں بہت تیز رفتار ہے۔ اس کے ذریعے چند منٹوں میں ویب سائٹس کاپی کی جاسکتی ہیں۔ یہ مکمل طور پر خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈنگ کا کام انجام دیتا ہے تا کہ صارف کو کم سے کم توجہ دینے کی ضرورت پڑے۔ ویب سائٹ ڈاؤن لوڈ ہونے کے بعد آف لائن براؤز کرنے کے لئے بھی تمام تر ضروری تبدیلیاں یہ سافٹ ویئر خود انجام دے دیتا ہے۔ اس طرح ویب سائٹ جیسی آن لائن نظر آتی ہے، آف لائن ہونے کے بعد بھی اس کی شکل وصورت تبدیل نہیں ہوتی۔ اگر کمرشل سافٹ ویئر کی بات کی جائے تو ویب زِپ نامی سافٹ ویئر بھی اس کام کے لئے ایک بہترین ٹول ہے۔ اس کا شیئر ویئر ورژن ڈاؤن لوڈ ڈاٹ کام سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ٹرائل ورژن 30 دن تک کارآمد رہتا ہے۔ ویب زپ کی سب سے بڑی خاصیت اس کا ایسی ویب سائٹس کو بھی کاپی کرلینا ہے جہاں لاگ اِن ہونے کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اس سے پہلے آپ کو ویب زِپ کی اس ویب سائٹ پر لاگ ان ہونے کے لئے ضروری معلومات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔

923332161732 طارق راحیل

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

سوال: ونڈوز ایکس پی ہو اور کمپیوٹر کا مدر بورڈ دیکھنا ہو کہ کونسا ہے اور اس کا سیریل نمبر کیا ہے تو اس کا کیا طریقہ کار ہوگا؟

(محمد عمر فاروق، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن، بہاولپور)

جواب: اپنے کمپیوٹر کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنے کے لئے ڈیوائس منیجر ملاحظہ کیجئے۔ جبکہ سسٹم کا ماڈل یا بایوس کا ورژن وغیرہ جیسی معلومات آپ DirectX Diagnostic Tool کی مدد سے حاصل کرسکتے ہیں۔

اس ٹول تک رسائی حاصل کرنے کے لئے رن باکس میں dxdiag لکھ کر اینٹر کیجئے۔ کچھ ہی دیر میں یہ ٹول بہت سی معلومات لئے آپ کے سامنے حاضر ہوجائے گا۔ کمپیوٹر میں نصب مختلف ہارڈ ویئر کے سیریل نمبرز اور برانڈز کے بارے میں جاننے کے لئے آپ کو تھرڈ پارٹی ٹولز کی ضرورت ہوگی۔

HWInfo32 نامی ٹول کمپیوٹر میں نصب تمام تر ہارڈ ویئر کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ ٹول مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.hwinfo.sk/files/hw32_175.exe

یہ سافٹ ویئر ایک شیئر ویئر کی صورت میں دستیاب ہے اور صرف 14 دن بعد اسے رجسٹر کروانا ہوتا ہے۔ ایک دوسرا ٹول PC-Config جو HWInfo32 جیسا ہی طاقتور ہے لیکن یہ سافٹ ویئر فری ویئر ہے۔ آپ اسے مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

http://www.holin.com/indexe.html

ہارڈ ویئر کے متعلق کئی بہترین ٹولز کے روابط Hardware Secrets کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ یہ تمام ٹولز ہارڈ ویئر سے متعلق مختلف کاموں کے لئے کارگر ہیں۔ آپ انہیں بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ربط یہ ہے۔

http://www.hardwaresecrets.com/page/download_id

سوال: کیا میں مفت سافٹ ویئر سی ڈیز پر رائٹ کرکے بیچ سکتا ہوں؟

(عبداللہ جان، کراچی)

جواب: اس بات کا انحصار اس مفت سافٹ ویئر کے لائسنس پر ہے۔ بیشتر مفت سافٹ ویئر فراہم کرنے والے ادارے اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کوئی ان کے سافٹ ویئر کو فروخت کرے۔ لیکن کچھ ادارے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ لوگ ان کے سافٹ ویئر کو سی ڈیز پر فروخت کرسکیں۔ لیکن سب مفت سافٹ ویئر وینڈرز اس بات کے حق میں ہوتے ہیں کہ اگر آپ ان کا سافٹ ویئر سی ڈیز یا ڈی وی ڈیز پر رائٹ کرتے ہیں تو سی ڈی یا ڈی وی ڈی برننگ کے اخراجات آپ وصول کرسکتے ہیں۔

بہت سے مفت سافٹ ویئر ایسے بھی ہوتے ہیں جنھیں ان کے بنانے والے اداروں کے سوا کوئی بھی ڈسٹری بیوٹ نہیں کرسکتا۔ ان میں مائیکروسافٹ کے مفت سافٹ ویئر سرفہرست ہیں۔ پاکستان میں چونکہ کاپی رائٹ قوانین اتنے طاقتور نہیں ہیں اس لئے بہت سے لوگ یہ غیر قانونی کام انجام دے رہے ہیں اور ابھی تک قانون کی گرفت سے آزاد ہیں۔

سوال: میرے کمپیوٹر میں ونڈوز 98 اور ونڈوز ایکس پی انسٹال ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ونڈوز 98 کو فارمیٹ کئے بغیر اس سے نجات حاصل کرلوں۔ جبکہ ونڈوز ایکس پی پر بھی کوئی اثر نہ پڑے۔ ایسا کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟

(عدنان حسن رضا، فیصل آباد)

جواب: بظاہر مشکل لگنے والے اس مسئلے کا حل بہت ہی آسان ہے۔ آپ بڑی ہی آسانی سے ونڈوز 98 کو ختم کرسکتے ہیں۔ جب آپ ونڈوز ایکس پی انسٹال کرتے ہیں تو یہ ایکٹیو پارٹیشن پر ایک Boot.ini نامی فائل بناتی ہے جس میں تمام انسٹال آپریٹنگ سسٹمز کی فہرست ہوتی ہے۔ ڈوئل آپریٹنگ سسٹم کی صورت میں ظاہر ہونا والا بوٹ مینو دراصل اسی Boot.ini کی بدولت ہوتا ہے۔

فرض کریں کہ آپ نے ونڈوز 98 کو سی ڈی ڈرائیو میں انسٹال کررکھا ہے اور ونڈوز ایکس پی ڈی ڈرائیو یا کسی دوسری ڈرائیو میں انسٹال ہے۔ ونڈوز 98 کو کمپیوٹر سے مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے آپ ونڈوز ایکس پی کو رن کیجئے۔

ونڈوز ایکس پی میں رہتے ہوئے مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کریں اور پھر پراپرٹیز منتخب کریں۔ پراپرٹیز کی ایپلٹ میں سے Advance کے ٹیب پر کلک کریں اور یہاں Startup and Recovery کے تحت موجود Settings کے بٹن پر کلک کریں۔ اس نئی ایپلٹ میں Time to Display list of operating systems کے سامنے موجود لسٹ باکس میں آپ 0 ٹائپ کردیں۔ OK کا بٹن پریس کریں۔ اب آپ سی ڈرائیو میں موجود ونڈوز 98 کی تمام فائلیں ڈیلیٹ کرسکتے ہیں۔ ان فائلز اور فولڈرز میں Windows، Program files وغیرہ اہم ہیں۔ آپ انہیں فی الفور ڈیلیٹ کر دیں۔ اس کے ساتھ آپ کو ونڈوز 98 سے نجات مل جائے گی اور ونڈوز ایکس پی پر بھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

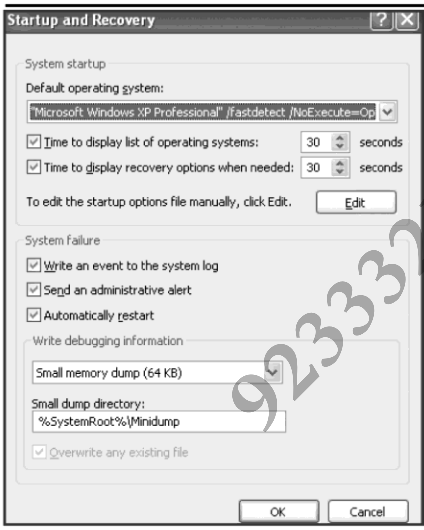

دوسرا طریقہ کچھ یوں ہے کہ Boot.ini کو ایڈیٹ کیا جائے۔ مگر یہ طریقہ خطرناک ہے اور اس سے دونوں آپریٹنگ سسٹم ناقابلِ استعمال ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا پہلا بیان کیا گیا طریقہ کار ہی درست ہے۔

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات آپ مندرجہ ذیل پتے پر ارسال کیجئے۔ اگر آپ ذاتی طور پر جواب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو 4 روپے مالیت کا ڈاک ٹکٹ بھی ہمراہ بھیجئے۔

پی سی ڈاکٹر- ماہنامہ کمپیوٹنگ 57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی یا ای میل کیجئے pcdr@computingpk.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دیے گئے سوالات کے بالکل درست جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں

6 ماہ کمپیو ٹنگ بالکل مفت !!

درست جوابات بھیجنے والے ساتھیوں کی تعداد ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا

سوال 1: موزائک پہلا کمرشل ویب براؤزر تھا جو گرافیکل یوزر انٹرفیس کے ذریعے انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرتا تھا۔ اسے ایرک بنا اور مارک اینڈریسن نے تیار کیا تھا۔ ابتدائی طور پر یہ صرف ایکس ونڈوز پر مبنی یونکس آپریٹنگ سسٹم کے لئے دستیاب تھا مگر بعد میں اسے کئی دوسرے آپریٹنگ سسٹمز کے لئے بھی جاری کر دیا گیا جن میں ونڈوز، میک اور امیگا او ایس شامل ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ موزائک ویب براؤزر کا پہلا ورژن کب جاری کیا گیا؟

☆......1990

☆......1994

☆......1993

☆☆

سوال 2: پی ایچ پی ایک طاقتور اسکرپٹ لینگویج ہے جو کہ دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہی ہے۔ یہ لینگویج لینکس کے ساتھ ساتھ ونڈوز اور درجنوں دوسرے آپریٹنگ سسٹم پر چلائی جا سکتی ہے۔ اس میں جدید لینگویجز کی تمام خوبیاں موجود ہیں اور یہ ایک مکمل اوبجیکٹ اورینٹڈ لینگویج ہے۔ اس وقت یاہو، گوگل سمیت کروڑوں دیگر ویب سائٹس پر پی ایچ پی مستعمل ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پی ایچ پی کا موجودہ ورژن کون سا ہے؟

☆......ورژن 4

☆......ورژن 6

☆......ورژن 5

☆☆

سوال 3: ایپل کمپیوٹرز کے شریک بانی اسٹیو جابز نے ایپل کے ساتھ شراکت داری ختم کر کے اپنی ایک کمپنی بنائی تھی۔ ان کی بنائی ہوئی کمپنی کمپیوٹرز تیار کرتی تھی۔ اس کمپنی نے اپنا پہلا کمپیوٹر 1988ء میں پیش کیا۔ یہ کمپیوٹر بری طرح سے ناکام ثابت ہوا کیوں کہ اس کی رفتار بہت ہی کم جبکہ بنیادی قیمت 6500 ڈالرز تھی۔ اس میں موٹورولا 68030 پروسیسر، 8 میگا بائٹس کی میموری اور 256 میگا بائٹس کی آپٹیکل ڈسک اسٹوریج موجود تھی۔ کیا آپ اس کمپیوٹر کا نام جانتے ہیں؟

☆......fIRST

☆......NeXT

☆......LeXT

☆☆

سوال 4: مائیکروسافٹ نے ہمیشہ اوپن سورس تحریک اور اوپن سورس سافٹ ویئر کی مخالفت کرتے ہوئے اسے پروگرامرز کے خون سے تشبیہ دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ نے اب تک اپنی کسی بھی اہم مصنوع کا سورس کوڈ جاری نہیں کیا۔ لیکن دوسری طرف مائیکروسافٹ کئی اوپن سورس پروجیکٹس کو سپورٹ بھی کر رہا ہے اور اس کا GPL جیسا ایک ڈسٹری بیوشن لائسنس بھی موجود ہے۔ مائیکروسافٹ کے اوپن سورس پروجیکٹس کی باقاعدہ ایک ویب سائٹ بھی موجود ہے۔ آپ کو اسی ویب سائٹ کا ایڈریس بتانا ہے۔

☆......www.sf.net

☆......www.planet-source-code.com

☆......www.codeplex.com

قرعہ اندازی کے ذریعے 6 ماہ مفت کمپیوٹنگ حاصل کرنے والے

خوش نصیب نعیم احمد، سوات

جوابات اس پتے پر ارسال کریں:

ماہنامہ کمپیوٹنگ، 57 پرلیس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

جوابات اس ایڈریس پر ای میل کے ذریعے بھی بھیجے جا سکتے ہیں:

computingpk@gmail.com

طارق راحیل 923332161732

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔